

علم اجمیر جیسے یلے سب سے اسان و تجرب کنار

علم الحفتر کے کرشمے

ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط
1	2	3	4	5	6	7	8	9
ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق
20	30	40	50	60	70	80	90	100
ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	☆
300	400	500	600	700	800		1000	☆

صوفی محمد ندیم محمد

شہباز پبلشرز توحید پارک نورد عمر پارک شاہدرہ

اعتراف :-

علم الجفر کے کرشمے مرتب کرنے کے سلسلے میں میرے
مرشد کریم حضرت صوفی عبد العزیز نقشبندی، میرے استاد
ظفر علی شیخ اور جناب شفاعت محمود نے بڑے مفید
مشوروں سے نوازہ اس کے علاوہ میں نے مندرجہ ذیل
کتب سے بھی مدد لی ہے اللہ تعالیٰ ان تمام حضرات کو
جزائے خیر دے۔ آمین تم آمین یا رب العالمین۔

- ۱۔ شمع شبستانِ رضا
- ۲۔ شمس المعارف
- ۳۔ جواہر خمسہ
- ۴۔ نافع الخلائق
- ۵۔ کنز الحسین

فہرست

صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار
۱۳	اصطلاحات جفر	۱
۲۱	اہم بات	۲
۲۴	سطر مستحصلہ کو ناطق کرنا	۳
۲۶	لسان الغیب	۴
۴۲	مستحصلہ آیات و اسمائے الہی	۵
۴۶	مستحصلہ اسمائے خداوندی	۶
۵۱	مستحصلہ یکسر صدر موخر	۷
۵۵	مستحصلہ کاشف الاسرار	۸
۶۲	قاعدہ حسابی	۹
۶۵	مستحصلہ ترکیب حرفی	۱۰
۶۶	مستحصلہ خبریہ	۱۱
۶۸	مستحصلہ آسان	۱۲
۷۰	کتاب جفر الجامع	۱۳
۱۰۹	قاعدہ تکرار الحروف	۱۴
۱۱۲	قاعدہ اندر اعمیہ	۱۵

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۱۴	مستحصلہ تند قور	۱۱۵
۱۷	قاعدہ تردیجات	۱۱۷
۱۸	مستحصلہ اربعاح تدویر	۱۲۰
۱۹	مستحصلہ تجرید	۱۲۲
۲۰	مستحصلہ خدیج	۱۲۴

اصطلاحات جفر

علمائے جفر نے علم جفر کو عام لوگوں کی نظروں سے پوشیدہ رکھنے کے لئے اس قدر علمی اور فنی اصطلاحات کا استعمال کیا ہے جس کو سمجھنا ذرا مشکل ہے یوں تو علمائے جفر نے کئی اصطلاحات تحریر کی ہیں جن کو یہاں لکھنا ممکن نہیں ہیں چند اہم اصطلاحات تحریر کر رہا ہوں۔ جس کی جفا کو ہر قدم پر ضرورت ہوتی ہے کسی بھی سوال کے فقرہ کو جدا جدا حروف میں لکھنا بسط حرفی کہلاتا ہے۔ مثلاً سوال ہے۔

ہوا کیا ہے؟

اس سوال کو بسط حرفی کیا تو صورت بنی۔

ہ و ا گ ی ا ہ ی

کسی بھی سوال کے اصل فقرہ کے حروف کو خالص کرنا تخلص حرفی کہلاتا ہے۔ مثلاً سوال ہے۔

ہوا کیا ہے؟

بسط حرفی = ہ و ا گ ی ا ہ ی

تخلص حرفی = ہ و ا گ ی

یعنی جب و-ا-ہ-ی ، دوبارہ آیا تو اسے ساقط کر دیا۔ بس یہی تخلص حرفی کہلاتا ہے۔

منظیرہ | ابجد قمری میں مطلوبہ حرف سے پندرہواں حرف اس کا نظیرہ کہلاتا ہے۔ مثلاً حرف ب کا نظیرہ ع ہے اسی طرح و کا نظیرہ ر ہے۔ مکمل جدول یہ ہے۔

اسی	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
نظیرہ	س	ع	ف	عس	ق	ر	ث	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ

ملفوظی حروف کا پہلا حرف زیر اور باقی بنیات کہلاتے **زیر و بنیات** ہیں۔ مثلاً الف میں ا زیر اور لف بنیات ہیں۔
طرح | حروف کی تقسیم کو طرح کہتے ہیں۔ مثلاً کسی سطر کے متعلق لکھا ہو کہ ۱۵ حروف کی طرح دیں تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ ۱۵ حروف چھوڑ کر پچاس حرف لکھیں۔

ترفع :- ترفع کے معنی بلندی کے ہیں۔ یوں تو ترفع کی کئی اقسام ہیں۔ مگر یہاں چند ترفعات تحریر کر رہا ہوں جن کی ضرورت اکثر جہاز کو پڑتی ہے
ترفع حرفی :- کسی حرف کو ترفع حرفی کرنا ہو تو ابجد میں ایک درجہ بڑھا دیتے ہیں۔ جیسے ا کا ترفع ب۔ ج کا ترفع د۔ ہ کا ترفع و۔ وغیرہ۔
مطلوبہ حروف سے ایک حرف چھوڑ کر آگے والا حرف **ترفع اقراری** :- لینا ترفع اقراری کہلاتا ہے۔ جیسے اکاج، ج کا ہ، ہ کا ز اسی طرح تا آخر۔

ترفع ذواجمی :- مطلوبہ حرف سے دو حرف چھوڑ کر آگے والا حرف

تکسیر صدر موخر | یہ تکسیر کی ایک قسم ہے۔ کسی بھی مطلب کی سطر کو تکسیر صدر موخر کرنے کے لئے مطلوبہ سطر کا پہلا حرف لیں پھر آخری تکسیر لیں اسی طرح پوری سطر کو گردش دیں حاصل ہونے والی نئی سطر تکسیر صدر موخر کہلائے گی۔

مثلاً ہم نے اس سطر کو صدر موخر کرنا ہے۔

و د ا ک ی ا ہ ی

صدر موخر: ہ ی و ا ا ک ی

تکسیر موخر صدر | یہ صدر موخر کے برعکس ہے۔ یعنی تکسیر موخر صدر کرنے کے لئے مطلوبہ سطر کا آخری حرف لیں پھر شروع سے ایک حرف لیں۔ اسی طرح پوری سطر کو گردش دیں۔ حاصل ہونے والی نئی سطر تکسیر موخر صدر کہلائے گی۔

مثلاً ہم نے اس سطر کو موخر صدر کرنا ہے۔

و د ا ک ی ا ہ ی

موخر صدر: ی ہ و ا ا ک ی

ہم رتبہ حروف | ابجد قمری میں ایسے حروف جو بلحاظ اعداد مفردہ ہم عدد ہوں ہم رتبہ حروف کہلاتے ہیں۔ ہم رتبہ حروف یہ ہیں

ای	ق	ا	غ	ب	ک	ر	ج	ل	ش	د	م	ت	ہ	ن	ث	و	س	خ
۱	۱۶	۲	۱۷	۳	۱۸	۴	۱۹	۵	۲۰	۶	۲۱	۷	۲۲	۸	۲۳	۹	۲۴	۱۰

فرض کریں سوال!

روشنی، غبار، ہوا کیا ہے؟

روشنی غبار و دانگی ای ه ی

$$1 + \Delta + 1 + 1 + 2 + 1 + 4 + \Delta + 2 \dots + 1 + 2 + 1 \dots + 1 + \Delta + 3 \dots + 4 + 2 \dots$$

= ۱۸۲۴ یہ مدخل کیسیر ہے۔

مدخل و سید :- مدخل کبیر کے دائیں طرف کے دو ہندسوں کو آپس میں جمع کر کے ایک عدد بتایا جائے

مثلاً مندرجہ بالا مدخل کبیر ہے = ۱۸۲۴

دائیں طرف $2+4 = 8$ حاصل ہوا۔

اس طرح مفرد عدد حاصل ہوا (اگر مرکب اعداد بنیں تو دھائی ٹکوا گلے ہندسہ میں جمع کر دیتے ہیں)۔ اس طرح ۱۸۲۶ کا بدخل و سیط ۱۸۸ بنا۔

مدخل صغیر :- مندرجہ بالا طریقہ کے مطابق دائیں طرف سے ایک درجہ اور
گھٹادیں جیسے !

یہ مدخل صغیر ہے۔ $24 = 18 + 6$

مدخل اصغر :- حسب سابق ایک درجہ اور گھٹائیں جیسے !

$\lambda = 2 + 4$ یہ مدخل الصفر ہے۔

اقسام حروف

جغدار کو اکثر جن اقسام کے حروف سے واسطہ پڑتا ہے وہ یہ ہیں۔

- ۱- حروف ناطقه
- ۲- حروف صوامته
- ۳- حروف تواخيه
- ۴- حروف ملفوظی
- ۵- حروف مکتوبی
- ۶- حروف سروری

کاف - لام -

حروف مکتوبی :- ایسے حروف جو جس سے شروع ہوں اُسی پر ختم ہوں اصطلاح جعفر میں حروف مکتوبی کہلاتے ہیں۔ مثلاً

میم - نون - واو

حروف سروری :- ملفوظی میں سے وہ حروف جو صرف دو حروف پر مشتمل ہوں حروف سروری کہلاتے ہیں۔ مثلاً

با - تا - ثا - حا - خا - را - زا - طا - ظا - قا - صا - یا۔

اہم بات

جہاں کے لئے ذیل کی معلومات کا جاننا بھی ضروری ہے۔

۱۔ ہر قاعدہ کے امور متعلقہ کو بغور استخراج کریں۔ یاد رکھیں اگر امور معلوم درست نہ ہوں گے تو جواب بھی غلط ہوگا۔

۲۔ جس زبان پر آپ کو دسترس حاصل ہو سوال اسی زبان میں کریں۔

۳۔ یاد رکھیں سوال کی بندش جس قدر عمدہ ہوگی جواب اسی قدر صاف ہوگا۔

۴۔ آپ سوال کا جواب اسی زبان میں استخراج کریں جس زبان میں سوال ہو

۵۔ ابجد قمری ۲۸ حروف پر مشتمل ہے مگر اردو زبان میں چند حروف زائد

ہیں۔ مثلاً پ۔ ٹ۔ چ۔ ڈ۔ ڈ۔ گ وغیرہ۔ یاد رکھیں ان حروف

کو جعفر میں استعمال کرتے وقت مندرجہ ذیل حروف سے بدل لیں گے۔

حروف زائد: پ۔ ٹ۔ چ۔ ڈ۔ ڈ۔ گ۔

۱۔ متبادل حروف: ب۔ ت۔ ج۔ د۔ ر۔ ز۔ ک۔

۲۔ ناطق کرتے وقت انتہائی غیر جانب داری سے کام لیں۔

۳۔ سوال میں بھرتی کے الفاظ سے اجتناب کریں۔

۴۔ سوال مختصر مگر جامع اور مفہوم کو عیاں کرنے والا ہو۔

۵۔ جب کوئی حرف متحمل مقررہ قوانین میں ناطق نہ ہو تو ہم آواز ہم شکل حروف

سے تبادلہ کر دیں۔ اگر پھر بھی ناطق نہ ہو تو یا تو اس حرف کو ساقط کر دیں

یا اس کی جگہ کوئی دوسرا حرف فٹ کر دیں۔

سوال قائم کرنا :- علم الجفر کے حصہ اخبار کے ذریعے سوالات کرنے کی دو اقسام ہوتی ہیں۔

۱۔ مرکزی سوالات

۲۔ محوری سوالات

مرکزی سوالات :- مرکزی سوالات میں حالات و واقعات کی کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوتی یا مرکزی سوالات ایسی چیزوں سے متعلق ہوتے ہیں جو اپنا ثانی نہیں رکھتی۔ مثلاً سیارے کتنے ہیں؟ دنیا کیا ہے؟ آسمان کا رنگ کیا ہے؟ شمس کیا ہے؟ کیا زمین گول ہے؟ یہ سوالات کسی بھی زمانے میں کیے جائیں ان کا جواب ایک ہی ہوگا۔ ایسے سوالات میں نام سائل یا نام والدہ سائل کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اسی طرح کے بے شمار سوالات مرکزی سوالات کہلاتے ہیں۔

محوری سوالات :- محوری سوالات مرکزی سوالات کے برعکس ہوتے ہیں۔ یعنی محوری سوالات میں حالات و واقعات وقت اور زمانہ کے ساتھ ساتھ بدلتے رہتے ہیں۔ یا محوری سوالات ایسی چیزوں سے متعلق ہوتے ہیں جو اپنا ثانی رکھتی ہوں۔ مثلاً کیا فلاں بن فلاں لاہور جائے گا؟ اب یہ معلوم نہیں کہ سائل کب لاہور جائے گا۔ فرض کیا ہم نے سوال میں دن کا ذکر کیا اور سوال کو اس صورت میں لکھا کہ فلاں بن فلاں کل لاہور جائے گا۔ اب یہ معلوم نہیں کہ کس وقت لاہور جائے گا۔ یاد رکھیں کہ محوری سوالات میں سائل کی تخصیص

اور تاریخ ماہ و سال کا تعین کرنا ناگزیر ہے ورنہ سوال نامکمل اور جواب غلط آئے گا۔

سوال میں اسماء کا استعمال :- جب بھی آپ سوال قائم کریں سائل کا نام پھر نام کے ساتھ اس کی والدہ کا نام بھی ضرور لکھیں۔ بعض حضرات صرف نام لکھ دیتے ہیں۔ فرض کیا سائل ارجم ہے اب دنیا میں ارجم نام کے بے شمار افراد ہوں گے۔ بغیر والدہ کے نام کے یہ معلوم نہیں ہوتا کہ کس ارجم کے متعلق پوچھا جا رہا ہے۔ اگر سائل کی والدہ کا نام معلوم نہ ہو تو سائل کے نام کے ساتھ ”خواہ“ لکھ دیں۔

لسان الغیب

ابجد حروف کی ترتیب کا نام ہے جس کے تحت حروف کی مختلف مقادیر مقرر کی جاتی ہیں۔ کل ابجدیں اٹھائیس ہیں۔ یہ اٹھائیس ابجد قمری سے استخراج کی گئی ہیں۔ ہر منزل کے ہمز کے مطابق ابجد قمری سے گنتی کر کے نئی ابجدیں استخراج ہوتی ہیں۔ اصطلاح جفر میں ان اٹھائیس ابجدوں کو لسان الغیب، کہتے ہیں۔ اٹھائیس ابجدوں کے نام یہ ہیں۔

ابجد قمری، ابجد اجہز، ابجد ادزی، ابجد اصطلم، ابجد اوکع، ابجد ازموق، ابجد احست، ابجد الحفد، ابجد القع، ابجد کنج، ابجد الثو، ابجد اندط، ابجد انطل، ابجد اسبع، ابجد العجص، ابجد افطہش، ابجد اضرخ، ابجد اقظط، ابجد ارکب، ابجد اشہمذ، ابجد اتسح، ابجد اشفک، ابجد اخقن، ابجد اذشف، ابجد اضشر، ابجد اظذث، ابجد اغظض،

ابجد :-

ان اٹھائیس ابجدوں سے منسوب منازل یہ ہیں۔

شرطین، بطین، ثریا، دبران، ہقہ، ہفہ، ذراعہ، نثرہ، طرفہ، جہیہ،

زہرہ، صرہ، گوا، سماک، غفرہ، زبانہ، اکلیل، قلب، شولہ، لغائم، بلدہ، ذابح، بلعہ، سعود، اخبیبہ، مقدم، موخرہ، رشا۔
مکمل جدول ملاحظہ فرمائیں :- اٹھائیس ابجد کی متعلقہ منازل اور تاریخیں۔

نمبر شمار	نام ابجد	متعلقہ منزل	پہلی تاریخ	نمبر شمار	نام ابجد	متعلقہ منزل	متعلقہ چاند کی تاریخ
۱	قمری	شرطین	۱ - ۲۹	۱۵	العجص	غفرہ	۱۵
۲	اجہز	بطین	۲ - ۳۰	۱۶	افسطط	زبانہ	۱۶
۳	ادزی	ثریا	۳	۱۷	اضرخ	اکلیل	۱۷
۴	اصطلم	دبران	۴	۱۸	اقطط	قلب	۱۸
۵	اوکع	ہقہ	۵	۱۹	ارکب	شولہ	۱۹
۶	ازموق	ہفہ	۶	۲۰	اشہمذ	لغائم	۲۰
۷	احست	ذراعہ	۷	۲۱	اتسح	بلدہ	۲۱
۸	اطفہ	نثرہ	۸	۲۲	اشفک	ذابح	۲۲
۹	ایفخ	طرفہ	۹	۲۳	اخقن	بلعہ	۲۳
۱۰	اکنج	جہیہ	۱۰	۲۴	اذشف	سعود	۲۴
۱۱	الثور	زہرہ	۱۱	۲۵	افشر	اخبیبہ	۲۵
۱۲	اندط	صرہ	۱۲	۲۶	اظذث	مقدم	۲۶
۱۳	انطل	عوا	۱۳	۲۷	اغظض	موخرہ	۲۷
۱۴	اسح	سماک	۱۴	۲۸	ابجد	رشا	۲۸

اٹھائیس ابجد کی مکمل جدولیں

۱۔ جدول ابجد قمری۔

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	و	د	ج	ب	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نمبر شمار	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حروف	س	س	ش	خ	ظ	ب	ه	ع	ک	ن	ف	ر	ث	ص
اعداد	۴۰	۴۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۲۔ جدول ابجد اہمزی !!

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	و	د	ج	ب	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نمبر شمار	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حروف	س	س	ش	خ	ظ	ب	ه	ع	ک	ن	ف	ر	ث	ص
اعداد	۴۰	۴۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

جدول ابجد اوری !!

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	و	د	ز	ی	م	ع	ق	ت	ذ	غ	ج	و	ط	ل
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نمبر شمار	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حروف	س	س	ش	خ	ظ	ب	ه	ع	ک	ن	ف	ر	ث	ص
اعداد	۴۰	۴۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۳۔ جدول ابجد اہم

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	و	د	ج	ب	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نمبر شمار	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حروف	س	س	ش	خ	ظ	ب	ه	ع	ک	ن	ف	ر	ث	ص
اعداد	۴۰	۴۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۵- جدول ابجد اولی

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	و	ک	ع	ش	ض	ج	ح	م	ص	ث	غ	ه	ی	
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نمبر شمار	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حروف	س	ز	ب	ز	ل	ف	ت	ظ	د	ط	ن	ق	خ	
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۶- جدول ابجد از متی

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	و	ز	م	ق	ذ	ج	ط	س	ش	ظ	ه	ک	ف	ث
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نمبر شمار	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حروف	پ	ب	ح	ن	ر	ض	د	ی	ع	ت	غ	و	ل	ص
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۷- جدول ابجد احت

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	ا	ح	س	ت	ب	ط	ع	ث	ج	ی	ن	خ	د	ک
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نمبر شمار	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حروف	ص	ذ	ه	ل	ق	ض	و	م	ر	ظ	ز	ن	ش	غ
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۸- جدول ابجد اطفه

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	و	ط	ف	ذ	ه	م	ش	ب	ی	ص	ض	د	ن	ت
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نمبر شمار	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حروف	ج	ک	ق	ظ	ز	س	ث	و	ل	ر	غ	ح	ع	خ
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۹۔ جدول ابجد ایضاً !!

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نمبر شمار	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حروف	ن	ث	س	خ	ذ	ر	ج	ن	ز	ح	ض	ط	ص	ظ
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۱۰۔ جدول ابجد اشج !!

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نمبر شمار	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حروف	ب	ل	ت	د	ن	ح	و	ع	ض	ج	ص	خ	ی	ر
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

علم الجفر کے کوشش

۳۳

۱۱۔ جدول ابجد التو !!

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نمبر شمار	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حروف	س	ض	ط	ر	ج	ن	ز	ح	ق	ب	م	خ	ز	ص
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۱۲۔ جدول ابجد ابسط !!

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نمبر شمار	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حروف	ج	س	ظ	ک	ث	ر	ق	د	ع	غ	ل	خ	ح	ر
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۱۳- جدول ابجد انظلی !!

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
حروف	و	ن	ظ	ل	ذ	ی	ث	ح	ش	و	ق	د	ف
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰
نمبر شمار	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳
حروف	س	خ	م	من	ک	خ	ط	ت	ز	ر	ه	ص	ج
اعداد	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰

۱۳- جدول ابجد اسبی !!

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
حروف	و	س	ب	ع	ج	ف	د	ص	ه	ق	و	ر	ز
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰
نمبر شمار	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳
حروف	ح	ت	ط	ث	ی	خ	ک	ذ	ل	من	م	ظ	ن
اعداد	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰

۱۵- جدول ابجد العجی !!

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
حروف	و	ع	ج	ص	ه	ر	ز	ت	ط	خ	ک	من	م
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰
نمبر شمار	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳
حروف	س	ب	ف	د	ق	و	ش	ح	ث	ی	ذ	ل	ظ
اعداد	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰

۱۴- جدول ابجد افشط !!

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
حروف	و	ف	ه	ش	ط	ذ	م	ب	ص	و	ت	ی	من
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰
نمبر شمار	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳
حروف	ج	ق	ز	ث	ک	ظ	س	د	ر	ح	خ	ل	غ
اعداد	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰

۱۷. جدول ابجد اصغر !!

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	و	ز	ح	ب	ق	ج	ذ	ن	ر	ط	ص			
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
نمبر شمار	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حروف	س	د	ش	ی	ظ	ع	ه	ت	ک	غ	ف	و	ث	ل
اعداد	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۱۱۰	۱۲۰	۱۳۰	۱۴۰	۱۵۰	۱۶۰	۱۷۰

۱۹. جدول ابجد اربک !!

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	و	ر	ک	ب	ش	ل	ج	ت	م	د	ث	ن	ه	خ
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
نمبر شمار	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حروف	س	و	ذ	ع	ز	من	ف	ح	ظ	ص	ط	غ	ق	ی
اعداد	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۱۱۰	۱۲۰	۱۳۰	۱۴۰	۱۵۰	۱۶۰	۱۷۰

۱۸. جدول ابجد اقطط !!

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	و	ق	ط	ظ	ف	ر	ز	س	ه	ث	م	ج	ش	ک
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
نمبر شمار	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حروف	ب	ر	ی	غ	ص	ح	من	ع	و	خ	ن	د	ت	ل
اعداد	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۱۱۰	۱۲۰	۱۳۰	۱۴۰	۱۵۰	۱۶۰	۱۷۰

۲۰. جدول ابجد اشمهند !!

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	و	ش	م	ه	ذ	ف	ط	ب	ت	ن	و	ص	ی	
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
نمبر شمار	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حروف	ج	ث	س	ز	ظ	ق	ک	د	ح	ع	ح	غ	ر	ل
اعداد	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۱۱۰	۱۲۰	۱۳۰	۱۴۰	۱۵۰	۱۶۰	۱۷۰

۲۸
۲۱- جدول ابجد تسخ !!

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	و	ت	س	ح	ب	ث	ع	ط	ج	خ	ف	ی	د	ذ
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
نمبر شمار	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حروف	ص	ک	ه	ض	ق	ل	و	ظ	ر	م	ز	غ	ش	ن
اعداد	۴۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰	

۲۲- جدول ابجد افک !!

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	و	ث	ف	ک	ه	ظ	ش	س	ط	ج	ذ	ق	م	ز
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
نمبر شمار	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حروف	ب	خ	ص	ل	و	غ	ت	ع	ی	د	ض	ر	ن	ح
اعداد	۴۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰	

۲۳- جدول ابجد انجمنی !!

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	و	خ	ق	ن	ط	و	ظ	ت	ف	ل	ز	ب	د	ر
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
نمبر شمار	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حروف	س	ی	ه	غ	ث	ص	م	ح	ج	ض	ش	ع	ک	و
اعداد	۴۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰	

۲۳- جدول ابجد اذشف !!

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	و	ذ	ش	ف	م	ط	ه	ب	ض	ت	ص	ن	ی	د
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
نمبر شمار	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حروف	ج	ظ	ث	ق	س	ک	ز	د	غ	خ	ر	ع	ل	ح
اعداد	۴۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰	

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	و	ض	ث	ر	ف	ن	ک	ح	ه	ب	ظ	خ	ش	ص
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نمبر شمار	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حروف	س	ل	ط	و	ج	غ	ذ	ت	ق	ع	م	ی	ز	د
اعداد	۴۰	۶۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۲۴ - جدول ابجد اخذت !!

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	و	ظ	ذ	ث	ش	ق	ف	س	م	ک	ط	ز	ه	ج
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نمبر شمار	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حروف	ب	غ	ض	خ	ت	ر	ص	غ	ن	ل	ی	ح	و	د
اعداد	۴۰	۶۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۲۵ - جدول ابجد انقض !!

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	و	غ	ظ	ض	ذ	خ	ث	ت	ش	ر	ق	ص	ف	ع
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نمبر شمار	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حروف	س	ن	م	ل	ک	ی	ط	ح	ز	و	ه	د	ج	ب
اعداد	۴۰	۶۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۲۸ - جدول ابجد ابجد

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	و	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نمبر شمار	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حروف	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	خ	ذ	ض	ظ	غ	
اعداد	۴۰	۶۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

مستحصلہ آیات و اسما الہی

○
مستحصلہ آیات الہی حل کرنے کے لیے ذیل کی جدول کو ذہن نشین کریں۔ یہ
مستحصلہ حضرت ظفر علی شیخ صاحب کا عطا کردہ ہے

ممبر شمار	سوال	آیات
۱۔	فلاں خبت کرتا ہے یا نہ؟ فلاں سے شادی ہوگی یا نہ؟	والقیت علیک محبت منی (وال ق ی ت - ع ل ی ک - م ح ب ت م ن ی) سامع - سمیع (س ا م ع - س م ی ع)
۲۔	فلاں جگہ سے پیغام آئے گا کہ نہیں؟	چور - ڈاکو - قاتل، ساحر، گمشدہ کا مقام، بیوی کا نام، شوہر کا نام، غرضیکہ کوئی نام نکالنا ہو تو اس کے واسطے -
۳۔	کسی سے مدد کے متعلق	ناصر - نصیر (ن ا ص ر - ن ص ی ر)
۵۔	یہ خبر سچ یا جھوٹ	شاہد - شہید (شاہد - شہید)

ممبر شمار	سوال	آیات
۶۔	اپنے ملک میں سفر کے سوال کے واسطے یا غیر ممالک میں سفر کے	اذا ضربتم فی الارض اذا ضربتم فی الارض -
۷۔	فلاں سے شادی کیسے رہے گی	ولھم فی حوا ازواج مطہرات دلہم - ف ی ہ ا - ازواج مطہرات وتصلحوا بین الناس
۸۔	فلاں سے صلح ہوگی یا نہیں	وتصلحوا بین الناس وتصلحوا بین الناس
۹۔	مٹھی میں کیا ہے، جیب میں کیا ہے، دھینے میں کیا ہے	اعلم غیب السموات والارض اعلم غیب السموات والارض والارض -
۱۰۔	فلاں نے گواہی سچی دی ہے یا نہیں -	وانا معکم من الشہدین وانا معکم من الشہدین
۱۱۔	ایکشن کامیابی، مقدمہ، امتحان ان امور میں کامیابی کے واسطے	غالب فتاح قادر غالب فتاح قادر
۱۲۔	باقی ہر قسم کے سوالات کے واسطے -	علیم، خبیر، علما الغیوب علیم، خبیر، علما الغیوب غیوب

اصول قاعدہ :- سوال مکمل و مفصل لکھ کر الگ الگ حروف کر لیں۔ اور جس آیت سے سوال حل کیا جا رہا ہے۔ اس آیت کے ہر حرف کی الیقضی قیمت کی طرح دیکر مستحصلہ لے لیا جائے۔

مثلاً ناصر، نصیر سے ہم مستحصلہ لے رہے ہیں تو ن کے ۵ ہیں۔ سوال میں سے پانچ کی گنتی سے جو حرف آئے وہ مستحصلہ ہے اسی طرح جتنے حروف ہونگے اتنے ہی حروف مستحصلہ ہونگے ان کو ناطق کر لیں جواب مل جائے گا مثالیں :-

سوال نمبر ۱ :- یا علم! قرآن کی حفاظت خدا خود کرے گا سچ ہے؟
بسط حرفی :- قرآن کی حفاظت خدا خود کرے گا اس
سچ ۵ ی۔

اسماء آیات :- شاہ د ش ۵ ی د
الیقضی قیمت :- ۲ ۱ ۵ ۲ ۲ ۵ ۱ ۳
حروف مستحصلات :- ان ا د و ک ا ی
ناطق :- ن س د ر ک ی
جواب :- سند کرے

سوال نمبر ۲ :- یا علم! کیا ذوالفقار علی بھٹو کو پھانسی چڑھانے کے مقدمے میں گواہیاں سچی تھیں؟

بسط حرفی :- ک ی ا ذ و ا ل ف ق ا ر ع ل ی ب ہ ٹ و ک و پ ہ ا ن
س ی چ ٹ ھ ا ن ی ک ی م ق ا د م ی م ی ن گ و

ا ہ ی ا ن س چ ی ت ہ ی ن
اسماء آیات :- و ا ن ا م ع ک م م ن د ل ش ہ د ی ن
الیقضی قیمت :- ۵ ۱ ۴ ۲ ۱ ۵ ۲ ۲ ۲ ۱ ۵ ۳ ۳ ۱ ۵
حروف مستحصلات :- ا ل ع ل ت ن ی ا ی ا ت ن ا س ہ ی
ناطق :- ا ل ذ ل ت ن ی س ق ح ن ا س ہ ی
جواب :- ذلالت سنے ناحق ہے۔
ترتیب :- سنے ذلالت ناحق ہے (یعنی ناحق)

مستحصلہ اسماء خداوندی

○
یہ مستحصلہ کی عظیم قسم ہے۔ یاد رکھیں جو مستحصلہ اللہ کے پاک ناموں سے حل کیا جائے اس کے جواب میں شک کی گنجائش نہیں رہتی۔ مستحصلہ اسمائے الہی میں بھی ہم سوال یا علم سے شروع کرتے ہیں۔ اور مستحصلہ کے حروف بھی اسمائے الہی کے ذریعے اخذ کرتے جاتے ہیں اس طرح مستحصلہ اسماء خداوندی میں شروع تا آخر تک اسماء الہی استعمال ہوتے ہیں۔ مستحصلہ اسماء خداوندی حل کرنے کے لئے ذیل کی جدول کو اچھی طرح ذہن نشین کر لیں۔

نمبر شمار	سوال	اسمائے الہی
۱۔	کیا فلاں مہربان ہوگا یا مدد کرے گا۔	رحمن۔ رحیم۔ غفار۔ کریم۔ قیوم۔ رؤف
۲۔	وزرا، حکماء، امراء، افسران سے تعلقات و درخواست وغیرہ کے لئے۔	اللہ، ملک، متکبر، سمیع، عظیم، علی، کبیر، مجید۔
۳۔	برائے امن و سکون و پاکیزگی کے متعلق۔	قدوس۔ سلام۔ مومن، حلیم۔
۴۔	پنا، پوشی، پردہ پوشی و راز پھیلانا	مہمن، غفور، حفیظ، رقیب۔

نمبر شمار	سوال	اسمائے الہی
۵۔	پاس و نفل، الیکشن میں فتح و شکست ہر قسم کی کامیابی کے متعلق۔	غزیز۔ جبار۔ قہار۔ حبیب۔ جلیل۔ قوی۔ متعالی۔
۶۔	بے اولاد۔ پیدائش۔ اسباب و غیرہ کے متعلق	خالق، باری، مصور، بدیع
۷۔	رزق، کاروبار، نوکری آمدن، تمام تر ترقی کے متعلق۔	وہاب، رزاق، باسط، رافع، معز، مقیت، مقدر۔
۸۔	سچائی اور جھوٹ۔ مقدمہ کے فیصلہ سے متعلق	فناح۔ حکم، عدل، شہید، وکیل، قادر، مقسط۔
۹۔	نام معلوم کرنا، شادی اور مستقبل کے متعلق	علیم، بصیر، خبیر، مقدم، موخر، اول آخر۔
۱۰۔	دشمن، مخالفین، سحر و تلاش سے متعلق۔	قابض، خافض، مذل، منتقم، ضار
۱۱۔	سچائی اور جھوٹ جاننے کے لئے	لطیف، حق، واحد، احد، وارث۔
۱۲۔	محبت، دوستی، ازدواجی زندگی، اچھائی، بھلائی کے متعلق۔	شکور، ودود، ولی، حمید
۱۳۔	جملہ امراض، بیماری، تشخیص و تجویز نسخہ وغیرہ سے متعلق۔	واسع، حکیم، مبدی، معید۔

نمبر شمار	سوال	اسمائے الہی
۱۴	عمر معلوم کرنا، حال مرخص، مرگ دینر	مھی، مھی، باقی
۱۵	سفر، لائحہ عمل، بطور استخارہ وغیرہ	نور، ہادی، رشید
	کے متعلق	

مثالیں:-

سوال نمبر ۱:- یا علیم! کیا مستقبل میں امریکہ بھی سوویت یونین کی طرح ٹوٹ جائے گا۔ انیس سو بانوے۔

بسط حرفی:- کی ای ام ست ق بل م ی ن ام ری ک ہ ب ہ می سو وی ت می ون می ن کی ط ری ح ٹ و ٹ ج اے گ ا
ان ی س س و ب ی ا ن وی۔

حروف اسماء نمبر ۹:- ع ل ی م ب ص ص ر خ ب ی ر م م و خ راول آ
خ ر ظ ا ہ ر

قیمت ایقغ:- ۱ ۳ ۴ ۲ ۱ ۲ ۲ ۱ ۹ ۲ ۲ ۱ ۲ ۲ ۱ ۳ ۴ ۶ ۱ ۳
۲ ۵ ۱ ۹ ۲ ۴

متعلقہ حروف:- قام ی رک ت ی ن ر ت و ج ک اس ی ی
مستعملہ:- ہ م ی رک ا ہ و م خ ف ک ی ا
جواب:- امریکہ ہو ختم کافی۔

سوال نمبر ۲:- یا علیم! کیا شہد میں شفا ہے؟

بسط حرفی:- کی ای اش ہ دم ی ن ش ف ا ہ ی۔

حروف اسماء نمبر ۳:- واس ع ح ک ی م م ب د می ع ی د

قیمت ایقغ:- ۲ ۱ ۵ ۲ ۱ ۲ ۲ ۲ ۱ ۲ ۸ ۷ ۴ ۱ ۴

متعلقہ حروف:- دم ہ

اصول قاعدہ:- مستحصلہ اسمائے خداوندی کا اصول قاعدہ یہ ہے۔

- ۱۔ سب سے پہلے صحیح بندش کے ساتھ سوال لکھیں۔
- ۲۔ اب جدول میں دیکھیں کہ سوال کن اسماء الہی سے متعلق ہے۔ ان اسماء الہی کو علیحدہ لکھیں۔

۳۔ ان اسماء الہی کو حروف میں بدل دیں۔ اور ہر حرف کا ایقغی قیمت نیچے درج کریں

- ۴۔ اب سوال کو حروف میں یعنی بسط حرفی میں بدل دیں۔
- ۵۔ اب پہلا ایقغی قیمت دیکھیں کتنا ہے۔ فرض کیا ۹ ہے تو بسط حرفی میں ۹ نمبر پر جو حرف آیا اسے نگاہ میں رکھا اس کے بعد ایقغی عدد دیکھا۔ ۳ ہے۔ لہذا ۹ نمبر حروف کے بعد تیسرا حرف لیا اسی طرح تمام سطر کو ایقغی اعداد پر تمام کر دیں۔

مستحصلہ ۱۔ دم ن۔
جواب ۱۔ مند (مکمل طور پر)

مستحصلہ تکمیل صدر موخر

○
مستحصلہ تکمیل صدر موخر میں ۲۸ ابجد کا استعمال ہوتا ہے۔ عالمان
جفر جانتے ہیں کہ جن مستحصلوں میں تکمیل کا عمل ہو یا دخل ہو۔ ایسے مستحصلات
بہت عظیم ہیں۔ اور بہت کم لوگ ان کو جانتے ہیں اور جن لوگوں کو معلوم
ہے وہ اپنے ساتھ قبر میں لے جاتے ہیں۔ لیکن ان کو سہ نہیں کرتے
مگر میں خلق خدا کی خدمت کے لئے تحریر کر رہا ہوں۔ جو لوگ بھی فائدہ
اٹھائیں ناچیز کے حق میں دعائے خیر کریں۔ شکریہ۔
اب آپ مستحصلہ صدر موخر کو حل کرنے کا اصول اچھی طرح سے
سمجھ لیں۔

اصول مستحصلہ :-

- ۱۔ سوال مکمل بندش کے ساتھ لکھیں۔
- ۲۔ سوال لکھنے کے بعد اسے بسط حرفی کریں۔
- ۳۔ اب بسط حرفی کو اساس میں تبدیل کر دیں۔
- ۴۔ اساس کے مطابق منزل قمری کے ابجد کے حروف لیں۔
- ۵۔ اب قمری تاریخ کی ابجد کے حروف لیں۔
- ۶۔ اب آپ کے پاس تین سطور ہو گئے۔ اساس، منزل قمری،

شہباز پبلشرز کی نو بصورت اور معیاری کتب

- مجرب عملیات تنویدات : مرتب : اقبال احمد نوری
- نافع الخلاق : مرتب : مولانا زوار حسین
- شریعت یا ہدایت : مرتب : محمد پالن حسانی
- صنعت حروف المعرف رہنمائے روزگار : مرتب : امۃ الحفیظ
- شمع شبستان رضا (جلد اول تا چہارم) : مرتب : اقبال احمد نوری
- خطبات نظامی : مرتب : علامہ مشتاق احمد نظامی

ملنے کا پتہ

- شمع بک انجینی : اولپک پلازہ، الکریم مارکیٹ اردو بازار، لاہور
- مکتبہ رحمانیہ : افراسٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور
- اسلامی کتب خانہ : فضل الہی مارکیٹ، اردو بازار، لاہور

قری تاریخ۔

- ۷۔ ان تین سطور کو امتزاج دیں۔
- ۸۔ اب حاصل سطر کو صدر موخر کریں۔
- ۹۔ صدر موخر کے حروف کو ہم مرتبہ یا منظرہ سے ناطق کریں۔
- ۱۰۔ صدر موخر کو زمام تک صدر موخر کرتے جائیں۔ اور صدر کو ناطق کرتے جائیں تو بھی ہر سطر میں جواب ملے گا۔

مثال :-

سوال :- یا علیم! کیا اللہ ہے؟ منزل قمری = سماک قمری تاریخ = ۹
بسط حرفی = ک ی ا ل ل ہ ہ ی
اساس :- ک ی ا ل ہ

چونکہ جس دن سائل نے سوال کیا تقویم دیکھنے سے پتہ چلا کہ چاند منزل سماک میں تھا اور جدول سے معلوم کیا تو سماک سے ابجد اسبع منسوب ہے۔ اور چاند کی تاریخ تھی تو ۹ نمبر پر ابجد ایقغ ہے یعنی ۹ نمبر سے ابجد ایقغ منسوب ہے۔ اب ہم پہلے اساس کی سطر کو ابجد اسبع سے اور پھر ابجد ایقغ سے بدلیں گے۔ اس طرح ہمارے پاس تین سطور ہو جائیں گی۔

اساس :- ک ی ا ل ہ

اسبع :- و ق ا ر ج

ایقغ :- د ش ا م ب

امتزاج :- ک و د ی ق ش ا ا ل ر م ہ ج ب
صدر موخر نمبر :- ک ب و ج د ہ ی م ق ر ش ل ا ا
مستحصلہ :- ر ب س ج ہ ی و ا ب و ل ا ی س
جواب :- ر ب س ج ہے ابد اول سے۔
ترتیب سے جواب :- اول سے ابد ر ب س ج ہے۔
(سبحان اللہ مستحصلہ تکبیر صدر موخر زندہ باد)

صدر موخر نمبر :- ک ا ب ا و ا ج ل د ش ہ ر ی ق م
مستحصلہ :- ک ی ب ا و س ج د س ن و ی ق م
جواب :- پاؤ گے سچ سند قیوم

صدر موخر نمبر :- ک م ا ق ب ی ا ر و ہ اس ج دل
مستحصلہ :- ر د ا ق ب ی ا ر و ہ اس ج م ل
جواب :- قادر یارب ہو بجا مل۔

صدر موخر نمبر :- ک ل م د ا ج ق س ب ا ی ہ اور
مستحصلہ :- ک ل ت د ا ج اس ب ا ی ہ اور
جواب :- تلک جدا سا اب ہے اور
ترتیب جواب :- جدا سا ہے اب تلک اور رہے گا۔

اگر آپ اسی طرح زمام تک صدر موخر کرتے جائیں گے تو ہر سطر کا مزید
جواب تشریح کی بنیاد پر ہوگا۔ (انشاء اللہ تعالیٰ)۔

مستحصلہ کاشف الاسرار

مستحصلہ کاشف الاسرار کو حل کرنے کا قاعدہ مجھے مشہور جعفر حضرت
ظفر علی شیخ (جنہیں مرحوم کہنے کو جی نہیں چاہتا) نے بذریعہ خط سمجھایا تھا
سو بالکل اسی طرح آپ کی نظر ہے۔

اصول قاعدہ :-

- ۱۔ سوال لکھتے وقت یہ بات ذہن میں رکھیں کہ سوال حروف ۲۸ سے
بڑھنے نہ پائے
- ۲۔ سطر سوال کو جدول غنامر سے تبادلہ دے دیں۔ تبادلہ دینے کا طریقہ
یہ ہے کہ سطر سوال کے حروف کو چار چار حروف کی پالیوں میں کر لیں اور
ان پر نمبر شمار لگا دیں۔ مثلاً ط پہلی پالی میں آیا ہے تو جدول غنامر آتشی
سے دور نمبر ایک کو ملاحظہ کرتے ہوئے حروف ط کے نیچے جو حروف
موجود ہوا سے لکھ لیں۔ اسی طرح حرف ط جب دوبارہ آئے تو دور
نمبر دو سے تبادلہ کرتے وقت مطلوبہ حرف کو اس کی عنقر جدول میں
دکھیں گے۔

۳۔ ان تمام حاصلہ حروف کو عزیزہ قمری دے دیں۔

۴۔ منظرہ قمری سے تمام حروف کو بدل دیں۔ منظرہ ابجد قمری میں ہر حرف

آئمہ معصومین کے پاکیزہ علم "علم جعفر" کی ایک اعلیٰ واقع قسم پر کتاب

جعفر الجامع

کتاب "جعفر الجامع" ایک ایسی کتاب ہے جس میں دنیا و کائنات کی
تمام اشیاء کے اسماء موجود ہیں یہ کتاب ۲۸ جُز کی ہوتی ہے اور ایک جُز
۲۸ صفحات پر مشتمل ہوتا ہے ایک صفحہ پر ۲۸ لکیریں ہوتی ہیں اور ہر لائن
میں ۲۸ خانے ہوتے ہیں ہر صفحہ کے ہر خانہ میں چار حروف تہجی آتے ہیں
یہ کتاب چار الف سے شروع ہو کر چار غین پر ختم ہوتی ہے۔

اس کتاب سے آپ اپنے ہر سوال کا جواب خود استخراج کر سکتے
ہیں۔ اسکے علاوہ دعا دفع نحوست کو اکب، حروف تہجی کی زکات، منشاء
منازل قمر حروف تہجی کے عملیات، حصار پر سبز جمالی و جلالی، رجال غیب گردش
رجال غیب، ذکر اسم الہی، دعا اسمائے الہی حروف مذکور کے ساتھ، نام تلاش کرنے
کا طریقہ، چند حاجت روا صفحات اور قلب بازی کرنا کے متعلق اہم مسلمات
کتاب کے صفحات ۱۶۰۰ کتاب کی قیمت ۵۰/- آرڈر آج ہی بک کروائیں

ترتیب و نمٹ

صوفی محمد ندیکہ محمدی

مکتبہ وحانیات ۱/۸، ایف فیدل کیپٹل ایریا، کراچی نمبر ۱۵

سے ۱۵ حرف کو کہتے ہیں۔

۵۔ نظیرہ قمری والی سطر کو نظیرہ احت دے دیں۔

۴۔ نظیرہ احت کو نظیرہ اسبع دے دیں۔

۷۔ ایک بار موخر صدر کر کے ناطق کر لیں نظیرہ یا نور سے جواب بنے گا۔

چند حروف ہم رتبہ سے بھی ناطق ہونگے۔

ابجد احت یہ ہے۔

و	ح	س	ت	ب	ط	ع	ث	ج	ی	ف	خ	د	ک
ص	ذ	ہ	ل	ق	ض	و	م	ر	ظ	ز	ن	ش	غ

ابجد اسبع یہ ہے۔

و	س	ب	ع	ج	ف	د	ص	ہ	ق	و	ر	ز	ش
ح	ت	ط	ث	ی	خ	ک	ذ	ل	ض	م	ظ	ن	غ

جدول عناصر آتش یہ ہیں۔

دور	و	ہ	ط	م	ف	ش	ذ
نمبر ۱	ف	ش	ذ	م	ط	ہ	و
دور	و	ہ	ط	م	ف	ش	ذ
نمبر ۲	ی	د	ب	ز	ج	ک	س

دور	و	ہ	ط	م	ف	ش	ذ
نمبر ۱	ج	ز	س	ق	ت	ظ	
دور	و	ہ	ط	م	ف	ش	ذ
نمبر ۲	ض	ت	ص	ن	ی	د	ب
دور	و	ہ	ط	م	ف	ش	ذ
نمبر ۳	ص	ن	ی	و	ب	ت	ض
دور	و	ہ	ط	م	ف	ش	ذ
نمبر ۴	ع	ل	ر	ح	خ	د	غ
دور	و	ہ	ط	م	ف	ش	ذ
نمبر ۵	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ

جدول عناصر باد یہ ہیں۔

دور	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
نمبر ۱	غ	د	ح	ل	ع	ر	خ
دور	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
نمبر ۲	و	ی	ب	ن	ل	ح	د
دور	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
نمبر ۳	م	ط	ہ	و	ث	ش	ف

دور	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
متر	خ	ر	غ	م	ط	ھ	ا
دور	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
متر	د	ی	ص	ک	س	ز	ج
دور	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
متر	ل	ح	د	ع	خ	ر	ع
دور	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
متر	س	ک	ز	ج	ظ	ث	ق

جدول عناصر آب یہ ہیں۔

دور	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
متر	ل	ح	د	غ	خ	ر	ع
دور	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
متر	و	ھ	ط	م	ف	ش	ذ
دور	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
متر	ش	م	ر	ھ	ط	ف	ذ
دور	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
متر	ک	ج	ز	ذ	ش	ف	ر

دور	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
متر	خ	ع	ح	د	ل	ر	غ
دور	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
متر	ت	ن	و	ب	ی	ص	ض
دور	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
متر	ع	خ	د	ل	غ	ر	خ

جدول عناصر خاک یہ ہیں۔

دور	د	ح	ل	ع	ر	خ	ع
متر	س	ک	ج	ز	ظ	ث	ق
دور	د	ح	ل	ع	ر	خ	ع
متر	ض	ت	ص	ن	ی	و	ب
دور	د	ح	ل	ع	ر	خ	ع
متر	ر	ع	ل	ح	د	غ	خ
دور	د	ح	ل	ع	ر	خ	ع
متر	ط	ھ	ر	م	ف	ش	ذ
دور	د	ح	ل	ع	ر	خ	ع
متر	س	ک	ز	ج	ک	ق	ظ

زحل سیارہ رنگ میں دود یعنی سیاہ اور خاصیت میں نفس (اکبر) ہے اس طریق سے آپ دوسرے سوالوں کے جواب حاصل کر سکتے ہیں۔

شہباز پبلشرز

کی خوبصورت اور معیاری کتب

- مجرب عملیات و تعویذات : مرتب : اقبال احمد نوری
- نافع الخصال : مرتب : مولانا زوار حسین
- شریعت یا بہالت : مرتب : محمد پالن حسینی
- صنعتِ حرفت المودت رہنمائے روزگار : مرتب : امیر الحفیظ
- شمع شبستانِ رینا احمد اول تاپہارم : مرتب : اقبال احمد نوری
- خطبات نظامی : مرتب : علامہ مشتاق احمد نظامی

ملنے کا پتہ

- شمع بیک انجنسی : اولپک پلازہ، المکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور
- مکتبہ رحمانیہ : اقراسٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور
- اسلامی کتب خانہ : فضل اہی مارکیٹ، اردو بازار، لاہور

دور	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ
متر	غ	خ	ع	ح	د	ل	ر
دور	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ
متر	ث	س	ز	ج	ک	ق	ظ

مثال :- یا علم زحل کیسا سیارہ ہے؟

سوال بطور	ز	ح	ل	ک	ی	س	و	س	ی	و	ر	ہ	ہ	ی
تبادلہ جدول	ح	ک	ج	د	ب	م	ی	م	ہ	ج	د	ز	ت	غ
عزیزہ	ز	ل	د	ج	و	ن	ط	ن	و	د	ج	ح	ش	ظ
نظیر قمری	ش	ص	ص	ف	س	غ	ث	غ	ر	ص	ف	ت	ز	م
نظیر احست	د	ط	و	ز	ہ	ک	م	ک	ج	و	ز	ل	ف	ز
نظیر اسبح	ک	ب	ح	ن	ل	و	د	د	ی	ح	ن	ہ	خ	ع
مؤخر صدر	ع	ک	خ	ب	ہ	ح	ن	ا	ح	ل	ی	و	د	و
دہم ناظم	ہ	ہ	ہ	ہ	ہ	ہ	ہ	ہ	ہ	ہ	ہ	ہ	ہ	ہ
جوابیہ حروف	ب	ک	ی	ب	ہ	ت	س	ن	ح	ل	ی	و	د	و
الجواب	بیک/بیشک	بہت	نفس	کے	دود									

مطلب :- دیکھا آپ نے کہ جواب کس قدر صاف اور صحیح آیا ہے کہ

اصول قاعدہ :-

- (iii) یا پھر ہم مرتبہ ناطق ہوگا۔

مثالیں :-

سوال نمبر :- یا علم! کیا علم الجفر مستقبل کے سوالات کے جوابات درست دیتا ہے

۷، ۷ : ا ت و ج ر ۵

مستحصله / ناطق : ا ت و ج ر ۵

هم مرتبه بنظر هم مرتبه خود بنظر خود

جواب د۔ ق ح س ج و ہ
حق سچ ہو

سوال نمبر ۲ :- یا علیم! کیا ہم زاد کو عمل سے تسخیر کیا جاسکتا ہے؟
 بسط حرفی :- ک ی ا ہ م زاد ک د ع م ل س ی ت س خ ی ر
 ک ی ا ج ا س ک ت ا ہ ی

نیزه - سیر الیم سیر الیم سیر الیم

جواب :- س خ ر م
مستحضر

سوال نمبر ۳۔ یا عظیم! سن دو ہزار میں دنیا کس طرح داخل ہوگی۔
بسط حرفی :- سن دو ہزار مین دن ی اک س طرح
داخل ہوگی

بسط حرفی :- سن دودہ زارم نی ن دن ی اک س طرح

مستحصلہ ترکیب حرفی

مستحصلہ ترکیب حرفی میں سوال کو ایک خاص ترتیب سے لکھا جاتا ہے ہر لفظ کے حروف جدا جدا کر کے ضربی طریقے سے اوپر سے نیچے کی طرف لکھتے ہیں۔ ہر کھڑی سطر کے حروف کو حاصل کر کے ایک سطریں لکھتے جاتے ہیں۔ اور پھر اس سطر سے چوتھا حرف گن کر لیتے جاتے ہیں۔ یہ حروف مستحلات ہونگے۔

مثال :- یا علیم! کیا مذہب اسلام سچا ہے؟
ترتیب ک ی ا

م ذ ہ ب
ا س ل ا م
ا س ج ا
ا ہ ی
ا ا ا

ک ی م ا ذ ا ہ س س ب ل ج ا ہ ی م

حروف مستحلات :- ا س ج ی

جواب :- سچائی (یعنی مذہب اسلام سچا ہے)

۱۔ ۷۔ ۷۔
ی ی ی
نظہ نظہ نظہ
س خ ت ی
سختی

علم الجفر سیکھنے کیلئے سب سے آسان و مجرب کتاب

علم الجفر کے کرشمے

مرتب

صوفی محمد ندیم محمدی

ناشر شہباز پبلشرز توحید پارک نزد
عمر بارک شاہدرہ لاہور
شمع یک ایجنسی اولیک پلازہ الکریم مارکیٹ
اردو بازار لاہور

مستحصلہ خبریہ

○

مستحصلہ خبریہ کو حل کرنے کا اصول قاعدہ یہ ہے۔

- ۱۔ مکمل سوال بمعہ نام سائل و والدہ، تاریخ ماہ و سال کے بشمول لکھیں۔
- ۲۔ سوال کو بسط حرفی کر لیں۔
- ۳۔ ایک بار موخر صدر کریں۔
- ۴۔ ہر حرف موخر صدر کو ملفوظی صورت میں لکھیں۔ مثلاً ہم نے م۔ ن۔ و کو ملفوظی کرنا ہے تو یہ صورت ہوگی۔

م	ن	و
ی	و	ا
م	ن	و
ا	ا	ا

یعنی ہر حرف کے نیچے اس کی بنیات لکھیں گے۔

- ۵۔ اوپر نیچے موجود تین یا چار حروف کو بلحاظ اعداد مفردہ جمع کریں گے۔ مندرجہ بالا حروف کو جمع کیا۔

م	۵	ن	۴	و
ی	۴	و	۱	ا
م	۵	ن	۴	و
۴	۱۴	۱۳		

- ۶۔ حاصلہ مجموعہ جات سے بلحاظ مراتب قمری حروف بنائیں گے۔
- ۷۔ ایک بار ترفع حرفی کریں بس یہ سطر جواب کی ہوگی۔

مثال :- سوال :- یا علیم روح کیا ہے۔

اساس :- روح ک ی ا ہ ی

صدر موخر :- ی د ہ و ا ح ی ک

بنیات :- ا ا ا ل ا ا ا

۔۔۔ و ف ۔۔۔ ف

مجموعہ :- م ۹ ۱۲ ۱۵ ۱۳ ۱۰ ۷ ۱۲

حروف بلحاظ مراتب قمری | و ط ن س م ی ز ل

ترفع حرفی :- ہ ی س ع ن ک ح م

نظیرہ/خود :- ہ ی ا ب ن ک ح م

جواب :- ہے بنا حکم

یعنی :- روح حکم سے بنی ہے۔

مستحصلہ آسان

○

مستحصلہ کا یہ قاعدہ بہت آسان اور چند سیکنڈ میں حل ہونے والا قاعدہ ہے۔ جعفر سے شوق رکھنے والے نئے احباب اسی قاعدہ سے ابتدا کریں تو بہتر ہے۔

اصول قاعدہ ۱۔

۱۔ مختصر مگر جامع سوال لکھیں۔

۲۔ بسط حرفی کریں۔

۳۔ ۵۔ ۵ کا طرح دیں۔ یعنی سطر میں پانچواں حرف لیں۔

۴۔ تلخیص کی ضرورت ہو تو اس کا قانون استعمال کریں۔

۵۔ طرح یا تلخیص کے بعد جو سطر حاصل ہو اگر ضرورت ہو تو جواب کے مطابق مطلوبہ حروف کو ترفع دیں۔ جواب مل جائے گا۔

آپ روزانہ اس پر خوب مشق کریں تاکہ چند سیکنڈ میں سوال کا جواب حاصل کر سکیں۔ اب یں دو مثالیں پیش کر رہا ہوں تاکہ آپ اچھی طرح سے اس مستحصلہ کو سمجھ جائیں۔

مثال ۱۔

سوال نمبر ۱۔ ندیم کے لئے کتابوں کا کاروبار کیسا رہے گا۔

بسط حرفی ۱۔ ن د ی م ک ی ل ی ک ت اب دن ک اک ار د ب ار

ک ی س ا ر ہ ی ک ا

طرح ۱۔ ک ت ک و ی ی

تلخیص ۱۔ ک ت و ی

ترفع ۱۔ ر ی ت و ک

جواب ۱۔ روک (یہ کام نہ کرے اس کام سے رُک جائے)

سوال نمبر ۲۔ ندیم کو کس اسم الہی کے ورد سے رزق ملے گا۔

بسط حرفی ۱۔ ن د ی م ک و ک س اس م ال ہ ی ک ی و ر د س ی

رزق م ل ی ک ا

طرح ۱۔ ک س ی ر ق ا

ترفع ۱۔ ی س ی د ق ا

جواب ۱۔ قادر سے

یعنی ندیم اسم الہی یا قادر کا ورد کرے تو اسے رزق ملے گا۔

کتاب جفر الجامع

کتاب ”جفر الجامع“ ایک ایسی کتاب ہے جس میں دنیا و کائنات کی تمام اشیاء کے اسماء موجود ہوتے ہیں۔ اس کو لکھنے کا ایک خاص قاعدہ ہے۔ میر تقی میر نے استاد شیخ ظفر علی نے جو طریقہ مجھے بتایا، اسی کو یہاں بیان کر رہا ہوں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کتاب سے آپ بہت فیض اٹھائیں گے۔

کتاب ”جفر الجامع“ ۲۸ جزو کی ہوتی ہے اور ایک جزو ۲۸ صفحات پر مشتمل ہوتا ہے۔ ایک صفحہ پر ۲۸ لکیریں بناتے ہیں۔ ہر لائن میں ۲۸ دانے ہوتے ہیں۔ عدد ۲۸ حروف تہجی سے نسبت رکھتا ہے۔ ہر صفحہ کے ہر خانہ میں چار حروف آئیں گے۔ اور یاد رکھیں۔

پہلا حرف جزو نمبر ہوگا
دوسرا حرف صفحہ نمبر ہوگا
تیسرا حرف سطر نمبر ہوگا
چوتھا حرف خانہ نمبر ہوگا

جب آپ اگلا صفحہ شروع کریں تو جزو کا حرف وہی رہے گا اور صفحہ کا حرف تبدیل ہو جائے گا اور جب جزو نئی لکھنے لگیں تو جتنے نمبر کی جزو ہوگی اتنے نمبر کا حرف ابجد قمری سے لے کر پہلا حرف لکھیں گے۔ کتاب جفر الجامع چار الف (۱۱۱۱) سے شروع ہو کر چار غنین پر (غ غ غ غ) ختم ہوگی۔

محترم جناب شیخ ظفر علی صاحب فرمایا کرتے تھے کہ اگر کتاب ”جفر الجامع“ جملہ شرائط اعمال کے ساتھ لکھی جائے تو اس کے بے شمار روحانی فوائد لکھنے والے کو ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ اگر تم (راقم الحروف) مکمل کتاب نہ لکھ سکو تو ضرورت کے مطابق متعلقہ صفحہ وضع کر لو تو انشاء اللہ تعالیٰ وہی تاثیر ہوگی جو پوری کتاب لکھنے پر نصیب ہوتی ہے۔ مثلاً اگر تم چاہتے ہو کہ (راقم الحروف) تاحیات خوش رہو تو جزو نمبر ۲۲ صفحہ نمبر ۶۔ کو مشک و زعفران سے جملہ شرائط کے ساتھ لکھ کر اپنے پاس رکھو اور مطلوبہ اسماء الہی کا ورد باجماعت نماز کے بعد کرو تو انشاء اللہ تعالیٰ تم تاحیات خوش رہو گے۔

اگلے صفحات پر میں کتاب ”جفر الجامع“ کی پہلی جزو کے ۲۸ صفحات کی پہلی تین سطریں تحریر کر رہا ہوں۔ اُمید ہے آپ بآسانی سمجھ جائیں گے۔ مکمل کتاب ”جفر الجامع“ اشاعت کے مراحل میں ہے انشاء اللہ بہت جلد آپ اس خزانہ جفر کو پاسکیں گے۔

جزو نمبر ۱ صفحہ نمبر ۱

خانہ نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
پہلی سطر	۱۱۱۱	ب ۱۱۱	ج ۱۱۱	د ۱۱۱	ه ۱۱۱	و ۱۱۱	ز ۱۱۱
دوسری سطر	ا ۱۱	ب ۱۱	ج ۱۱	د ۱۱	ه ۱۱	و ۱۱	ز ۱۱
تیسری سطر	۱ ج	۲ ج	۳ ج	۴ ج	۵ ج	۶ ج	۷ ج

خانه نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
پہلی سطر	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
دوسری سطر	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
تیسری سطر	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن

خانه نمبر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
دوسری سطر	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
تیسری سطر	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش

خانه نمبر	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
پہلی سطر	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
دوسری سطر	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
تیسری سطر	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ

خانه نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
پہلی سطر	ا	ب	ج	د	ه	و	ز
دوسری سطر	ا	ب	ج	د	ه	و	ز
تیسری سطر	ا	ب	ج	د	ه	و	ز

خانه نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
پہلی سطر	ا	ب	ج	د	ه	و	ز
دوسری سطر	ا	ب	ج	د	ه	و	ز
تیسری سطر	ا	ب	ج	د	ه	و	ز

خانه نمبر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	ا	ب	ج	د	ه	و	ز
دوسری سطر	ا	ب	ج	د	ه	و	ز
تیسری سطر	ا	ب	ج	د	ه	و	ز

۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	خانه نمبر
اب و غ	اب و ظ	اب و ض	اب و ذ	اب و ث	اب و ت	اب و ط	پہلی سطر
اب ہ غ	اب ہ ظ	اب ہ ض	اب ہ ذ	اب ہ ث	اب ہ ت	اب ہ ط	دوسری سطر
اب و غ	اب و ظ	اب و ض	اب و ذ	اب و ث	اب و ت	اب و ط	تیسری سطر

صفحه نمبر ۲

خانه نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
پہلی سطر	اج ۱۱	اج اب	اج اج	اج اد	اج اہ	اج او	اج از
دوسری سطر	اج با	اج بب	اج بج	اج بد	اج بہ	اج بو	اج بز
تیسری سطر	اج جا	اج جب	اج جج	اج جد	اج جہ	اج جو	اج جز

صفحه نمبر ۴

۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	خانه نمبر
اج ا ن	اج ا م	اج ا ل	اج ا ک	اج ا ی	اج ا ط	اج ا ح	پہلی سطر
اج ب ن	اج ب م	اج ب ل	اج ب ک	اج ب ی	اج ب ط	اج ب ح	دوسری سطر
اج ج ن	اج ج م	اج ج ل	اج ج ک	اج ج ی	اج ج ط	اج ج ح	تیسری سطر

۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	خانہ نمبر
اج اش	اج ار	اج اق	اج اص	اج اف	اج اع	اج اس	پہلی سطر
اج بش	اج بر	اج بق	اج بص	اج بف	اج بع	اج بس	دوسری سطر
اج ج ش	اج جر	اج جق	اج جص	اج جف	اج جع	اج جس	تیسری سطر

۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	خانه نمبر
اج اغ	اج اظ	اج اص	اج اذ	اج اخ	اج اث	اج ات	پہلی سطر
اج ب غ	اج ب ظ	اج ب ص	اج ب ذ	اج ب خ	اج ب ث	اج ب ت	دوسری سطر
اج ج غ	اج ج ظ	اج ج ص	اج ج ذ	اج ج خ	اج ج ث	اج ج ت	تیسری سطر

خانہ نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶
پہلی سطر	اد ا	اداب	اداج	اداد	اداہ	اداو
دوسری سطر	ادب ا	ادب ب	ادب ج	ادب د	ادب ہ	ادب و
تیسری سطر	ادج ا	ادج ب	ادج ج	ادج د	ادج ہ	ادج و

خانه نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
پہلی سطر	اداح	اداط	ادای	اداک	ادال	ادان
دوسری سطر	ادبج	ادبٹ	ادبی	ادبک	ادبل	ادبن
تیسری سطر	ادجح	ادجط	ادجی	ادجک	ادجل	ادجن

خانه نمبر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	اداس	اداع	اداق	اداص	اداق	ادار	اداش
دوسری سطر	ادبس	ادبع	ادبت	ادبص	ادبق	ادبر	ادبش
تیسری سطر	ادجس	ادجع	ادجف	ادجص	ادجق	ادجر	ادجش

خانه نمبر	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
پہلی سطر	ادات	اداث	اداخ	اداذ	اداض	اداظ	اداغ
دوسری سطر	ادبت	ادبث	ادبخ	ادبذ	ادبص	ادبظ	ادبغ
تیسری سطر	ادجت	ادجث	ادجخ	ادجذ	ادجص	ادجظ	ادجغ

صفحہ نمبر ۵۰

خانه نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
پہلی سطر	اہا	اہاب	اہاج	اہاد	اہاھ	اہاو	اہاز
دوسری سطر	اہبا	اہبب	اہبج	اہبد	اہبھ	اہبو	اہبز
تیسری سطر	اہجا	اہجب	اہجج	اہجد	اہجھ	اہجو	اہجن

خانه نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
پہلی سطر	اہاح	اہاٹ	اہای	اہاک	اہال	اہام	اہان
دوسری سطر	اہبج	اہبٹ	اہبی	اہبک	اہبل	اہبم	اہبن
تیسری سطر	اہجح	اہجط	اہجی	اہجک	اہجل	اہجم	اہجن

خانه نمبر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	اہاس	اہاع	اہاق	اہاص	اہاق	اہار	اہاش
دوسری سطر	اہبس	اہبع	اہبت	اہبص	اہبق	اہبر	اہبش
تیسری سطر	اہجس	اہجع	اہجف	اہجص	اہجق	اہجر	اہجش

خانه نمبر	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
پہلی سطر	ا ه ا ت	ا ه ا ث	ا ه ا خ	ا ه ا ذ	ا ه ا ض	ا ه ا ظ	ا ه ا غ
دوسری سطر	ا ه ب ت	ا ه ب ث	ا ه ب خ	ا ه ب ذ	ا ه ب ض	ا ه ب ظ	ا ه ب غ
تیسری سطر	ا ه ج ت	ا ه ج ث	ا ه ج خ	ا ه ج ذ	ا ه ج ض	ا ه ج ظ	ا ه ج غ

صفحہ نمبر ۶

خانه نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
پہلی سطر	ا و ا ا	ا و ا ب	ا و ا ج	ا و ا د	ا و ا ہ	ا و ا و	ا و ا ز
دوسری سطر	ا و ب ا	ا و ب ب	ا و ب ج	ا و ب د	ا و ب ہ	ا و ب و	ا و ب ز
تیسری سطر	ا و ج ا	ا و ج ب	ا و ج ج	ا و ج د	ا و ج ہ	ا و ج و	ا و ج ز

صفحہ نمبر ۷

خانه نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
پہلی سطر	ا ز ا ا	ا ز ا ب	ا ز ا ج	ا ز ا د	ا ز ا ہ	ا ز ا و	ا ز ا ز
دوسری سطر	ا ز ب ا	ا ز ب ب	ا ز ب ج	ا ز ب د	ا ز ب ہ	ا ز ب و	ا ز ب ز
تیسری سطر	ا ز ج ا	ا ز ج ب	ا ز ج ج	ا ز ج د	ا ز ج ہ	ا ز ج و	ا ز ج ز

خانه نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
پہلی سطر	ا و ا ح	ا و ا ط	ا و ا ی	ا و ا ک	ا و ا ل	ا و ا م	ا و ا ن
دوسری سطر	ا و ب ح	ا و ب ط	ا و ب ی	ا و ب ک	ا و ب ل	ا و ب م	ا و ب ن
تیسری سطر	ا و ج ح	ا و ج ط	ا و ج ی	ا و ج ک	ا و ج ل	ا و ج م	ا و ج ن

خانه نمبر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	ا و ا س	ا و ا ع	ا و ا ف	ا و ا ص	ا و ا ق	ا و ا ز	ا و ا ش
دوسری سطر	ا و ب س	ا و ب ع	ا و ب ف	ا و ب ص	ا و ب ق	ا و ب ر	ا و ب ش
تیسری سطر	ا و ج س	ا و ج ع	ا و ج ف	ا و ج ص	ا و ج ق	ا و ج ب	ا و ج ش

صفحہ نمبر ۸

خانہ نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
پہلی سطر	ازاح	ازاط	ازای	ازاک	ازال	ازام	ازان
دوسری سطر	ازبح	ازبط	ازبی	ازبک	ازبیل	ازبم	ازبن
تیسری سطر	ازج ح	ازج ط	ازج ی	ازج ک	ازج ل	ازج م	ازج ن

خانہ نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
پہلی سطر	اح ۱	اح ۲	اح ۳	اح ۴	اح ۵	اح ۶	اح ۷
دوسری سطر	اح ۱	اح ۲	اح ۳	اح ۴	اح ۵	اح ۶	اح ۷
تیسری سطر	اح ۱	اح ۲	اح ۳	اح ۴	اح ۵	اح ۶	اح ۷

خانہ نمبر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	ازاس	ازاح	ازاق	ازاص	ازاق	ازار	ازاش
دوسری سطر	ازبس	ازبع	ازبق	ازبص	ازبق	ازبر	ازبش
تیسری سطر	ازج ک	ازج ع	ازج ف	ازج ص	ازج ق	ازج ر	ازج ش

خانہ نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
پہلی سطر	اح ۱	اح ۲	اح ۳	اح ۴	اح ۵	اح ۶	اح ۷
دوسری سطر	اح ۱	اح ۲	اح ۳	اح ۴	اح ۵	اح ۶	اح ۷
تیسری سطر	اح ۱	اح ۲	اح ۳	اح ۴	اح ۵	اح ۶	اح ۷

خانہ نمبر	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
پہلی سطر	ازات	ازاث	ازاخ	ازاذ	ازاص	ازاظ	ازاع
دوسری سطر	ازبت	ازبث	ازبخ	ازبذ	ازبص	ازبط	ازبغ
تیسری سطر	ازجت	ازجث	ازجخ	ازجذ	ازجص	ازجظ	ازجغ

خانہ نمبر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	اح اس	اح اع	اح اف	اح اص	اح اق	اح ار	اح اش
دوسری سطر	اح بس	اح بع	اح بف	اح بص	اح بق	اح بر	اح بش
تیسری سطر	اح جس	اح جع	اح جف	اح جص	اح جق	اح جر	اح جش

خانه نمبر	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
پہلی سطر	اح ات	اح اث	اح اخ	اح اد	اح اص	اح اظ	اح اغ
دوسری سطر	اح بت	اح بٹ	اح بخ	اح بد	اح بھ	اح بظ	اح بغ
تیسری سطر	اح جت	اح جٹ	اح جخ	اح جد	اح جھ	اح جظ	اح جغ

صفحہ نمبر ۹

خانه نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
پہلی سطر	اط ا	اط اب	اط اج	اط اد	اط اه	اط او	اط از
دوسری سطر	اط با	اط بب	اط بج	اط بد	اط به	اط بو	اط بز
تیسری سطر	اط جا	اط جح	اط جخ	اط جد	اط جھ	اط جو	اط جز

صفحہ نمبر ۱۰

خانه نمبر	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
پہلی سطر	اط ات	اط اث	اط اخ	اط اد	اط اص	اط اظ	اط اغ
دوسری سطر	اط بت	اط بٹ	اط بخ	اط بد	اط بھ	اط بظ	اط بغ
تیسری سطر	اط جت	اط جٹ	اط جخ	اط جد	اط جھ	اط جظ	اط جغ

خانه نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
پہلی سطر	ای ا	ای اب	ای اج	ای اد	ای اه	ای او	ای از
دوسری سطر	ای با	ای بب	ای بج	ای بد	ای به	ای بو	ای بز
تیسری سطر	ای جا	ای جح	ای جخ	ای جد	ای جھ	ای جو	ای جز

خانه نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
پہلی سطر	اط اح	اط اط	اط ای	اط اک	اط ال	اط ام	اط ان
دوسری سطر	اط بح	اط بط	اط بی	اط بک	اط بل	اط بم	اط بن
تیسری سطر	اط جح	اط جط	اط جی	اط جک	اط جل	اط جم	اط جن

خانه نمبر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	اط اس	اط اغ	اط اف	اط اص	اط اق	اط ار	اط اش
دوسری سطر	اط بس	اط بغ	اط بف	اط بھ	اط بق	اط بر	اط بش
تیسری سطر	اط جس	اط جغ	اط جف	اط جھ	اط جق	اط جر	اط جس

صفحه نمبر ۱۱

خانه نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
پہلی سطر	اک ۱۱	اک اب	اک اج	اک اد	اک اہ	اک او	اک از
دوسری سطر	اک با	اک بی	اک بیج	اک بد	اک بے	اک بو	اک بن
تیسری سطر	اک جا	اک جب	اک جج	اک جد	اک جہ	اک جو	اک جز

خانه نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
پہلی سطر	اک اح	اک اٹ	اک ای	اک اک	اک ال	اک ام	اک ان
دوسری سطر	اک بح	اک بط	اک بی	اک بک	اک بل	اک بم	اک بن
تیسری سطر	اک جح	اک جط	اک جی	اک جک	اک جل	اک جم	اک جن

خانه نمبر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	اک اس	اک اع	اک اق	اک اص	اک اق	اک ار	اک اش
دوسری سطر	اک بس	اک بت	اک بق	اک بک	اک بل	اک بم	اک بن
تیسری سطر	اک جس	اک جٹ	اک جی	اک جک	اک جل	اک جم	اک جن

خانه نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
پہلی سطر	اک اح	اک اٹ	اک ای	اک اک	اک ال	اک ام	اک ان
دوسری سطر	اک بح	اک بط	اک بی	اک بک	اک بل	اک بم	اک بن
تیسری سطر	اک جح	اک جط	اک جی	اک جک	اک جل	اک جم	اک جن

خانه نمبر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	اک اس	اک اع	اک اف	اک اص	اک اق	اک ار	اک اش
دوسری سطر	اک بس	اک بع	اک بف	اک بص	اک بق	اک بر	اک بش
تیسری سطر	اک جس	اک جع	اک جف	اک جص	اک جق	اک جر	اک جش

خانه نمبر	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
پہلی سطر	اک ات	اک اث	اک اخ	اک اف	اک اص	اک اظ	اک اغ
دوسری سطر	اک بت	اک بت	اک بیخ	اک بز	اک بض	اک بظ	اک بغ
تیسری سطر	اک جت	اک جٹ	اک جخ	اک جذ	اک جض	اک جظ	اک جغ

خانه نمبر	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۸
پہلی سطر	اک ات	اک اش	اک اخ	اک اذ	اک امن	اک اغ
دوسری سطر	اک بت	اک بٹ	اک بن	اک بذ	اک بن	اک بغ
تیسری سطر	اک جت	اک جٹ	اک جن	اک جذ	اک جن	اک جغ

صفحہ نمبر ۱۲

خانه نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۷
پہلی سطر	ال ا	ال اب	ال اج	ال اد	ال اه	ال از
دوسری سطر	ال با	ال بب	ال بج	ال بد	ال به	ال بز
تیسری سطر	ال جا	ال جب	ال جج	ال جد	ال جه	ال جز

خانه نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
پہلی سطر	ال اح	ال اط	ال ای	ال اک	ال ال	ال ان
دوسری سطر	ال بح	ال بط	ال بی	ال بک	ال بل	ال بن
تیسری سطر	ال جح	ال جط	ال جی	ال جک	ال جل	ال جن

خانه نمبر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	ال اس	ال اح	ال اف	ال اس	ال اق	ال ار	ال اش
دوسری سطر	ال بس	ال بح	ال بف	ال بص	ال بق	ال بر	ال بش
تیسری سطر	ال جس	ال جح	ال جف	ال جص	ال جق	ال جر	ال جش

خانه نمبر	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
پہلی سطر	ال ات	ال اش	ال اخ	ال اذ	ال اض	ال اظ	ال اغ
دوسری سطر	ال بت	ال بٹ	ال بن	ال بذ	ال بن	ال بظ	ال بغ
تیسری سطر	ال جت	ال جٹ	ال جن	ال جذ	ال جن	ال جظ	ال جغ

صفحہ نمبر ۱۳

خانه نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۷	۷
پہلی سطر	ام ا	ام اب	ام اج	ام اد	ام اه	ام او	ام از
دوسری سطر	ام با	ام بب	ام بج	ام بد	ام به	ام بو	ام بز
تیسری سطر	ام جا	ام جب	ام جج	ام جد	ام جه	ام جو	ام جز

خانہ نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
پہلی سطر	ان ۱۱	ان اب	ان اج	ان اد	ان اہ	ان او	ان از
دوسری سطر	ان با	ان بب	ان بج	ان بد	ان بہ	ان بو	ان بز
تیسری سطر	ان جا	ان جب	ان جج	ان جد	ان جہ	ان جو	ان جز

خانہ نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
پہلی سطر	ان اح	ان اط	ان ای	ان اک	ان ال	ان ام	ان ان
دوسری سطر	ان بح	ان بط	ان بی	ان بک	ان بل	ان بم	ان بن
تیسری سطر	ان جح	ان جط	ان جی	ان جک	ان جل	ان جم	ان جن

خانہ نمبر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	ان اس	ان اع	ان اف	ان اص	ان اق	ان ار	ان اش
دوسری سطر	ان بس	ان بع	ان بی	ان بص	ان بق	ان بر	ان بش
تیسری سطر	ان جس	ان جع	ان جف	ان جص	ان جق	ان جر	ان جش

خانہ نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
پہلی سطر	ام اح	ام اط	ام ای	ام اک	ام ال	ام ام	ام ان
دوسری سطر	ام بح	ام بط	ام بی	ام بک	ام بل	ام بم	ام بن
تیسری سطر	ام جح	ام جط	ام جی	ام جک	ام جل	ام جم	ام جن

خانہ نمبر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	ام اس	ام اع	ام اف	ام اص	ام اق	ام ار	ام اش
دوسری سطر	ام بس	ام بع	ام بی	ام بص	ام بق	ام بر	ام بش
تیسری سطر	ام جس	ام جع	ام جی	ام جک	ام جق	ام جر	ام جش

خانہ نمبر	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
پہلی سطر	ام ات	ام اث	ام اخ	ام اذ	ام اض	ام اظ	ام اغ
دوسری سطر	ام بت	ام بٹ	ام بخ	ام بذ	ام بض	ام بظ	ام بغ
تیسری سطر	ام جت	ام جٹ	ام جخ	ام جذ	ام جض	ام جظ	ام جغ

خانه نمبر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	اس اس	اس اع	اس اف	اس اص	اس اق	اس ار	اس اش
دوسری سطر	اس بس	اس بع	اس بف	اس بھ	اس بق	اس بر	اس بش
تیسری سطر	اس جس	اس جع	اس جف	اس جھ	اس جق	اس جر	اس جش

خانه نمبر	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
پہلی سطر	اس ات	اس اث	اس اخ	اس اذ	اس اضی	اس اظ	اس اغ
دوسری سطر	اس بت	اس بش	اس بخ	اس بذ	اس بھ	اس بظ	اس بغ
تیسری سطر	اس جت	اس جث	اس جخ	اس جذ	اس جھ	اس جظ	اس جش

صفحہ نمبر ۱۶

خانه نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
پہلی سطر	اع ۱۱	اع اب	اع اج	اع اد	اع اہ	اع او	اع از
دوسری سطر	اع با	اع بب	اع بج	اع بد	اع بھ	اع بو	اع بز
تیسری سطر	اع جا	اع جب	اع جج	اع جد	اع جھ	اع جو	اع جش

صفحہ نمبر	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
پہلی سطر	ان ات	ان اث	ان اخ	ان اذ	ان اضی	ان اظ	ان اغ
دوسری سطر	ان بت	ان بش	ان بخ	ان بذ	ان بھ	ان بظ	ان بغ
تیسری سطر	ان جت	ان جث	ان جخ	ان جذ	ان جھ	ان جظ	ان جش

صفحہ نمبر ۱۵

خانه نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
پہلی سطر	اس ۱۱	اس اب	اس اج	اس او	اس اہ	اس او	اس از
دوسری سطر	اس با	اس بب	اس بج	اس بد	اس بھ	اس بو	اس بز
تیسری سطر	اس جا	اس جب	اس جج	اس جد	اس جھ	اس جو	اس جش

خانه نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
پہلی سطر	اس اح	اس اط	اس ای	اس اک	اس ال	اس ام	اس ان
دوسری سطر	اس بھ	اس بط	اس بی	اس بک	اس بل	اس بم	اس بن
تیسری سطر	اس جھ	اس جط	اس جی	اس جک	اس جل	اس جم	اس جن

خانہ نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
پہلی سطر	اع ا ح	اع ا ط	اع ای	اع اک	اع ال	اع ام	اع ان
دوسری سطر	اع ب ح	اع ب ط	اع بی	اع بک	اع بل	اع بم	اع بن
تیسری سطر	اع ج ح	اع ج ط	اع ج ی	اع ج ک	اع ج ل	اع ج م	اع ج ن

خانہ نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
پہلی سطر	اف ا	اف اب	اف اج	اف اد	اف ا ہ	اف او	اف ان
دوسری سطر	اف با	اف بب	اف بج	اف بد	اف بہ	اف بو	اف بن
تیسری سطر	اف جا	اف جب	اف جج	اف جد	اف جہ	اف جو	اف جن

خانہ نمبر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	اع اس	اع اع	اع اف	اع اص	اع اق	اع ار	اع اش
دوسری سطر	اع بس	اع بع	اع بف	اع ب ص	اع بق	اع بر	اع بش
تیسری سطر	اع جس	اع جع	اع جف	اع ج ص	اع ج ق	اع جر	اع ج ش

خانہ نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
پہلی سطر	اف ا ح	اف ا ط	اف ای	اف اک	اف ال	اف ام	اف ان
دوسری سطر	اف ب ح	اف ب ط	اف بی	اف بک	اف بل	اف بم	اف بن
تیسری سطر	اف ج ح	اف ج ط	اف ج ی	اف ج ک	اف ج ل	اف ج م	اف ج ن

خانہ نمبر	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
پہلی سطر	اع ات	اع اث	اع اخ	اع اذ	اع اص	اع اظ	اع اغ
دوسری سطر	اع بت	اع بت	اع بخ	اع بذ	اع ب ص	اع ب ظ	اع بغ
تیسری سطر	اع ج ت	اع ج ث	اع ج خ	اع ج ذ	اع ج ص	اع ج ظ	اع ج غ

خانہ نمبر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	اف اس	اف اع	اف اف	اف اص	اف اق	اف ار	اف اش
دوسری سطر	اف بس	اف بع	اف بف	اف ب ص	اف بق	اف بر	اف بش
تیسری سطر	اف جس	اف جع	اف جب	اف ج ص	اف ج ق	اف جر	اف ج ش

خانه نمبر	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
پہلی سطر	افات	افاث	افاخ	افاذ	افاض	افاظ	افاغ
دوسری سطر	افبت	افبث	افبخ	افبذ	افبض	افبظ	افبغ
تیسری سطر	افجت	افجث	افجخ	افجذ	افجض	افجظ	افجغ

صفحہ نمبر ۱۸

خانه نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
پہلی سطر	اصا	اصاب	اصاج	اصاد	اصاه	اصاو	اصان
دوسری سطر	اصبا	اصبب	اصبج	اصبد	اصبه	اصبو	اصبن
تیسری سطر	اصجا	اصجب	اصجج	اصجد	اصجه	اصجو	اصجن

خانه نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
پہلی سطر	اصاح	اصاط	اصای	اصاک	اصال	اصام	اصان
دوسری سطر	اصبج	اصبط	اصبی	اصبک	اصبل	اصبم	اصبن
تیسری سطر	اصجج	اصجط	اصجی	اصجک	اصجل	اصجم	اصجن

خانه نمبر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	اصاس	اصاع	اصاف	اصاص	اصاق	اصار	اصاش
دوسری سطر	اصبس	اصبع	اصبف	اصبص	اصبق	اصبر	اصبش
تیسری سطر	اصجس	اصجع	اصجف	اصجص	اصجق	اصجر	اصجش

خانه نمبر	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
پہلی سطر	اصات	اصاث	اصاخ	اصاذ	اصاض	اصاظ	اصاغ
دوسری سطر	اصبت	اصبث	اصبخ	اصبذ	اصبض	اصبظ	اصبغ
تیسری سطر	اصجت	اصجث	اصجخ	اصجذ	اصجض	اصجظ	اصجغ

صفحہ نمبر ۱۹

خانه نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
پہلی سطر	اقا	اقاب	اقاج	اقاد	اقاه	اقاو	اقان
دوسری سطر	اقبا	اقبب	اقبج	اقبد	اقبه	اقبو	اقبن
تیسری سطر	اقجا	اقجب	اقجج	اقجد	اقجه	اقجو	اقجن

صفحه نمبر ۲۰

خانہ نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
پہلی سطر	ار ا	ار اب	ار اج	ار اد	ار اه	ار او	ار از
دوسری سطر	ارب ا	ارب ب	ارب ج	ارب د	ارب ه	ارب و	ارب ز
تیسری سطر	ارج ا	ارج ب	ارج ج	ارج د	ارج ه	ارج و	ارج ز

خانہ نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
پہلی سطر	ار اح	ار اط	ار ای	ار اک	ار ال	ار ام	ار ان
دوسری سطر	ارب ح	ارب ط	ارب ی	ارب ک	ارب ل	ارب م	ارب ن
تیسری سطر	ارج ح	ارج ط	ارج ی	ارج ک	ارج ل	ارج م	ارج ن

خانہ نمبر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	ار اس	ار اص	ار اف	ار اق	ار ار	ار اش	ار اش
دوسری سطر	ارب س	ارب ص	ارب ف	ارب ق	ارب ر	ارب ش	ارب ش
تیسری سطر	ارج س	ارج ص	ارج ف	ارج ق	ارج ر	ارج ش	ارج ش

خانہ نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
پہلی سطر	اق اح	اق اط	اق ای	اق اک	اق ال	اق ام	اق ان
دوسری سطر	اق بح	اق بط	اق بی	اق بک	اق بل	اق بم	اق بن
تیسری سطر	اق ج ح	اق ج ط	اق ج ی	اق ج ک	اق ج ل	اق ج م	اق ج ن

خانہ نمبر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	اق اس	اق اع	اق اف	اق اص	اق اق	اق ار	اق اش
دوسری سطر	اق بس	اق بع	اق بف	اق بص	اق بق	اق بر	اق بش
تیسری سطر	اق جس	اق جع	اق ج ف	اق ج ص	اق ج ق	اق ج ر	اق ج ش

خانہ نمبر	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
پہلی سطر	اق ات	اق اث	اق اخ	اق اذ	اق اص	اق اظ	اق اغ
دوسری سطر	اق بت	اق بث	اق بخ	اق بذ	اق بص	اق بظ	اق بغ
تیسری سطر	اق ج ت	اق ج ث	اق ج خ	اق ج ذ	اق ج ص	اق ج ظ	اق ج غ

خانه نمبر	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۸
پہلی سطر	ارات	ارات	اراخ	اراذ	اراض	اراض
دوسری سطر	ارب	ارب	ارب	ارب	ارب	ارب
تیسری سطر	ارج	ارج	ارج	ارج	ارج	ارج

صفحہ نمبر ۲۱

خانه نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
پہلی سطر	اش	اش	اش	اش	اش	اش	اش
دوسری سطر	اش	اش	اش	اش	اش	اش	اش
تیسری سطر	اش	اش	اش	اش	اش	اش	اش

خانه نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
پہلی سطر	اش	اش	اش	اش	اش	اش	اش
دوسری سطر	اش	اش	اش	اش	اش	اش	اش
تیسری سطر	اش	اش	اش	اش	اش	اش	اش

خانه نمبر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	اش	اش	اش	اش	اش	اش	اش
دوسری سطر	اش	اش	اش	اش	اش	اش	اش
تیسری سطر	اش	اش	اش	اش	اش	اش	اش

خانه نمبر	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۸
پہلی سطر	اش	اش	اش	اش	اش	اش
دوسری سطر	اش	اش	اش	اش	اش	اش
تیسری سطر	اش	اش	اش	اش	اش	اش

صفحہ نمبر ۲۲

خانه نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
پہلی سطر	ات	ات	ات	ات	ات	ات	ات
دوسری سطر	ات	ات	ات	ات	ات	ات	ات
تیسری سطر	ات	ات	ات	ات	ات	ات	ات

خانه نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
پہلی سطر	ات اح	ات اط	ات ای	ات اس	ات ال	ات ام	ات ان
دوسری سطر	ات بح	ات بط	ات بی	ات بس	ات بل	ات بم	ات بن
تیسری سطر	ات ج ح	ات ج ط	ات ج ی	ات ج س	ات ج ل	ات ج م	ات ج ن

خانه نمبر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	ات اس	ات اع	ات اف	ات اص	ات اق	ات ار	ات اش
دوسری سطر	ات بس	ات بع	ات بف	ات بص	ات بق	ات بر	ات بش
تیسری سطر	ات جس	ات جع	ات ج ف	ات ج ص	ات ج ق	ات ج ر	ات ج ش

خانه نمبر	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
پہلی سطر	ات ات	ات اث	ات اخ	ات اد	ات اص	ات اظ	ات اغ
دوسری سطر	ات بت	ات بش	ات بخ	ات بد	ات بن	ات بظ	ات بغ
تیسری سطر	ات جت	ات جث	ات ج خ	ات ج د	ات ج ن	ات ج ظ	ات ج غ

صفحہ نمبر ۲۳

خانه نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
پہلی سطر	اث ا	اث اب	اث اج	اث اد	اث اه	اث او	اث از
دوسری سطر	اث با	اث بب	اث بج	اث بد	اث به	اث بو	اث بز
تیسری سطر	اث جا	اث ج ب	اث ج ج	اث ج د	اث ج ه	اث ج و	اث ج ز

خانه نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
پہلی سطر	اث اح	اث اط	اث ای	اث اک	اث ال	اث ام	اث ان
دوسری سطر	اث بح	اث بط	اث بی	اث بک	اث بل	اث بم	اث بن
تیسری سطر	اث ج ح	اث ج ط	اث ج ی	اث ج ک	اث ج ل	اث ج م	اث ج ن

خانه نمبر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	اث اس	اث اع	اث اف	اث اص	اث اق	اث ار	اث اش
دوسری سطر	اث بس	اث بع	اث بف	اث بص	اث بق	اث بر	اث بش
تیسری سطر	اث جس	اث جع	اث ج ف	اث ج ص	اث ج ق	اث ج ر	اث ج ش

خانه نمبر	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۸
پہلی سطر	اثات	اثاث	اثاخ	اثاذ	اثاص	اثاغ
دوسری سطر	اثبت	اثبث	اثببخ	اثبذ	اثبض	اثبغ
تیسری سطر	اثجت	اثجث	اثجج	اثجذ	اثجض	اثجغ

صفحہ نمبر ۲۲

خانه نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۷
پہلی سطر	اخا	خاب	اخاج	اخاد	اخاه	اخانہ
دوسری سطر	اخبا	اخبب	اخبج	اخبد	اخبه	اخبت
تیسری سطر	اخجا	اخجب	اخجج	اخجد	اخجه	اخجن

خانه نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
پہلی سطر	اخاح	اخاط	اخای	اخاک	اخال	اخام	اخان
دوسری سطر	اخبح	اخبط	اخبی	اخبک	اخبل	اخبم	اخبن
تیسری سطر	اخجح	اخجط	اخجی	اخجک	اخجل	اخجم	اخجن

خانه نمبر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	اخاس	اخاح	اخاف	اخاص	اخاق	اخار	اخاش
دوسری سطر	اخبس	اخبح	اخبف	اخبص	اخبق	اخبر	اخبش
تیسری سطر	اخجس	اخجح	اخجف	اخجص	اخجق	اخجر	اخجش

خانه نمبر	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۸
پہلی سطر	اخات	اخاث	اخاخ	اخاذ	اخاص	اخاغ
دوسری سطر	اخبت	اخبث	اخبخ	اخبذ	اخبض	اخبغ
تیسری سطر	اخجت	اخجث	اخجج	اخجذ	اخجض	اخجغ

صفحہ نمبر ۲۵

خانه نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۷
پہلی سطر	اذاا	اذاپ	اذاج	اذاد	اذاہ	اذاو
دوسری سطر	اذابا	اذاپب	اذابج	اذابد	اذابه	اذابو
تیسری سطر	اذاجا	اذاجب	اذاجج	اذاجد	اذاجه	اذاجو

خانه نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
پہلی سطر	اذاج	اذاط	اذاي	اذاک	اذا ل	اذا م	اذا ن
دوسری سطر	اذب ح	اذب ط	اذب ی	اذب ک	اذب ل	اذب م	اذب ن
تیسری سطر	اذج ح	اذج ط	اذج ی	اذج ک	اذج ل	اذج م	اذج ن

خانه نمبر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	اذا س	اذا ع	اذا ف	اذا ص	اذا ق	اذا ر	اذا ش
دوسری سطر	اذب س	اذب ع	اذب ف	اذب ص	اذب ق	اذب ر	اذب ش
تیسری سطر	اذج س	اذج ع	اذج ف	اذج ص	اذج ق	اذج ر	اذج ش

خانه نمبر	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
پہلی سطر	اذا ت	اذا ث	اذا خ	اذا ذ	اذا ض	اذا ظ	اذا غ
دوسری سطر	اذب ت	اذب ث	اذب خ	اذب ذ	اذب ض	اذب ظ	اذب غ
تیسری سطر	اذج ت	اذج ث	اذج خ	اذج ذ	اذج ض	اذج ظ	اذج غ

صفحہ نمبر ۲۶

خانه نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
پہلی سطر	اض ا	اض اب	اض اج	اض اد	اض اه	اض او	اض از
دوسری سطر	اض ب ا	اض ب ب	اض ب ج	اض ب د	اض ب ہ	اض ب و	اض ب ز
تیسری سطر	اض ج ا	اض ج ب	اض ج ج	اض ج د	اض ج ہ	اض ج و	اض ج ز

خانه نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
پہلی سطر	اض اح	اض اط	اض ای	اض اک	اض ال	اض ام	اض ان
دوسری سطر	اض ب ح	اض ب ط	اض ب ی	اض ب ک	اض ب ل	اض ب م	اض ب ن
تیسری سطر	اض ج ح	اض ج ط	اض ج ی	اض ج ک	اض ج ل	اض ج م	اض ج ن

خانه نمبر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	اض اس	اض اع	اض اف	اض اس	اض اق	اض ار	اض اش
دوسری سطر	اض ب س	اض ب ع	اض ب ف	اض ب ص	اض ب ق	اض ب ر	اض ب ش
تیسری سطر	اض ج س	اض ج ع	اض ج ف	اض ج ص	اض ج ق	اض ج ر	اض ج ش

خانه نمبر	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
پہلی سطر	اصنات	اصنات	اصنات	اصنات	اصنات	اصنات	اصنات
دوسری سطر	اصنبت	اصنبت	اصنبت	اصنبت	اصنبت	اصنبت	اصنبت
تیسری سطر	اصنجت	اصنجت	اصنجت	اصنجت	اصنجت	اصنجت	اصنجت

صفحہ نمبر ۲۷

خانه نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
پہلی سطر	اظا۱	اظاب	اظاج	اظاد	اظاہ	اظاو	اظاز
دوسری سطر	اظب۱	اظبب	اظبج	اظبد	اظبہ	اظبو	اظبز
تیسری سطر	اظج۱	اظجب	اظجج	اظجد	اظجہ	اظجو	اظجز

خانه نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
پہلی سطر	اظاح	اظاط	اظای	اظاک	اظال	اظام	اظان
دوسری سطر	اظبج	اظبط	اظبی	اظبک	اظبل	اظبم	اظبن
تیسری سطر	اظجج	اظجط	اظجی	اظجک	اظجل	اظجم	اظجن

خانه نمبر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	اظاس	اظاع	اظاف	اظاص	اظاق	اظار	اظاش
دوسری سطر	اظبس	اظبع	اظبق	اظبص	اظبق	اظبر	اظبش
تیسری سطر	اظجس	اظجع	اظجف	اظجص	اظجق	اظجر	اظجش

خانه نمبر	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
پہلی سطر	اظات	اظاث	اظاخ	اظاذ	اظامن	اظاظ	اظاغ
دوسری سطر	اظابت	اظابت	اظابخ	اظابد	اظابمن	اظاظب	اظابغ
تیسری سطر	اظجت	اظجت	اظاجخ	اظاجد	اظاجمن	اظاجظ	اظاجغ

صفحہ نمبر ۲۸

خانه نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
پہلی سطر	اغ۱	اغاب	اغاج	اغاد	اغاہ	اغاو	اغاز
دوسری سطر	اغب۱	اغبب	اغبج	اغبد	اغبہ	اغبو	اغبز
تیسری سطر	اغج۱	اغجب	اغجج	اغجد	اغجہ	اغجو	اغجز

خانہ نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
پہلی سطر	اغاح	اغاط	اغای	اغاک	اغال	اغام	اغان
دوسری سطر	اغبح	اغبط	اغبی	اغبک	اغبل	اغبم	اغبن
تیسری سطر	اغجح	اغجط	اغجی	اغجک	اغجل	اغجم	اغجن

خانہ نمبر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	اغاس	اغاع	اغاف	اغاص	اغاق	اغار	اغاش
دوسری سطر	اغبس	اغبع	اغبق	اغبص	اغبق	اغبر	اغبش
تیسری سطر	اغجس	اغجع	اغجف	اغجص	اغجق	اغجر	اغجش

خانہ نمبر	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
پہلی سطر	اغات	اغاث	اغاخ	اغاذ	اغاض	اغاظ	اغاغ
دوسری سطر	اغبت	اغبت	اغبخ	اغبت	اغبض	اغبط	اغبغ
تیسری سطر	اغجت	اغجت	اغجخ	اغجذ	اغجض	اغجظ	اغجغ

قاعده تکرار الحروف

○

قاعده تکرار الحروف عربی قواعد میں سے ہے۔ یہ قاعده مختصر مگر جامع ہے۔ اس قاعده کے قوانین درج ذیل ہیں۔

- ۱۔ مکمل سوال لکھ کر بسط حرفی کریں۔ یہ ایک سطر ہوئی۔
- ۲۔ دوسری سطر میں تخلیص شدہ حروف لکھیں۔
- ۳۔ تیسری سطر میں تکرار حروف لکھیں۔
- ۴۔ تکرار حروف کے اعداد کے مطابق ابجد الیقغ سے حروف بنا کر لکھیں۔
- ۵۔ ان حروف میں سے چن کر جواب بنائیں۔

مثال:-

سوال:- یا علیم! کیا تعویذات میں تاثیر ہوتی ہے؟
بسط حرفی:- ک ی ا ت ع و ی ذ ا ت م ی ن ت ا ث ی ر ہ و ت ی
ہ ی -

ہونگے یا پھر ان کا منظرہ ناطق ہوگا۔

مثال :- سوال :- کیا موجودہ دور میں بندہ یسعٰی علی ہمزاد کو مسخر کیا جاسکتا ہے؟

ک	ی	ا	م	و	ج	د	د	ھ	د	و	ر
م	ی	ن	ب	ذ	ر	ی	ع	ھ	ع	م	ل
ھ	م	ز	ا	د	ک	و	م	س	خ	ر	ک
ی	ا	ج	ا	س	ک	ت	ا	ھ	ی	ک	ی
ا	م	و	و	و	د	ھ	د	و	ر	م	ی
ن	ب	و	ر	ی	ع	ھ	ع	م	ل	ھ	م
ذ	ا	د	ک	و	م	س	خ	ر	ک	ی	ا

حروف سوال : ک م ھ ی ا ن ز ا ب م ا م ی ی ا ن ز ج و ذ د

ک ر ج ا ا ب م و ذ د س و ی و م ع د ک ک ر ج

و ت ھ ھ س خ ع د ا م ع د ھ ھ س ھ و م ر ک ل ر

خ ع د و م ر ک م ھ ی ا م ی ی ک ل ر

حروف طرح :- ی ا م ن ز ج م س م ک ی ھ د د ھ ک خ م ح ی ر

موخر صدر :- ر ی ی ا ھ م م ن خ ذ ک ج ھ م د س د م ھ ک ی

موخر صدر :- م ی ر ک ی ھ ی ا د ھ س م د م م ن ھ خ ج ذ ک

ترفع مزاجی :- ن خ س ن ط ن ف ھ ح ط ق ف ح ف ص ط غ ز اس

تنزل قمری :- م ث ن م ح م ع و ز ح ص ع ز ع ع ف ح ص و غ ن

قاعده اندر اعیہ

○

قاعده اندر اعیہ سے مستصلہ حل کرنے کا طریقہ یہ ہے۔

۱۔ مکمل سوال بمعہ سائل کا نام اور سائل کی والدہ کا نام لکھیں۔

۲۔ سوال لکھنے کے بعد ایک جدول ۱۲×۷ کے خانوں کی بنائیں۔ یعنی

لمبائی کے ۷۔ خ بارہ خانے اور چوڑائی کے ۱۲ خ سات خانے ہوں۔

ان خانوں میں مکمل سوال بسط حرفی کر کے لکھے جائیں۔ اگر سوال مکمل ہوگا

اور خانے بھی بقایا رہ گئے ہوں تو پھر سوال کے ابتدائی حروف سے

لکھنا شروع کریں تاکہ جدول مکمل ہوں

۳۔ اب سوال کے حروف جدول میں سے اوپر سے نیچے اور نیچے سے اوپر اٹھا

کر ایک سطریں لکھیں۔

۴۔ اب ان حروف کو چار حروف کی طرح دے کر ۲۱ حروف حاصل کریں۔ یہ

۲۱ حروف اساس سوال ہونگے۔ ان حروف حاصلہ کو دوبارہ موخر صدر کریں

سطر موخر صدر نمبر ۲ کو ترفع مزاجی دیں۔

۵۔ ترفع مزاجی سے حاصلہ حروف کو ابجد قمری (ابجد نوچی) سے تنزل دیں یہ تنزل

ابجد قمری ہوگا۔

۶۔ اب آپ سطر ابجد قمری کو ترفع ابنت دیں یہ ترفع ابنت ہی جواب کی سطر

۷۔ سطر ترفع ابنت کو ایک بار موخر صدر کریں۔ اس سطر کے حروف یا تو خود ناطق

ترفع ابث۔ ن ج دن خ ن غ ذ س خ ص غ س غ ق خ ع ح و د
 موخر صدر۔ و ن ف ج ح و د ع ن خ ق ن غ غ ذ س س غ خ ص
 جواب / نظیرہ / خود۔ ر ن ج ف ق ر ب ن ی ی ہ ن ی ن گ س س ن ی
 رنج فقر بنے ہے نین سنگ سن
 یہ شخص فقر و فاقہ پر چینز کا رنج اٹھائے گا نہیں اس کے سامنے ہزار آئے
 نہیں یعنی موجودہ دور میں بھی ہزار کو منخر کیا جاسکتا ہے۔ مگر اس کے لئے مال
 کو فقر و فاقہ جلالی و جمالی پر چینز کا رنج اٹھانا پڑے گا۔

مستحصلہ تنذ قور

○

مستحصلہ تنذ قور کے قواعد مندرجہ ذیل ہیں۔

- ۱۔ مکمل سوال لکھ کر بسط حرفی کر کے تخلیص کریں۔
 - ۲۔ اب تخلیص شدہ حروف میں اعداد ابجد کے لحاظ سے جو حرف قابل تنصیف (جس کا نصف مکمل بنتا ہو) ہو وہ حرف دوسری سطر میں لکھیں۔ اور جس حرف کے اعداد کا نصف مکمل نہ ہو اسے ویسے کا دیا ہی لکھ دیں۔
 - ۳۔ دوسری سطر میں پہلی سطر سے زیادہ حروف ہونگے انھیں آپ تکمیر سہ حرفی دیں یعنی تین تین حروف کو موخر صدر کریں۔
 - ۴۔ سہ حرفی تکمیری سطر کے حروف کے مطابق ابجد نو حسی سے ہر چوتھے حرف کا انتخاب کر کے لکھیں۔ مثلاً تکمیر ثلاثہ کا پہلا حرف "د" ہے تو "و" کو غافل کر کے چوتھا حرف "ز" لیں اسی طریق پر عمل کر کے مکمل سطر کے حروف حاصل کریں۔
 - ۵۔ سطر مستحضرہ حروف کو تکمیر خمسہ دیں۔ یاد رکھیں تکمیر خمسہ صدر موخر کے طریق پر دینی چاہیئے۔ موخر صدر کے لحاظ سے نہیں۔
 - ۶۔ تکمیر خمسہ کی سطر کو مکمل موخر صدر کریں یہ سطر ہی جواب ہے۔ یاد رکھیں جواب کے حروف یا تو خود ناظم ہونگے یا ان کا ترفع کا حرف یا پھر نظیرہ ہوگا۔
- سوال۔ کیا بذریعہ عمل کسی دشمن کو ہلاک کیا جاسکتا ہے؟

جدول ابجد اہم۔

ع	۴	۵	۴	۳	۲	۱	عنصر
ذ	ش	ف	م	ط	ه	ا	آتش
ص	ت	ص	ن	ی	و	ب	باد
ظ	ث	ق	س	ک	ز	ج	آب
غ	خ	ر	ع	ل	ح	د	خاک

ہدایت :- ترفیع مزاجی دیتے وقت حرف کے منفرد کا ضرور خیال رکھیں۔ ایسا نہ ہو کہ آبی حرف کو بادی سے ترفیع کریں مثلاً اگر خانہ آب کے ساتویں "ظ" کو ترفیع دینا ہے تو حرف "ج" لکھیں گے۔ اگر "د" لکھ دیا تو مزاج بدل جائے گا اور جواب غلط ہوگا۔

مثال :-

سوال :- انسان میں سب سے اعلیٰ چیز کونسی ہے؟

تخلیص سوال	و	ن	س	م	ی	ب	ع	ل	ک	و	ج	ز	ھ
مؤخر صدر	ھ	و	ز	ن	ج	س	و	م	ک	ی	ل	ب	ع
فاصلہ عددی اساسی و مؤخر صدر	۳	۱۴	۷	۲۷	۲۰	۱۲	۱۷	۲۷	۲۸	۳	۸	۲۲	۱۰
حروف مستعملہ	ج	ن	ز	ظ	ر	ل	ف	ظ	غ	ج	ح	ت	ی
مؤخر صدر غنا	ی	ج	ت	ن	ح	ز	ج	ظ	غ	ر	ظ	ل	ف
مؤخر صدر غنا	ف	ی	ل	ح	ظ	ت	ر	ن	غ	ح	ظ	ز	ج
ترفع حرفی	ص	ک	م	د	غ	ث	ش	س	ا	ط	غ	ح	د
ترفع مزاجی	ش	ن	ع	ز	ج	من	خ	ص	د	ل	ج	ک	ز
حروف ناطق	ش	ی	ل	د	غ	من	ر	ص	و	ل	ج	ح	ز
خانہ منبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
جواب	شے	دل	غرض	صالح	جز								

مطلب :- کیا اچھا اور خوبصورت جواب ہے کہ انسان میں نیک اور صالح "دل" ہی ارفع و اعلیٰ چیز ہے۔

مستحصلہ اربعاح تدویر

○

عبرانی زبان کا مستحصلہ "مستحصلہ اربعاح تدویر" دائرہ تنویر سے مل جاتا ہے۔ دائرہ تنویر یہ ہے۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
ت	ن	و	ر	ح	س	ع	ف	ص	ق	ش	ث	خ	ذ

۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
م	ل	ک	ی	ط	ر	ھ	د	ج	ب	و	غ	ظ	ض

- ۱۔ مکمل سوال نامہ سائل بمعہ والدہ لکھ کر سوال کو تخلص کریں۔
- ۲۔ تخلص شدہ حروف کو دائرہ تنویر سے بدل دیں یعنی سطر تخلص کا حرف ابجد فوجی (ابجد قمری) میں جس مرتبہ کا ہو اسی مرتبہ کا حرف دائرہ تنویر سے لے کر اصل حرف کے نیچے لکھ لیں۔
- ۳۔ حروف سوال کو دائرہ تنویر سے تبدیل کر کے انہیں موخر صدر کر کے اسی دائرہ کا نظیرہ دیں۔

۴۔ ایک حرف صدر موخر کی سطر سے اور ایک حرف سطر نظیرہ سے لے کر حروف علیحدہ سطر میں لکھ یہ حروف جمع ہیں یعنی حروف مستحصلہ۔ ان حروف کو ہر مرتبہ

حروف سے ناطق کر لیں۔ جواب حاصل ہو گا۔
مثال ۱۔ سوال: کیا مرزا غلام احمد قادیانی کا دعویٰ نبوت صحیح تھا؟

خانہ نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
تخلص سوال	ی	و	م	ر	ز	غ	ل	ح	د	ق	ن	ع	د	ب	ت	ص	ھ	
حروف از ش	ق	ت	خ	ز	ع	ض	ت	ق	ر	ط	ذ	ل	س	ن	د	ی	ح	
موخر صدر	ح	ش	ی	ق	د	ت	ن	خ	س	ز	ل	ع	ذ	ض	ط	ث	ر	ف
نظیرہ تنویر	ط	و	ر	ب	ف	م	ل	ظ	ر	س	ن	ھ	ض	ذ	ح	غ	ی	د
حروف جمع	ح	ر	ی	ب	د	م	ن	ظ	س	ل	ح	ذ	ز	ط	غ	ر	د	
حروف ہر مرتبہ	م	ھ	ی	ب	ح	د	خ	ر	ذ	ت	ل	ت	ذ	ج	ق	ر	د	
جواب	مہیب	حد	خر	ذات	ذلت	حق	در											

مطلب ۱۔ سبحان اللہ، اللہ اکبر قاعدہ مستحصلہ اربعاح تدویر سے کس قدر سچ جواب آیا ہے کہ مالک ہر جہان، ذات لاشریک کے ہاں خود ساختہ پیغمبروں کے لیے ذلت اور رسوائی کے سوا کچھ نہیں ہے۔ یاد رکھو یہ لوگ ذلت اور رسوائی کا سبب ہیں۔ ہر مدعی نبوت کا ذب اور لعنتی ہے۔
استغفر اللہ، استغفر اللہ، استغفر اللہ

مستحصلہ تجرید

○

سریانی قواعد کا ایک اہم واعلیٰ مستحصلہ "مستحصلہ تجرید" ہے جس کو حل کرنے کا طریقہ یہ ہے۔

۱۔ سائل کا سوال جن الفاظ میں وہ ادا کرے اسے من وعن انہی الفاظ میں لکھیں۔

۲۔ جو حروفات سوال ہوں ان کے نیچے ان کی تعداد لکھیں۔

۳۔ اس تعداد کے نیچے تکرار حرف لکھیں۔

۴۔ پھر آپ تکرار حروف کے نیچے ربعات ۱، ۲، ۳، ۴ کر کے لکھیں۔

۵۔ اب ان سب کو یعنی

سوال کا حرف + عدد مرتبہ + عدد تکرار + ربع کو جمع کریں جو حاصل جمع آئے اگر وہ ۲۸ سے کم ہے تو اسے بعینہ لکھ دیں اور اگر ۲۸ سے زیادہ ہو تو اس کو ۲۸ پر تقسیم کریں جو عدد باقی بچے وہ لکھیں۔

۶۔ ان اعداد کو ابجد نوحی کے مراتب کے مطابق حروف میں بدل دیں۔

۷۔ اب ان تمام حروف کو دو حصوں میں تقسیم کریں۔ حصہ اول کو موخر صدر اور حصہ دوم کو صدر موخر کریں اور پھر پوری سطر مستخرجہ کو موخر صدر کریں۔

۸۔ اب سطر صدر موخر کو درج ذیل جدول کے حروف سے مرتبہ کے مطابق حرف لے کر ناطق کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بالکل صحیح آپ کے سوال کا جواب

حاصل ہو جائے گا۔
جدول استخراج جواب :-

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط
ث	ی	ق	ک	س	س	س	س	س
ض	ظ	غ	خ	ذ	ت	ث	ث	ث
د	د	د	د	د	د	د	د	د

مثال :- سوال :- کیا خدا ہے؟

اساس	ک	ی	ا	خ	د	ا	ه	ی
تعداد حروف	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
تکرار حروف	۱	۱	۱	۱	۱	۲	۱	۲
ربعات	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
میزان الاعداد	۵	۴	۸	۱۵	۱۱	۱۱	۱۴	۱۵
حروف مستحصلہ	ھ	و	ح	س	ک	ک	ع	س
موخر صدر / صدر	س	ھ	ح	و	ک	س	ک	ع
موخر صدر کلہم	ع	س	ک	ھ	س	ح	ک	د
جواب	ن	ع	م	و	س	ی	ک	ھ

نم سو کھے

مثال ۱- یا علم: کیا حروف صوامت بندش کے لئے کامیاب ہیں؟

ربیع نمبر	۱	۲	۳	۴
خانہ جات ربیع	۱ ۲ ۳ ۴	۱ ۲ ۳ ۴	۱ ۲ ۳ ۴	۱ ۲ ۳ ۴
حروف سوال	ک ی ا ح	و ف ص د ا م	ت ب ن د ش	

ربیع نمبر	۵	۶	۷	۸
خانہ جات ربیع	۱ ۲ ۳ ۴	۱ ۲ ۳ ۴	۱ ۲ ۳ ۴	۱ ۲ ۳ ۴
حروف سوال	ک ی ا ح	و ف ص د ا م	ت ب ن د ش	

تخلیص ربعات: ۱- ک ی ا ح ۲- ر و ف ص ۳- د ا م ت ۴- ب ن د ش
ک ی ا ح ۵- ک ی ا ح ۶- ک ی ا ح ۷- ک ی ا ح ۸- ک ی ا ح

اسا ک ۱- ک ی ا ح ر و ف ص د ا م ت ب ن د ش ک ی ل ک ا م ی
اب ہ ی ن

مؤخر صدر بنیاد ن ک ی ی ی ہ ا ب ہ ا ر ی و م ف ا ص ک د ل ی م ک ت
ش ب و ن

مؤخر صدر ۲ ن ن د ک ب ی ش ی ت ہ ک ا م ب ی ح ا ا ل ر د ی
ک و ص م ا ف

حروف مستحکم: ص ف ہ ل ک ل ب م ن و ک و ن ک ف ح ا ج م ذ س
ک ع ن ش م ح ش

جواب ۱- سو کچے نعم

مطلب ۱- ”نعم“ عربی میں ”ہاں“ کے معنوں میں مستعمل ہے۔ یہ
اقراری لفظ ہے۔ آپ نے دیکھا کتنا خوبصورت آیا ہے۔ یعنی سو کہو کہ خدا ہے

مستحکم خدنیج

○

مستحکم خدنیج سریانی قواعد کا مستحکم ہے۔ جن کا طریقہ درج ذیل ہے:

- ۱- مکمل سوال کو ربعات میں تقسیم کر کے لکھیں۔
- ۲- اب ہر ربیع کی الگ الگ تخلیص کر لیں۔
- ۳- ان حروف کو دوبارہ مؤخر صدر کریں۔
- ۴- اب آپ پہلے حرف کو دیکھیں اس سے اگلا جو حرف ہو اس کا مرتبہ ابجد قمری سے معلوم کریں اس حرف کا جو مرتبہ ہو پہلے حرف سے اتنے ہی حرف آگے کا حرف لکھ لیں یہی حرف مستحکم ہوگا۔

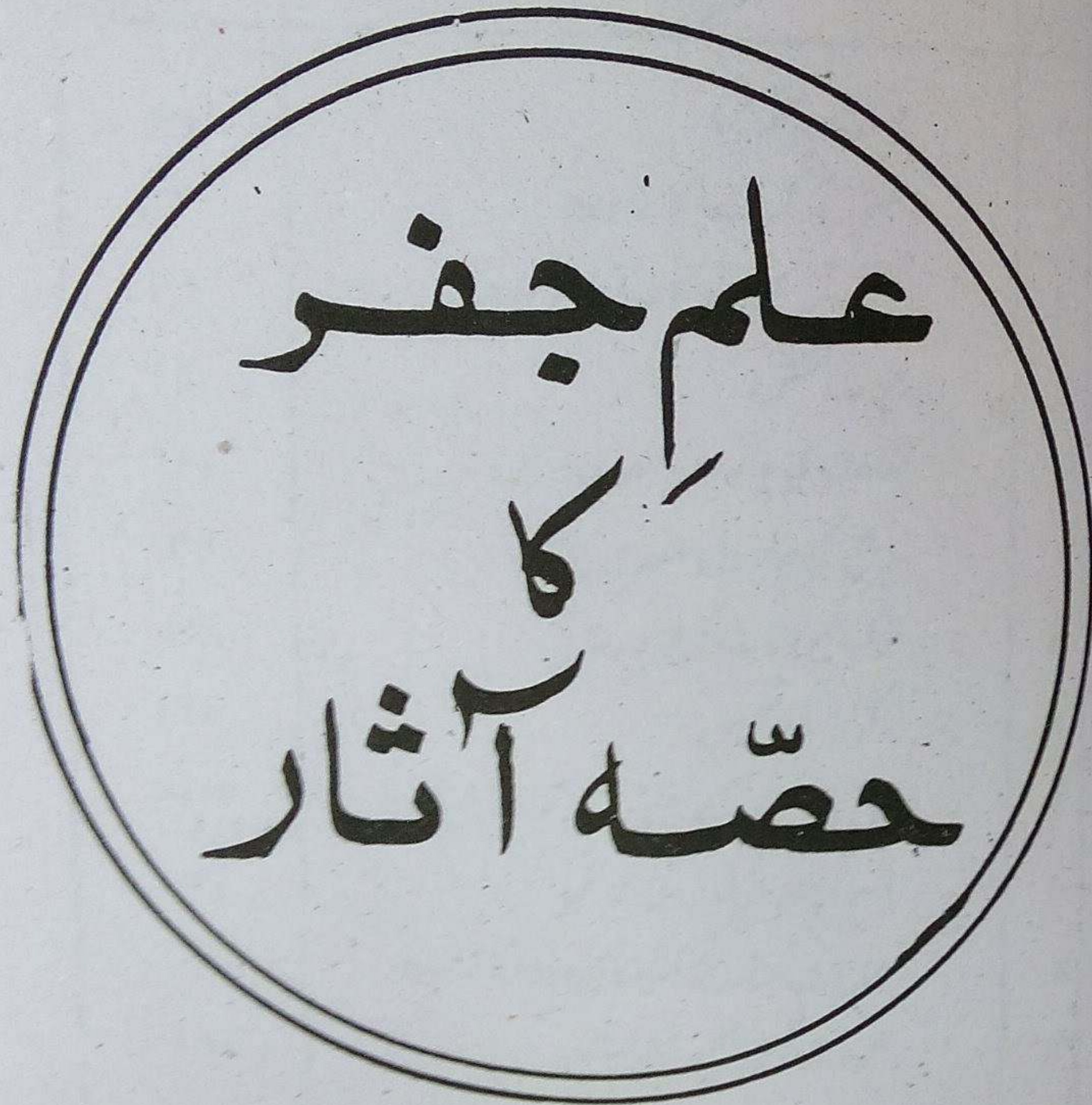
مثلاً حروف ربیع = و ا م ت ہیں

مثال میں پہلا حرف ”و“ ہے۔ اس سے آگے حرف ”ا“ ہے اس کا مرتبہ
ابجد قمری میں ۱ ہے۔ حرف ”و“ سے اگلا حرف ”ز“ ہے یہ حرف ”ز“
ہی حرف مستحکم ہے۔ اگلا حرف ”ا“ ہے اس سے آگے ”م“ ہے۔ جو
ابجد قمری میں ۱۳ ویں مرتبہ کا ہے۔ حرف ”ا“ کی شمولیت سے ۱۳
حرف آگے گئے تو حرف ”ن“ حاصل ہوا یہ دوسرا حرف مستحکم ہے۔ اسی
طرح ہر حرف مستحکم حاصل کرتے جائیں۔ آخر حرف سے اگلا حرف پہلا حرف ہوگا۔
۵- سطر مستحکم کو ایک بار مؤخر صدر کر کے بذریعہ ہر مرتبہ ناطق کریں جواب

مؤخر صدر۔ شش ص ح ف م ه ش ل ن ک ع ل ک ب س م ذ م ن م و ج
ک ا د ح ن ف ش

جواب خود/ ہر تہ: ل ط ف ح د ن ج ل ص ک ع ج ب
لطف حد چن لکھ عجب
ک ا م ک ح م س ج ب ا ت ف ن
کام حکم سچ بات فن
ج ب
جب

جواب کی ترتیب: لطف حد چن لکھ عجب کام حکم سچ بات فن جب۔
مطلب:۔۔ حروف صوامت خوب عام کرتے ہیں۔ مگر لطف تب آتا ہے جب
غلل کرنے والا ماہر ہو۔



فیضانِ نقوش

○

علم الجفر کے آثار میں نقش پر کرنا بہت اہم بات ہوتی ہے۔ یاد رکھیں
اہم نقوش سات قسم کے ہوتے ہیں۔ جنہیں اصطلاح علم الجفر حصہ آثار میں
مثلث، مربع، مخمس، مسدس، مبیع، ثمن اور متع کہتے ہیں۔
مثلث ۱۔ یہ قمر سے متعلق ہے $3 \times 3 = 9$ خانے ہوتے ہیں۔ ایک ضلع
کی میزان ۱۵۔ کل خانوں کی تعداد ۴۵ ہوتی ہے۔ متعلقہ دن پیر اور ساعت
قمر ہے۔

مربع ۱۔ یہ عطارد سے متعلق ہے۔ $4 \times 4 = 16$ خانے ہوتے ہیں۔ ایک
ضلع کی میزان ۳۴ کل خانوں کی ۱۳۴ ہوتی ہے۔ متعلقہ دن بدھ اور ساعت
عطارد ہے۔

مخمس ۱۔ یہ زہرہ سے متعلق ہے۔ $5 \times 5 = 25$ خانے ہوتے ہیں۔ ایک
ضلع کی میزان ۴۵ اور کل خانوں کی ۲۲۵ ہوتی ہے۔ متعلقہ دن
جمعہ اور ساعت زہرہ ہے۔

مسدس ۱۔ یہ شمس سے متعلق ہے۔ $4 \times 4 = 34$ خانے ہوتے ہیں۔
ایک ضلع کے خانوں کی میزان ۱۱۱ اور کل خانوں کی ۶۶۶
ہوتی ہے۔ متعلقہ دن اتوار اور ساعت شمس ہے۔
مبیع ۱۔ یہ مریخ سے متعلق ہے $6 \times 6 = 36$ خانے ہوتے ہیں۔ ایک

صفحہ نمبر	مضمون	در شمار
۱۹۸	حروف کے ذریعہ کشف حال	۱۴
۲۰۳	حرف کی نسبت سے اسم اللہ کے عملیات	۱۵
۲۲۳	حروف نورانی	۱۸
۲۲۷	حروف ظلمانی	۱۹
۲۲۹	حروف شفاء	۲۰
۲۳۰	حروف صوامت	۲۱
۲۳۳	فیضان طلسمات	۲۲
۲۴۶	علم جفر کا ایک بے نظیر تاعدہ	۲۳

ضلع کی خانوں کی میزان ۱۷۵ اور کل خانوں کی میزان "۱۲۲۵" ہوتی ہے
متعلقہ دن منگل اور ساعت مرتب ہے۔

شمس :- یہ مشتری سے متعلق ہے۔ $۸ \times ۸ = ۶۴$ خانے ہوتے ہیں۔
ایک ضلع کے خانوں کی میزان ۲۶۰ اور کل خانوں کی میزان ۸۸۰

ہوتی ہے۔ متعلقہ دن جمعرات اور ساعت مشتری ہے۔

مسبع :- یہ زحل سے متعلق ہے۔ $۹ \times ۹ = ۸۱$ خانے ہوتے ہیں۔ ایک
ضلع کی میزان ۳۶۹ اور کل خانوں کی میزان "۳۳۲۱" ہوتی ہے۔
متعلقہ دن ہفتہ اور ساعت زحل ہے۔

نقوش کا حساب

نقش	خانے	عدد طبعی	عدد طرح	تقسیم	کسر کو کن خانوں میں ڈالیں
					۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸
مثلث	$۹ = ۳ \times ۳$	۱۵	۱۲	۳	۲ ۴
مربع	$۱۶ = ۴ \times ۴$	۲۲	۳۰	۴	۵ ۹ ۱۳
خمس	$۲۵ = ۵ \times ۵$	۴۵	۶۰	۵	۱۱ ۱۴ ۲۱
سدس	$۳۶ = ۶ \times ۶$	۱۱۱	۱۰۵	۶	۱۳ ۱۹ ۲۵ ۳۱
سبع	$۴۹ = ۷ \times ۷$	۱۷۵	۱۶۸	۷	۱۵ ۲۲ ۲۹ ۳۴ ۴۲
ثمان	$۶۴ = ۸ \times ۸$	۲۶۰	۲۵۲	۸	۱۷ ۲۵ ۳۳ ۴۱ ۴۹ ۵۷
تسع	$۸۱ = ۹ \times ۹$	۳۶۵	۳۶۰	۹	۱۹ ۲۸ ۳۷ ۴۶ ۵۵ ۶۴ ۷۳

نقش پر کرنے کا قاعدہ

جس نقش کو پُر کرنا ہو جس قدر اعداد ہوں ان میں سے عدد طرح کم کریں۔
باقی اعداد کو عدد تقسیم سے تقسیم کریں جو خارج قسمت آئے اسے نقش کے خانے
اول میں رکھیں اور باقی اعداد کو رفتاً نقش کے مطابق پُر کرتے ہیں اور اگر
کریں آئیں یعنی باقی کچھ بچے تو جو عدد بچے اس کے مقررہ خانے میں ایک کا اضافہ
کریں اور پھر وہاں سے متواتر اعداد پُر کریں۔ صحیح نقش کی پہچان یہ ہے کہ تمام اطراف
کے خانوں کا وہی مجموعہ آئے گا جس کا نقش پُر کیا گیا ہے۔

عمل :- مثلاً آپ نے اسم باسط کا نقش تیار کرنا ہے جس کے کل اعداد
۷۲ ہیں۔ اس نقش کو تیار کرنے کا ایک طریقہ یہ ہے۔
اسم باسط کا متعلقہ کوکب = ۷۲ کو سات پر تقسیم کریں تو اسم باسط کا ستارہ
معلوم ہوگا

$$\begin{array}{r} ۱۰ \\ ۷۲ \div ۷ = ۱۰ \\ ۷۰ \\ \hline ۲ \end{array}$$

تقسیم کرنے سے باقی دو بچے لہذا ستارہ عطارد ہوا۔ لہذا نقش مربع (چونکہ
عطارد کے متعلق نقش مربع ہے) کو عطارد کی ساعت میں بدھ کے روز نکھیں
گئے اور عطارد ہی کا بخور ہوگا۔

کواکب و نجوم کی جدول

تقسیم کرنے سے باقی	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
متعلقہ ستارہ	قمر	عطارد	زہرہ	شمس	مریخ	مشتری	زحل
نجوم	صنبل سفید	گوگل بادام	لوبان مشک	گل انار پلدی	مصطکی افیون	اعود گوند	فلقل سیاہ گرط یعنی
دھات	چاندی	پلاٹینم	تانبہ	سونے	لوہا	سُن	سکہ

اسم باسط کا متعلقہ طالع ۱۔ یاد رہے ہر نقش کا ایک طالع ہوتا ہے۔ اس طالع میں نقش لکھنا افضل ہے۔ کسی عدد کو ۱۲ پر تقسیم کریں تو طالع معلوم ہوگا۔ اسم باسط کے اعداد ۷۲ کو ۱۲ سے تقسیم کیا۔

$$۷۲ \div ۱۲ = ۶$$

تقسیم کرنے سے باقی کچھ نہیں بچا اس لیے طالع حوت ہوگا۔
بروج کی جدول

تقسیم کرنے سے باقی	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
بروج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	مقرب	قوس	جدی	دلو	حوت

اسم باسط کا متعلقہ عنصر ۱۔ یاد رکھیں نقوش بلحاظ طبع چارہ قسم کے ہوتے ہیں۔ آتش، بادی، آبی اور خاکی۔ اب معلوم کرنا ہے کہ نقش کو کس طبع سے پڑ کریں۔ تو اس کے لئے اسم باسط کے اعداد ۷۲ کو ۴ سے تقسیم کیا

$$۷۲ \div ۴ = ۱۸$$

تقسیم کرنے سے باقی کچھ نہیں بچا۔ جس کا مطلب ہے نقش خاکی طبع سے پڑ گیا جائے گا۔

طبع کی جدول

تقسیم کرنے سے باقی	۱	۲	۳	۴
طبع	آتش	بادی	آبی	خاکی
سمت	مشرق	مغرب	شمال	جنوب
استعمال	مگ میں جلاتے ہیں یا اس کے نیچے دفن کرتے ہیں	موجودہ چیز یا پانی میں استعمال کرتے ہیں	پانی میں استعمال کرتے ہیں	زمین میں دہاتے ہیں یا بھاری پتھر کے نیچے رکھتے ہیں

کسی شاعر نے ایک شعر لکھا ہے جو عنصری چالوں کے اثر کو سمجھنے کے بہت موزوں ہے۔

فتوح است بادی، خرد بہت خاک
یہ مائی محبت، یہ ناری ہلاک

ترجمہ:- بادی نقوش فتوحات کے لئے، خاکی عقود کے لئے، آبی محبت کے لئے اور آتش ہلاکت کے لئے لکھے جائیں۔

آتش تعویذات :- آتش چال سے تعویذات لکھتے وقت آپ کا رخ مشرق کی طرف ہو۔ برائے ہلاکت، بیمار کرنا، خوابی و تباہی غرقہ کا کام وغیرہ کے لئے آتش تعویذات سے کام لیتے ہیں۔

بادی تعویذات :- بادی چال سے تعویذات لکھتے وقت آپ کا رخ مغرب کی طرف ہو۔ برائے فتوحات، برآمدن حاجات، ترقی درجات وغیرہ کے لئے بادی تعویذات سے کام لیتے ہیں۔

آبی تعویذات :- آبی چال سے تعویذات لکھتے وقت آپ کا رخ شمال کی طرف ہو۔ برائے محبت، شفا، امراض، حاملہ درودہ قضائے حاجات وغیرہ کے لئے آبی تعویذات سے کام لیتے ہیں۔

خاکی تعویذات :- خاکی چال سے تعویذات لکھتے وقت آپ کا رخ جنوب کی طرف ہو۔ برائے خروج، زبان بندی، خواب بندی مرد یا عورت کی شہوت باندھنا، دل بندی، گوشش بندی، سخن بندی، سحر و جادو دور کرنا وغیرہ کے لئے خاکی تعویذات سے کام لیتے ہیں۔

نقش کس پر لکھیں :- اسم باسط کے اعداد کو تین سے تقسیم کیا

$$\begin{array}{r} ۲۲ \\ ۳ \overline{) ۶۶} \\ ۲۲ \\ \hline ۱۲ \\ ۱۲ \\ \hline ۰ \end{array}$$

تقسیم کرنے سے باقی کچھ نہیں بچا اگر کچھ باقی نہ رہے تو نقش حیوانی ہوگا۔ نقش حیوانی اگر خیر کے لئے ہو تو پوست ہرن پر لکھتے ہیں۔ اگر اعمال شر ہو تو پوست

سگ یا انسانی ہڈی پر لکھتے ہیں۔ اگر نقش معدنی ہو تو لوح دھات کی بناتے ہیں۔ یہ دھات موافق کو اکب کے ہونی چاہیے۔

متعلقہ اشیاء کی جدول

تقسیم کرنے سے باقی بچے	۱	۲	۳
متعلقہ اشیاء	معدنی	نباتاتی	حیوانی

اسم باسط کا طریقہ نکات :- اسم باسط کا کل اعداد ۷۲ ہیں۔ لہذا روزانہ ۷۲ نقش لکھیں۔ ۷۲ مرتبہ اسم باسط کی عزیمت تیار کر کے ۴۱ دن تک پڑھیں نقش کی نکات ہو جائے گی۔ اسم باسط کا مکمل نقشہ یہ ہوا۔

امور	اعداد	مقصد مدت	کوکب	نجوم	طالع	چال	استعمال	ساعت	نقش	خاصیت
۷۲	۲۲	۳۱ دن	عطارد	گوگل	حوت	خاکی	خاکی	عطارد	مربع	حیوانی

طریقہ :- اسم باسط کے اعداد = ۷۲

عدد طرح کم کیا = ۱۲

۴۰

میزان

عدد تقسیم سے تقسیم کیا = ۳۱

تقسیم کرنے سے باقی کچھ نہیں بچا۔ لہذا اسم باسط کا نقش بغیر کسر کے ہوگا۔

اسم باسط کا نقش خاک کی چال سے

۲	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

۲۳	۲۸	۲۱
۲۲	۲۴	۲۵
۲۷	۲۰	

اب نقش کے چاروں اطراف کے خانوں کی میزان کریں جس سے ہمیں پتہ چل جائے گا کہ کیا ہم نے نقش صحیح پر کیا ہے کہ نہیں۔

$$\begin{array}{r}
 ۲۱ \\
 ۲۴ \\
 ۲۸ \\
 ۲۱ \\
 \hline
 ۲۳ + ۲۵ + ۲۳ + ۲۵ \\
 \hline
 ۷۲
 \end{array}$$

آپ نے دیکھا کہ نقش کے چاروں اطراف کے خانوں کے اعداد کو جمع کرنے سے ۷۲ یعنی اسم باسط کا اعداد آ رہا ہے۔ ہم نے نقش صحیح پر کیا ہے۔ اسی طریقے سے آپ دوسرے نقش پر کر سکتے ہیں۔

نقش پُر کرنے کا دوسرا طریقہ

میرے استاد جناب ظفر علی شیخ فرماتے تھے کہ پہلا طریقہ نقش پُر کرنے کا شرف میں استعمال کیا کرو باقی دنوں میں آتش چال سے نقش پُر کرو۔ یعنی آپ نے اسم الہی باسط کا نقش پُر کرنا ہے تو کل اعداد میں سے عدد طرح کم کریں باقی اعداد کو عدد تقسیم سے تقسیم کرو جو خارج قسمت آئے اسے نقش کے خانہ اول میں رکھ کر بالترتیب اعداد کو آتش چال کے مطابق پُر کرو اور اگر کسر آئے یعنی باقی کچھ بچے تو جو عدد بچے اس کے مقررہ خانہ میں ایک کا اضافہ کرو اور پھر وہاں سے متواتر اعداد پُر کرو۔ نقش پُر کرنے کے بعد تمام اطراف کے خانوں کا میزان کرو اگر تمام اطراف کے خانوں کا میزان ایک ہی (مطلوبہ اعداد جس کا نقش پُر کیا ہے) ہو تو سمجھ لیں آپ نے نقش صحیح پر کیا ہے۔ اور میزان ایک نہ ہو تو دیکھیں آپ نے کہاں غلطی کی ہے۔ نقش پُر کرنے کے بعد ہدایت کے مطابق استعمال میں لاؤ میں نے اس پر عمل کیا ہے اور اللہ تعالیٰ کا احسان عظیم ہے کہ سدا کامیاب رہا۔ اہل علم حضرات میری اس بات پر اتفاق کریں گے جو تاثیر آتش چال میں ہے کسی اور چال میں نہیں۔

بیوت نفس

عموماً عامل حضرات کتابوں یا لوگوں کو سادہ نقش لکھ کر دیتے ہیں یہ طریقہ غلط ہے۔ صحیح نقش کے اضلاع بنانے کا طریقہ یہ ہے۔

۱۔ نقش کے اضلاع تسمیہ اور قولہ الحق ولہ الملک لکھیں۔

۲ چاروں ملائکہ اور ان کے چاروں خدام لکھیں۔

۳۔ دائیں جانب گھٹا عصّ اور بائیں جانب حُمّ عسّق یہ لکھیں۔

تسميه: بسم الله الرحمن الرحيم

كلمه: قوله الحق وله الملك

چاروں ملائکہ: جبرائیل۔ عزرائیل۔ میکائیل۔ اسرافیل

چار ملائکہ کے خدام: شمکائیل - شققیائیل - لویایمیل - فقطشائیل

حروف مقطعات: كهيعص - حمسق

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

جبرائیل

[illegible]

اب آپ چال کے مطابق نقش پر کریں۔ چکر کرنے کے بعد یہ مکمل نقش ہوگا۔

مشلت کی چاروں غصری چالیں

مثلت کی چاروں منہری چالیں یہ ہیں۔

۲	۷	۹
۹	۵	۱
۲	۳	۸

باد کی چال

2	9	2
2	5	6
1	1	4

خاک کی چال

1	1	4
2	5	6
2	9	2

آتش چال

4	6	7
1	5	9
8	3	2

۲ بی چال

مثلت کے خانوں کی تاثیر :- یاد رکھیں ہر خانہ کے پر کرنے میں ایک تاثیر

ہوتی ہے۔ مثلث کے ہر خانہ کی تاثیر یہ ہے

خانہ نمبر ۱ : صحت تن . حصول عظمت و عناء . مراد دلی کے لئے

5	9	1
2	2	4
3	3	8

خانہ نمبر ۱ کی چال

خانہ نمبر ۲۔ ذریعہ معاش۔ حصول آمدن کے لئے۔

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

خانہ نمبر ۳۔ حصول مراد۔ دفع اعداء۔ محبت کے لئے۔

۱	۹	۵
۶	۲	۷
۸	۴	۳

خانہ نمبر ۴۔ حاجات و دوستی کے لئے۔

۲	۱۷	۶
۹	۵	۱
۴	۱۳	۸

خانہ نمبر ۵۔ امان دشمن، زبان بندی کے لئے۔

۴	۹	۲
۸	۱	۶
۳	۵	۷

خانہ نمبر ۶۔ شفا طے امراض کے لئے۔

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

خانہ نمبر ۷۔ الفت مرد و زن کے لئے۔

۳	۴	۸
۷	۲	۶
۵	۹	۱

خانہ نمبر ۸۔ تباہی و مقہوری دشمن کے لئے۔

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

خانہ نمبر ۹۔ کشائش رزق و فتح و نصرت کے لئے۔

۸	۶	۳
۶	۲	۷
۱	۹	۵

مربع کی عنصری چالیں

مربع کی چاروں عنصری چالیں یہ ہیں۔

۱۲	۸	۱	۱۱
۷	۱۳	۱۲	۲
۹	۳	۶	۱۴
۴	۱۰	۱۵	۵

بادی چال

۸	۱۳	۱۱	۸
۱۳	۷	۲	۱۲
۳	۹	۱۴	۶
۱۰	۴	۵	۱۵

خاکی چال

۸	۱۱	۱۳	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۴	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

آتش چال

۱۲	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۴
۴	۱۵	۱۰	۵

آبی چال

مربع خانوں کی تاثیر۔

مربع کے ہر خانہ کی تاثیر یہ ہے۔

خانہ نمبر ۱۔ شفا کے امراض، حصول مقاصد، ترقی و مرتبہ کے لئے

خانہ نمبر ۲۔ جدائی، کسی دوسرے کا کام بگاڑنے کے لئے، بربادی و دشمن کے لئے

خانہ نمبر ۳۔ دشمن کو بیمار کرنے کے لئے۔ درد امضاء مثلاً فالج۔ لقوہ بگھٹیا

دغیرہ کھولنے کے لئے۔

خانہ نمبر ۴۔

خانہ نمبر ۵۔ سحر جادو کا اثر رفع کرنے کے لئے۔ درندوں، چرندوں اور پرندوں کو تابع کرنے کے لئے۔

خانہ نمبر ۶۔ عورت و محبت کی محبت کے لئے۔

خانہ نمبر ۷۔ دشمن کو تباہ و برباد و ہلاک کرنے کے لئے۔

خانہ نمبر ۸۔ نصرت جنگ کے لئے، فتحیابی، مقدمہ، تسخیر حکام

خانہ نمبر ۹۔ علم اسرار الہی، زیادتی عقل، علم دین، علم و حکمت کے لئے۔

خانہ نمبر ۱۰۔ عزیزوں، دوستوں، زن و شوہر کی محبت کے لئے۔

خانہ نمبر ۱۱۔ سانپ، چیونٹیاں، بچھر کے دغیرہ کے لئے، سانپ اور کتے کے

کاٹے کا علاج، پھپھی باتوں کو معلوم کرنے کے لئے۔

خانہ نمبر ۱۲۔ چرند، پرند سے کھیتی اور باغ کو محفوظ رکھنے کے لئے۔

خانہ نمبر ۱۳۔ باغ میں بکثرت پھل زیادہ لانے کے لئے، عورت، گائے، بکری

اور بھیتس کا دودھ بڑھانے کے لئے۔

خانہ نمبر ۱۴۔ ترقی مال مویشی، تجارت، زراعت اور مطلوب کی تسخیر کے لئے

خانہ نمبر ۱۵۔ دشمن و ظالموں کو ہلاک کرنے کے لئے۔

خانہ نمبر ۱۶۔ خواب بندی اور زبان بندی کے لئے۔

مربع کی عنصری چالیں

مربع کی چاروں عنصری چالیں یہ ہیں۔

۸	۱۱	۱۳	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۴	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

آتش چال

۱۲	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۴	۳	۱۴
۲	۱۵	۱۰	۵

آبی چال

خاکی چال

۱۱	۸	۱	۱۳
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۴	۳	۴	۹
۵	۱۰	۱۵	۶

بادی چال

۸	۱۳	۱۱	۱
۱۲	۷	۲	۱۳
۴	۹	۱۴	۳
۱۵	۶	۵	۱۰

مربع کے ہر خانہ کی تاثیر یہ ہے۔

خانہ ۱۔ شفا کے امراض، حصول مقاصد، ترقی و مرتبہ کے لئے

خانہ ۲۔ جدائی، کسی دوسرے کا کام بگاڑنے کے لئے، بربادی و دشمنی کے لئے

خانہ ۳۔ دشمن کو بیمار کرنے کے لئے۔ درد اعضا، مثلاً فالج، لقوہ، گھٹیا

دغیرہ کھولنے کے لئے۔

خانہ ۴۔

سحر جادو کا اثر رفع کرنے کے لئے۔ درندوں، چرندوں اور پرندوں کو تابع کرنے کے لئے۔

خانہ ۵۔

عدوت و محبت کی محبت کے لئے۔

خانہ ۶۔

دشمن کو تباہ و برباد و ہلاک کرنے کے لئے۔

خانہ ۷۔

نصرت جنگ کے لئے، فتحیابی، مقدمہ، تسخیر حکام

خانہ ۸۔

علم اسرار الہی، زیادتی عقل، علم دین، علم وحکمت کے لئے۔

خانہ ۹۔

عزیزوں، دوستوں، زن و شوہر کی محبت کے لئے۔

خانہ ۱۰۔

سانپ، جیونٹیاں، پتھر کے دغیرہ کے لئے، سانپ اور کتے کے

خانہ ۱۱۔

کاٹے کا علاج، پھپھی باتوں کو معلوم کرنے کے لئے۔

خانہ ۱۲۔

چرند، پرند سے کھیتی اور باغ کو محفوظ رکھنے کے لئے۔

خانہ ۱۳۔

باغ میں بکثرت پھل زیادہ لانے کے لئے۔ عورت، گائے، بکری

خانہ ۱۴۔

اور بھیتس کا دودھ بڑھانے کے لئے۔

خانہ ۱۵۔

ترقی مال مویشی، تجارت، زراعت اور مطلوب کی تسخیر کے لئے

خانہ ۱۶۔

دشمن و ظالموں کو ہلاک کرنے کے لئے۔

خانہ ۱۷۔

خواب بندی اور زبان بندی کے لئے۔

خانہ ۱۸۔

۸	۱۱	۱۲	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۴	۹	۴
۱۰	۵	۶	۱۵

خانه منبر کی پال

۱۲	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۴	۳	۱۴
۶	۱۵	۱۰	۵

خانه منبر ۳

۶	۹	۷	۱۲
۱۵	۴	۱۲	۱
۳	۱۳	۸	۹
۵	۱۴	۳	۱۱

خانه منبر ۵

۶	۱۵	۱۰	۵
۱۲	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۴	۳	۱۴

خانه منبر ۷

۱۱	۸	۱	۱۲
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۹۹	۶۶
۵	۱۰	۱۵	۶

خانه منبر ۲

۱	۱۲	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۴	۹	۱۴	۳
۱۵	۶	۵	۱۰

خانه منبر ۴

۵	۱۰	۱۵	۶
۱۱	۸	۱	۱۲
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۴	۳	۴	۹

خانه منبر ۴

۱۲	۷	۹	۶
۱	۱۲	۴	۱۵
۸	۱۳	۳	۱۰
۱۱	۲	۱۴	۵

خانه منبر ۸

۵	۱۴	۲	۱۱
۱۰	۳	۱۲	۸
۱۵	۴	۱۲	۱
۶	۹	۷	۱۲

خانه منبر ۹

۹	۴	۱۰	۱۴
۷	۱۲	۱۳	۲
۱۲	۱	۸	۱۱
۶	۱۵	۱۰	۵

خانه منبر ۱۱

۱۰	۵	۶	۱۵
۳	۱۴	۹	۴
۱۳	۲	۷	۱۲
۸	۱۱	۱۲	۱

خانه منبر ۱۳

۶	۱۵	۱۰	۵
۹	۴	۳	۱۴
۷	۱۲	۱۳	۲
۱۲	۱	۸	۱۱

خانه منبر ۱۵

۱۴	۳	۴	۹
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۱	۸	۱	۱۲
۵	۱۰	۱۵	۶

خانه منبر ۱۰

۱۱	۶	۱۴	۵
۸	۱۳	۳	۱۰
۱	۱۰	۴	۱۵
۱۲	۷	۹	۶

خانه منبر ۱۲

۵	۱۰	۱۵	۶
۱۴	۳	۴	۹
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۱	۸	۱	۱۲

خانه منبر ۱۴

۱۵	۶	۵	۱۰
۴	۹	۱۴	۳
۱۲	۷	۲	۱۳
۱	۱۲	۱۱	۸

خانه منبر ۱۶

ترک حیوانات کی ضرورت کیوں

۱۴۹

کیا آپ اس دعا کے عامل تھے یا آپ نے کوئی چلہ کیا تھا؟ آج لوگ ہر عمل کی زکوٰۃ دیتے ہیں۔ چلہ کشی کرتے ہیں پھر بھی عمل کا اثر نہیں ہوتا۔ اور صحابہ کرام، ائمہ عظام یا اور بزرگان دین اگر کوئی دعا بغیر کسی زکوٰۃ و چلہ کے جو نہیں پڑھتے فوراً اثر ہوتا۔ ہاں تو وہ سچے مومن تھے۔ ان کے اندر سچائی و پاکیزگی تھی۔ وہ صرف خدا پر بھروسہ رکھتے تھے اور عبادت الہی و اطاعت ان کی زندگی تھی۔ پھر جس نے خود کو غلامی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا طوق اپنی گردن میں ڈال کر اپنی زندگی کو عبادت و اطاعت رب کریم کے لئے وقف کر دیا اس پر ہر کوئی مہربان کیوں نہ ہو اور تمام مخلوق خدا اس کے زیر نگیں کیوں نہ ہو۔

ہمیں کوئی عمل پڑھتے وقت ترک حیوانات وغیرہ کی ضرورت کیوں پڑتی ہے۔ صرف اسی لئے ہم اپنے اندر پاکیزگی، روحانیت و نورانیت پیدا کریں۔ تمام موکل نوری ہیں۔ اور ہم خاکی۔ پھر جب تک ہمارے اندر نورانیت نہ ہوگی۔ وہ کیسے ہم سے مانوس ہو سکتے ہیں۔ ہم ہماری غذا ہمارے افعال اور اعمال بلکہ ہماری پوری زندگی گناہ و ظالمت اور ناجائز و غلط کاریوں کی کچھڑ سے لٹھڑی ہوئی اور گرد و غبار سے آلودہ ہے۔ لہذا جب تک ہمارے کام میں نیت بخیر نہ ہو اور رگ رگ میں مکمل پاکیزگی نہ ہو ہمارے عملیات مکمل کیسے ہو سکتے ہیں۔ عامل کے لیے ہر طرح سے پابند تشریح، متقی و پرہیزگار ہونا شرط اول ہے۔ پھر اس کے بعد کوئی بھی عمل پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ فوراً اس کا اثر ایسا ہوگا جیسے سوچے دبانے پر۔ بجلی جل اٹھتی ہے کیونکہ اس میں کرنٹ پہلے ہی سے دوڑتا ہوتا ہے لیکن اگر ہم تمام کنکشن کر کے میٹر بھی لگائیں مگر اس کا تعلق بجلی گھر کے کرنٹ اسٹود

کلام الہی میں کیا تاثیر نہیں۔ لیکن ضرورت ہے تاثیر اپنے اندر پیدا کرنے کی۔ صحابہ کرام اگر کوئی دعا کسی کام کے لئے پڑھتے تو فوراً اس کا اثر ہوتا۔ آج ہم بھی وہی دعائیں اور قرآنی آیات پڑھتے ہیں مگر بے سود، ایسا کیوں؟ حضرت خالد بن ولیدؓ کا ایک مشہور واقعہ ہے کہ زمانہ جنگ میں اسلامی فوجیں ایک قلعہ کا محاصرہ کیے ہوئے تھیں اور قلعہ ابھی فتح نہیں ہوا تھا۔ محاصرہ سے تنگ آکر قلعہ کا بڑا پادری کچھ ساتھیوں کے ساتھ باہر نکل کر حضرت خالد بن ولیدؓ سے ملنے آیا اور شرط یہ رکھی کہ اگر آپ اگلے اور قلعے فتح کر لیں گے تو ہم خود بخود یہ قلعہ آپ کو سونپ دیں گے۔ حضرت خالدؓ نے فرمایا کہ جب تک یہ قلعہ فتح نہیں ہو جاتا ہم آگے نہیں بڑھ سکتے۔ پادری کے ہاتھیں زہر کی پڑیا تھی۔ اس نے کہا کہ اگر آپ لوگ محاصرہ نہیں ہٹاتے تو میں یہ زہر کھا کر جان دے دوں گا۔ اس کا بار آپ کی گردن پر ہوگا۔ حضرت خالدؓ نے فرمایا کس میں اتنی طاقت ہے کہ بغیر خدا کی مرضی کے کسی کو مار سکے۔ اس پر پادری بولا! لیجیے پھر یہ زہر آپ ہی کھا لیجیے۔ حضرت خالدؓ نے یہ دعا بسم اللہ ۱۲۱ لا یضر مع اسمہ شئیاً فی الارض ولا فی السماء وهو السميع العليم پڑھ کر زہر کھا لیا۔ چند منٹ تک آپ کے جسم سے پسینہ نکلتا رہا۔ اس کے بعد حالت اعتدال پر آگئی اور زہر کا آپ پر کچھ اثر نہ ہوا۔ تو

سے نہ ہو یا کہیں سے کنکشن صحیح نہ بڑا ہوا ہو تو اس سے بجلی کیسے جل سکتی ہے لاکھ بٹن دباتے رہیں۔

لہذا ہر مسلمان کے لئے سب سے پہلے صحیح معنوں میں مومن صالح بننا اولین فرض ہے۔ پھر عمل پڑھنے کے لئے اس کی جملہ شرائط پوری کرنا ہیں۔ پھر دیکھیے کہ کیا اثر دکھاتا ہے۔ ترک حیوانات میں پرہیز دو طرح کے ہیں۔

۱۔ پرہیز جمالی۔

۲۔ پرہیز جلالی۔

۱۔ پرہیز جمالی :- گوشت، مچھلی، سرکہ، پیاز، لہسن وغیرہ سے پرہیز کریں جماع نہ کریں۔ رہی اور مٹھائی بھی نہ کھائیں۔ میوہ، سرسوں اور تل کا تیل استعمال کر سکتے ہیں۔ مگر جبکہ اس کی پاکی میں ذرہ برابر کا بھی شبہ نہ ہو۔

۲۔ پرہیز جلالی اور ترک حیوانات :- مچھلی، گوشت، انڈا، لہسن، پیاز، ہرند، مشک، سرکہ، مولی، ہنگ، عنبر، چھوہارا و دیگر میوہ جات سے قطعی پرہیز کریں۔ اور اگر کرنا چاہیں بھی تو صرف اسی شرط پر کہ خود اپنے سامنے مسلمان تیلی سے تیل اس طرح نکھوائیں کہ تلوں کو یا سرسوں کو لے کر پانی میں ڈالیں اور جواد پر رہے اسے دور کر کے باقی کا تیل نکھوائے۔ پان کھانے تک کو منع ہے۔ کوئی بھی نشہ کی چیز یہاں تک کہ حقہ، سگریٹ، بیڑی کا استعمال بھی نہ کریں۔ چمڑے کے ڈول سے پانی نہ پیئیں۔ دریا، ندی کا پانی مٹی کے برتن میں استعمال میں لائیں۔ ریشمی ادنیٰ

اور حیوان کے کسی بھی حصے کے بنے ہوئے کپڑے کا استعمال نہ کریں۔ چاقو بھی ہاتھی دانت کے دستے کا اور بارہ سینکے وغیرہ کا۔ چمڑے کا ہوتا، موزہ کبھی قطعی استعمال نہ کریں۔ خط نہ بنوائیں، ناخن نہ ترشوائیں، جماع نہ کریں۔ نیر کے بستر پر نہ لیٹیں۔ ملنا جلنا سب سے ترکی کر کے خلوت اختیار کریں۔ ہر وقت بار مذہب ہیں۔ اور اگر طاقت ہو تو روزہ رکھیں۔ اگر کوئی خدشہ لگا رہی چلہ کے دوران ہو تو وہ شخص بھی پرہیز گار نمازی اور پابند شرع ہو اور عمر پابندی شرع میں گزاری ہو۔ روز غسل کریں کپڑا بغیر سلا ہوا پہنیں اور خیال رکھیں کہ اس دوران جسم کے کسی حصے سے خون نہ نکلنے پائے۔ اور درخت جس میں دودھ نکلتا ہو اس کا پتہ نہ توڑیں۔ اور شاخ، پھول، میوے اپنے ہاتھ سے نہ توڑیں نہ کاٹیں۔ البتہ وہ بال جن کا تراشنا سنت ہے۔ مثل لب اور بغل ضرور بتائیں اور باقی بال نہ بنائیں۔ ہاتھی و گھوڑے پر سوار نہ ہوں۔

اگر خدا نخواستہ عامل کی زندگی کا کل یا بعض حصہ ناجائز کاموں میں گزرا ہو یا نماز روزہ فرائض و واجبات باقی ہوں تو سب سے پہلے سچے دل سے توبہ و استغفار لازم و ضروری ہے۔ قضائے عمر کی یعنی نمازیں اور روزے جو ذمہ باقی ہیں۔ حساب لگا کر ان کو پورا کر لیں۔ اگر ہمارے احباب نے یہی عمل کر لیا تو ہمارا دعویٰ ہے کہ پھر کسی مخصوص عمل کے پڑھنے کی ضرورت نہیں۔ اور ہر جائز کام میں کامیابی و کامرانی حاصل ہوگی۔ اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو اور سب کے صدقہ میں اس عاصی گنہگار کو نیکی کی توفیق مرحمت فرمائے اور وہ کام لے جو اس کی اور اس کے حبیب کی رضا کا سبب بن جائیں۔ آمین۔

نوٹ خاص ۱۔ اعلیٰ حضرت اقدس سرہ نے احسن الوعای فی آداب الدعا میں تاکید فرمائی ہے کہ نماز یا کوئی عمل پڑھا جانے کو اس طرح پڑھیں کہ اپنے کان تک آواز پہنچے ورنہ پڑھنا نہ پڑھنے کے برابر ہے۔ اور کوئی نقش فاؤنٹین پین سے یا فاؤنٹین سیاہی سے ہرگز نہ لکھیں کہ اس میں الکحل یعنی شراب کی آمیزش ہوتی ہے۔

جس کاغذ پر نقش وغیرہ لکھیں اس کو دھوپ کے رخ سے دیکھ لیں کہ اس میں اندرونی طور پر کوئی تصویر یا کسی قسم کے حروف تو بنے ہوئے نہیں ہیں ورنہ ایسے کاغذ پر نقش بے اثر ثابت ہوگا۔

زکوٰۃ کی قسمیں

○

یہ ایک ایسا راز پہنا ہے جس سے ہزاروں عاملین واقف نہیں صرف کاملین کے ارشاد کے مطابق عمل کرتے رہے اور اسی کی تعمیل دوسروں کو دیتے رہے۔ زیادہ سے زیادہ کسی سائل کے جواب میں یہ فرما دیتے کہ کسی آیت یا اسم کی زکوٰۃ سوا لاکھ ہے جو اہم یوم میں پوری کرنی ہے اس کے سوا یہ علم نہیں کہ سوا لاکھ کی تعداد ہر آیت یا اسم کی ہے اور وہ زکوٰۃ کی قسموں میں سے کس قسم کی زکوٰۃ ہے۔ آ یا سوا لاکھ کی زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد اس عمل عمر بھر کا کام لے سکتے ہیں یا وقتی طور پر۔ اگر عمر بھر کے لئے عامل ہو جائے گا تو ہر روز کسی مخصوص تعداد میں پڑھنے کی ضرورت ہے یا نہیں۔

قسم اول: عامل اپنے نام کے اعداد کے مطابق اہم یوم روزانہ پڑھے تو وہ عمل ایک دفعہ کام دے گا ہمیشہ نہیں۔

قسم دوم: جو عمل پڑھتا ہو اس کے حروف کی تعداد جتنی ہو ہزار مرتبہ روزانہ اہم یوم پڑھے تو ہمیشہ کے لئے عامل ہو جائے گا۔ عامل اس کا سیف زبان ہو جاتا ہے پھر وقت ضرورت صرف ایک مرتبہ پڑھنا کافی ہوتا ہے۔

قسم سوم: عمل کے جتنے حروف ہوں اتنے سو مرتبہ روزانہ پڑھے یہ زکوٰۃ بھی ایک ہی بار کام دیتی ہے۔ مگر قسم اول سے بہتر ہے۔

قسم چارم: زکوٰۃ صغیر عمل کے قواعد قمری جتنے ہوں اتنے ہی بار روزانہ

پڑھے۔ یہ زکوٰۃ علی ہے اور معتبر بھی۔

قسم پنجم :- زکوٰۃ کبیر عمل کے اعداد قمری کو حروف عمل سے ضرب دو اور حاصل ضرب کو روزانہ پڑھو۔ یہ زکوٰۃ صغیر سے زیادہ قوی ہے۔ ہمیشہ کے لئے عامل ہو جائے گا۔

قسم ششم :- زکوٰۃ اکبر، عمل کبیر کے اعداد کو پھر حروف کی تعداد سے ضرب دے کر روزانہ پڑھیں یہ کبیر سے بھی زیادہ قوی ہے کہ اس اسم کے موکل سامنے آکر عامل سے ملاقات کریں گے۔

قسم ہفتم :- زکوٰۃ الکبار، عمل اکبر کی تعداد کو پھر حروف کے اعداد سے ضرب دے کر پڑھیں یہ اکبر سے بھی زیادہ قوی ہے اس اسم کے موکل خادم ہو کہ ساتھ ہیں گے۔

قسم ہشتم :- زکوٰۃ اکبر الکبار، یہ آخری زکوٰۃ ہے یعنی عمل اکبر کی تعداد پھر حروف کی تعداد سے ضرب دے کر پڑھیں اس کو کبریت احمر یا لعل سپید کہتے ہیں اسی تعداد کو اس اسم کا نصاب کہتے ہیں۔

نوٹ :- ان اقسام کی تعداد عمل کثیر ہو جاتی ہے۔ اسمائے باری تعالیٰ کی تلاوت تو ممکن ہے۔ مگر آیات قرآنی کی زکوٰۃ صغیر بھی ادا کرنا ممکن نہیں۔ اس کے لئے اکابرین نے یہ طریقہ درج فرمایا ہے جس کی ۵ قسمیں ہیں۔

قسم اول عشر :- نصاب کی نصف تعداد کو کہتے ہیں۔

قسم دوم :- دور مدور۔ عشر کے نصف کو کہتے ہیں۔

قسم سوم قفل :- دور مدور کے نصف کو کہتے ہیں۔

قسم چہارم بذل :- قفل کے نصف کو کہتے ہیں۔

قسم پنجم ختم :- بذل کے نصف کو کہتے ہیں۔

بالکل معمولی طریقہ پر زکوٰۃ کی قسمیں اور بھی ہیں مگر ان میں یہ خطرہ رہتا ہے کہ عمل کبھی فائدہ کرتا ہے کبھی نہیں۔ یا صرف ایک دفعہ ہی عمل کام دیتا ہے۔ ہاں یہ ایک فائدہ ضرور ہے کہ کسی عمل کے اعداد اتنے زیادہ ہیں کہ زکوٰۃ صغیر ہی ادا کرنا مشکل ہو تو وہاں یہ طریقہ کام دے گا۔

اصغر :- یعنی تعداد صغیر کا نصف کر کے پڑھے اس کو اصغر کہتے ہیں۔

صغائر :- اگر اصغر کی تعداد پڑھنا بھی دشوار ہو تو اصغر کا نصف کر کے پڑھیں اس کو صغائر کہتے ہیں۔

اصغر الصغائر :- صغائر کے نصف کو اصغر الصغائر کہتے ہیں۔

یہ زکوٰۃ کی ادنی قسم ہے اس سے کم تر نہیں۔ واللہ سبحانہ تعالیٰ اعلم (کاشف الاسرار شریف) زکوٰۃ کبیر اور زکوٰۃ اکبر: کبار اور اکبر الکبار، ان اقسام کے لیے یہ ضروری نہیں کہ ایک نشست میں یہ تعداد پوری کی جائے یا ہر روز اتنی تعداد میں عمل پڑھا جائے۔ بلکہ ام سے تقسیم کر کے حاصل عدد کے مطابق ام دن میں اس تعداد کو پورا کیا جاسکتا ہے۔

عمل باموکل کے متعلق خصوصی ہدایات

یوں تو ہر عمل باموکل ہوتا ہے۔ کیونکہ ہر آیت اور اسم بلکہ ہر حرف کے موکل ہوتے ہیں۔ جس کی تلاوت کرنے سے وہ موکل جو اس حرف یا اسم کے تابع ہوتے ہیں۔ اللہ کے حکم سے عامل کے کام کو سرانجام دیتے ہیں۔ مگر اصطلاح عالمین میں عمل باموکل اسے بولتے ہیں جس کے ذریعہ موکل کو عامل اپنے تابع بناتا ہے اور موکل عامل کے سامنے بطریقہ عمل اچھی یا خوفناک شکل میں ظاہر ہو کر عامل کی اطاعت کا وعدہ کرتا ہے اور آئندہ کے لئے اس کو بلانے کا طریقہ دریافت کیا جائے تو وہ طریقہ بھی خود ہی بتاتا ہے۔

موکل کی قسمیں ۱۔ ہر اسم کے پانچ موکل ہوتے ہیں۔ موکل علوی جلالی موکل علوی جمالی، موکل سلفی جمالی، موکل سلفی جلالی موکل قدسی۔

موکل قدسی اہل تقویٰ یا اہل اللہ ہی تابع کر سکتے ہیں۔ ہر ایک کی طاقت سے باہر ہے۔

موکل علوی جلالی و جمالی۔ اہل اسلام یا بالفاظ دیگر صحیح العقیدہ اہلسنت کے سوا بدعتیہ، بد مذہب، مرتد تو کیا صلح کلی قسم کے تذبذب سُنی بھی اس میں کامیاب نہیں ہوتے بلکہ کتب اعمال سے کوئی عمل کریں بھی تو نقصان پہنچنے کا یقین ہے۔

موکل سلفی جلالی و جمالی میں کسی کی تید نہیں ہر ایک فرد کر سکتا ہے مگر عام طور پر عمل سلفی موکل میں عامل ناجائز امور کی طرف زیادہ مائل رہتا ہے اور موکل سے بھی ایسے ہی کام لیتا ہے جس کی وجہ سے عقل و خرد کے ساتھ جانی و مالی نقصان بھی اٹھانا پڑتا ہے۔ اگر صرف جائز امور میں ان سے کام لیا جائے تو کسی قسم کے نقصان کا اندیشہ نہیں۔

عمل باموکل علوی جمالی و جلالی کرتے وقت نیت صادق ہے تو اس کا عامل امور خیر ہی کی مائل ہوتا چلا جائے گا۔ یہاں تک کہ موکل اس سے مانوس ہو کر تابع ہو جاتے ہیں۔

عام طور سے عمل باموکل کی طرف زیادہ نظریں ہدایات عمل باموکل ۱۔ اُٹھتی ہیں۔ اس سلسلے میں چند ہدایات درج ذیل ہیں۔

ہدایت نمبر ۱۔ ہر عمل باموکل میں تحریر ہو یا نہ ہو ترک جمالی و جلالی ضروری ہے۔ جس طرح عمل سے اول اسخورد و دشریف ۳ بار یا ۷ بار یا گیارہ بار پڑھنا ضروری ہے۔

ہدایت نمبر ۲۔ قلب و زبان و جسم کا ممنوعات شرح سے محفوظ رکھنا ضروری ہے۔

ہدایت نمبر ۳۔ پاکیزگی و طہارت کے ساتھ اچھی خوشبو میں بسا ہونا ضروری ہے کہ موکلین پاکی و طہارت اور خوشبو کو بہت پسند کرتے ہیں۔

ہدایت نمبر ۴۔ جسم و لباس کی پاکی کے ساتھ قلب و نیت کی پاکی

بھی شرط ہے کسی ناجائز خیال کو دل میں جگہ نہ دیں ورنہ نقصان کا خطرہ ہے۔
عمل باموکل کا احسن طریقہ :- ان شرائط و ہدایات پر عمل کرنے کی صلاحیت و قابلیت اور اہلیت و قدرت ہو جب بھی فقیر کی رائے یہ ہے کہ عمل باموکل کرے تو موکل کو سامنے حاضر ہونے اور تابع ہونے کی نیت سے نہ کرے۔ عامل کا مقصد یہ ہو کہ ہمارا فلاں کام مثلاً ادائیگی قرض، ملازمت ملنا، فلاں شخص جو غائب ہے حاضر ہو۔ فلاں کی بیوی میکے میں بیٹھ گئی ہے تو ہر کے گھر آجائے وغیرہ وغیرہ۔ یہ تمام امور موکل کی حاضری کے بغیر بھی پورے ہو سکتے ہیں تو پھر کیا ضرورت ہے کہ موکل کو اپنے تابع کیا ہی جائے۔ ایسی صورت میں کسی عمل باموکل کو تین یوم یا حسب ہدایت جتنے دنوں کا ہو باشرائط کریں۔ اور نیت صرف یہ ہو کہ ہمارا فلاں کام ہو جائے۔ یا جب بھی میرا کوئی کام ہو اور میں اس کام کے لئے اسم پاک کا ورد کر دوں تو میرا کام انجام دیا جائے۔ انشاء اللہ وہ کام انجام پاتا رہے گا اور آپ عمل کے منقطع ہونے، رجعت ہونے تکلیف و نقصان اٹھانے سے بھی بچے رہیں گے۔ اس طرح یہ بھی ممکن ہے کہ موکل خود سامنے آجائے

اسم اعظم شریف کی تلاش

اکثر مالین، عابدین، زاہدین بلکہ عام مسلمان صدیوں سے اسم اعظم کی تلاش و جستجو میں سرگرداں ہیں۔ کتنی ہی کتابیں تصنیف کی گئیں اور اکثر نے اس کی تلاش میں کتب و تفسیر و احادیث کے مطالعہ میں زندگی و فن کر دیں مگر کسی ایک نقطے پر سب کی نگاہیں مرکوز نہ ہو سکیں۔ عوام تو عوام خواص اور عالم علم و روحانیت بھی اس امر پر متفق نہ ہو سکے کہ فلاں اسم ہی اسم اعظم ہے۔
 عالمی حضرت قدس سرہ کے والد ماجد مولانا نقی علی خاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تصنیف لطیف احسن الوعاء میں نو بشارتوں میں اسم اعظم شریف کی طرف اشارہ فرمایا ہے۔ اور امام اہل سنت اعلیٰ حضرت قدس سرہ نے ان میں گیارہ بشارتوں کا اور اضافہ کر دیا ہے اور ۲۰ کا عدد پورا کر دیا جو ہدیہ ناظرین ہے۔

اسم اعظم کی تحقیق

از قلم امام اہلسنت اعلیٰ حضرت قدس سرہ اور آپ کے والد ماجد مولانا نقی علی صاحب رحمۃ اللہ۔

قال الرضاء :- یہاں بیس بشارتیں ہیں ۹ حضرت مصنف علام قدس سرہ نے ذکر فرمائیں۔ اور گیارہ فقیر سگ قادری غفرلہ تعالیٰ لہ نے بڑھائیں

جس سے میں اس نتیجہ پر پہنچا کہ ہر اسم باری تعالیٰ۔ جل شانہ اسم اعظم ہے اور اسمائے باری تعالیٰ کے متعلق بزرگوں سے ارشاد فرمایا ہے کہ اسمائے حسنی کا انحصار ۹۹ پر نہیں جیسا کہ مشہور ہے بلکہ اسماء الجہوم میں لکھا ہے کہ ایک ہزار نام اللہ تعالیٰ کے وہ ہیں جن کو سوائے خدا کے کوئی نہیں جانتا اور ہزار نام وہ ہیں جن میں سے فرشتوں کے سوا کوئی نہیں جانتا اور ہزار نام وہ ہیں جو مسلمانوں کی زبان پر جاری ہیں۔ جن میں سے ۴۰ تورات میں ۳۰ سوانجیل میں اور تین سورتوں میں اور ایک سو کلام اللہ شریف میں مذکور ہیں۔ عام طور سے مشہور ہے کہ قرآن میں ۹۹ نام ایسے ہیں۔ جو سب پر ظاہر ہیں اور ایک پوشیدہ ہے جو اسم اعظم ہے۔ اگر اس کو مان لیا جائے تو ان احادیث کے متعلق کہا جائے گا کہ جن میں طالبان اسم اعظم کو اسم اعظم بتائے گئے ہیں۔ بھروسہ پوشیدہ کہاں رہا۔ ساتھ ہی غور طلب یہ امر بھی ہے کہ مختلف صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے اس اعظم کی جو نشاندہی فرمائی ہے وہ کسی ایک اسم سے متعلق نہیں۔ جدا جدا اسم باری تعالیٰ کو اسم اعظم بتایا۔ جس سے اس نتیجہ پر پہنچنا آسان ہے کہ ہر اسم اسم اعظم ہے اور اسمائے باری تعالیٰ کی کثرت اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ ہر اسم کسی کی ذات سے منسوب ہو کر وہ اسم خاص اس کے لئے اسم اعظم کا کام دیتا ہے

عملیات برائے کشف مجرب و آزمودہ

○

(۱) اَحِبُّ يَا سُورَافِيلُ بِحَقِّ الْاَلِفِ يَا اَللَّهُ الْمُحْمُوْدُ فِي كُلِّ فَعَالٍ يَا اَللَّهُ۔ اور اگر فعالہ کے ف کو زیر کے ساتھ پڑھے تو تمام افعال حسنہ اس کو حاصل ہونگے مستجاب الدعوت ہوگا۔ یہاں تک کہ پانی کے لئے دعا کرے گا بر سے گا اور کسی مسلمان کی ترقی درجات کے لئے دعا کرے گا ترقی ہوگی اور کسی دشمن کی ہزیمت چاہے گا ہزیمت ہوگی۔ اگر فعالہ کے ف کو زیر کے ساتھ پڑھے تو دشمن ہلاک ہوں مگر دشمن حق پر ہے تو رجعت ہو اور خود کو نقصان پہنچے بہتر ہے کہ ف کو زیر سے ساتھ پڑھے ہر مقصد حاصل ہو اور روزانہ کے پیش آنے والے واقعات دکھائے یا یادیا جاتے ہیں۔ ہر روز ۳۸۲ بار یا ۱۱۲ بار یا ۴۴ بار مجبوری ۷ بار اول آئینہ درود شریف ۷ بار۔

(ب) اَحِبُّ يَا جِبْرَائِيلُ بِحَقِّ بَايَا بِارُفَلَا شَيْءٌ كَفُوْهُ يَدَايْنِهِ وَلَا اِمْكَانَ يَوْصِفُهُ يَا بَارُ۔

اگر بار کو زیر پر پیش اور یوصفہ کی ہ کو زیر کے ساتھ پڑھے دل اس کا مصفا آئینے کی مثل ہو۔ حق تعالیٰ کے جلوے دیکھے جاسکیں اور منق و مجور سے باز رہے۔ اور صفات ملکی سے موصوف ہو اور کسی صاحب عمل کے چہرے پر نظر ڈالے اس کے دل میں عبرت پیدا ہو۔ اور کبھی بُرائی اور مصیبت کے

پاس نہ پھٹکے۔ اور اگر یا بَارِ پڑھے یعنی نہ سنے پر تیرہ اور لَوْ ضَعِیفَہ یعنی ہر
جزم تو جس شہر یا قصبہ یا گاؤں میں صاحب عمل پڑھے گا وہ جگہ دیران و برباد
ہو جائے۔ اور تمام درخت اور پھل اور باغات خشک ہو جائیں۔ ہر روز
۲۴ بار یا ۲۰۳ بار بمجوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۳ بار
ج ۱۔ اَجِبْ يَا كَلْكَائِيلُ بِحَقِّ جَنِيمٍ يَا خَلِيلُ الْمُتَكَبِّرِ عَنْ كُلِّ شَيْءٍ
فَالْعَدْلُ أَمْرُهُ وَالصِّدْقُ وَعْدُهُ يَا جَلِيلُ۔

یا جَلِيلُ لام پر پیش اور صدق بغیر لام الف اور وَعْدُهُ ذال معجم پڑھے
تو جو کچھ زمین کے ساتوں طبق کے نیچے ہے عامل پر ظاہر ہو۔ اگر جَلِيلُ یعنی لام
پر نہ ہو اور الصِّدْقُ الف کے ساتھ اور وَعْدُهُ وال مہمل کے ساتھ پڑھے
عامل ہونے کے بعد ۴ بار پڑھے اور اپنے اوپر دم کر لے تو خلایق کی نظر
سے غائب ہو جب چاہے ظاہر ہو تو پہلے طریقے سے پڑھے تو خلق میں ظاہر
ہوگا۔ ہر روز ۱۳۲ بار بمجوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۹ بار۔

د ۱۔ اَجِبْ يَا دُرْدَائِيلُ بِحَقِّ ذَالِ يَادَا اِئِمَّ بِلَا فِتْنَةٍ وَلَا نَزَالٍ
لِمُلْكِهِ وَبِقَائِهِ يَا دَا اِئِمَّ۔

اگر فتنہ ہمزہ کو دونوں کے ساتھ پڑھے تو تمام عالم ظاہری و باطنی اس
کو فنا دکھائی دے۔ اگر فتناء ہمزہ نہ ہو کے ساتھ پڑھے تمام عالم ظاہر و باطن
بے حجاب دیکھے اور دونوں عالم میں سالک کا مرتبہ حاصل ہو۔ ہر روز ۲۵۰ بار
یا ۴۴ بار بمجوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۷ بار۔

۵۔ اَجِبْ يَا دُرْدَائِيلُ بِحَقِّ هَا يَا هَادِي اَنْتَ اللَّهُ الَّذِي لَا تَهْتَدِي

الْعُقُولُ لَوْ صُفِّ عَظَمَتُهُ يَا هَادِي اِهْدِنَا الْقِسْرَ اَطَا الْمُسْتَقِيمِ۔
اس کا عمل اندھ سے میں اسی طرح دیکھتا ہے۔ جس طرح روشنی میں دیکھتا

ہے۔ نہ دریا میں ڈوبے نہ جنگل میں ہلاک ہو۔ دریائی جانور اور جنگل کے
وحشی اس کے مطیع ہوں، سانپ بچھو اس کے حکم پر عمل کریں۔ بے دینی
گمراہی، فسق و فجور اور معصیت کی تار کیوں میں کبھی نہ بھٹکے گا اور جس بے
دین بد مذہب یا فاسق و فاجر کو نیکی کی تلقین کرے وہ از بس اس کے حکم
کی تعمیل کرے۔ اور ہرگز رائی سے تائب ہو۔ اول آخر درود شریف ۲۱ بار
ہر روز ۲۶۲ بار یا ۲۰ بار۔

و ۱۔ اَجِبْ يَا دُرْدَائِيلُ بِحَقِّ وَا دِ يَا وَاحِدُ الْبَارِقِ اَوَّلُ كُلِّ شَيْءٍ
وَآخِرُهُ لَيْسَ كَمِثْلِهِ يَا وَاحِدُ۔

روزانہ ۷۲ بار یا ۱۹ بار اول آخر درود شریف ۹ بار۔ اگر اول سور
لام کو نہ پڑھے تو عامل کو ابتداءئے آفرینش سے فنا کے عالم تک کا علم ہو
اور اس پر کچھ بھی محقق نہ رہے۔ اور اول یعنی لام پر پیش اور آخِرُہ خاکو
نہ ہو کے ساتھ پڑھے۔ تمام خلق مسخر ہو اور سب اس کی اطاعت کریں۔

ز ۱۔ اَجِبْ يَا ثَرْفَائِيلُ بِحَقِّ نَا يَا نَارِي اَلْطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ اَنْتَانَةٍ
بِقُدْسِهِ يَا نَارِي۔

اگر اس کے عامل کا شیخ یعنی پیر عالم با عمل متقی ہے تو اس کا موکل اس
کے پیر کی شکل میں حاضر ہو اور ہر جائز خواہش بغیر کچھ پوری کرے۔ اگر محض
نار کی بغیر (نار ویا) کے پڑھے تو سات قلند جو اس عالم میں ہیں حاضر ہو کر

فرمانبرداری کا وعدہ کریں اور بحق نہ ایا نہ اکی الطاہر ہا پر زبرد پڑھے
تو ارواح عالم صاحب عمل کے روبرو ہو کر اپنا حال بیان کریں۔ اور عامل جس
مشکل مہم میں ان سے مدد چاہے مدد کریں۔ ہر روز ۸۲۲ بار یا ۳۸ بار بمجوری
۷ بار اول آخر درود شریف ۷ بار۔

ح۔ ۱۔ اَجِبْ يَا تَنكِفِيلُ بِحَقِّ حَايَا حَيٍّ حَيِّنَ لَا حَيٍّ فِي دُنْيَا وَمَا
مُلْكِهِ وَبِقَائِهِ يَا حَيُّ۔

اس کا عامل جس مریض کو بہ نیت صحت و عافیت دیکھے گا۔ خدا کے فضل
و کرم سے وہ مرض جاتا رہے گا۔ جس کو تعویذ دے گا موثر ہوگا اور تمام
قول و فعل اس کے درست ہونگے اگر لاشیٰ یا کو زیر کے ساتھ پڑھے گا تو
ماکشف ہو اور تمام ارواح عالم کا معائنہ کرے گا۔ ہر روز ۵۹۰ بار یا ۱۸ بار
اول آخر درود شریف ۱۸ بار

ط۔ ۱۔ اَجِبْ يَا اِسْمَائِيلُ بِحَقِّ طَايَا طَاهِرٍ طَرِهُمُ الْمَطَهْرُ النَّفُوسِ مِنَ
الرِّجْسِ وَالذَّنْبِ وَالْجَوَارِمِ وَالْكُفْبِ وَالْاُفَةِ وَالْبَلَاءِ يَا طَاهِرُ۔

اس کا عامل پاک باطن اور بعض دکنہ حسد ظلم و جور تشدد اور گناہ کبیرہ
وصغیرہ سے محفوظ رہتا ہے۔ نہ کسی بد باطن بد کردار سے کبھی صدمہ پہنچے
اور جس کو نظر بھر کر دیکھو لے وہ تابع ہو کر پرہیزگار بن جائے گا۔ اور کبھی اس
کی اطاعت سے منہ نہ پھیرے گا۔ ہر روز ۲۱۵ بار یا ۱۲۳ بار بمجوری ۷ بار
اول آخر درود شریف ۷ بار۔

ی۔ ۱۔ اَجِبْ يَا سَكِيتَايِلُ بِحَقِّ يَاحَيٍّ وَحَيٍّ وَحَيٍّ لَا يَمُوتُ

أَبَدًا أَبَدًا ذَوَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ بِيَدِكَ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

۹۱۱ بار ۹ یوم بعدہ ۸۵ بار اس کے عامل کی آنکھ میں تسخیر و جلال پیدا ہو
پھرے پر عظمت و بزرگی اور ہیبت حق ظاہر ہو جس کو بنظر غضب دیکھ لے مردہ
نظر آئے اور جس مردہ دل اور بیمار کو بنظر شفقت و رحمت دیکھے شفا یاب
ہو۔ مردہ قلب زندہ ہو اور نیک اعمال کی طرف مائل ہو۔ ہر روز ۷۳۲ بار یا ۳۸
بار بمجوری ۹ بار اول آخر درود شریف ۹ بار۔

ل۔ ۱۔ اَجِبْ يَا حَرْوُسَ اِثِيلُ بِحَقِّ كَانٍ يَا كَافِي الْمَوْسِعِ لِمَا خُلِقَ
لَهُ مِنْ عَطَايَا فَضْلِهِ يَا كَافِي۔

اس کے عامل کو سانپ بچھو درندہ کوئی بھی نقصان نہیں پہنچا سکتے اور
ان میں سے کسی جانور کو دیکھے اور اس کے حملہ کا ڈر ہو یا اندیشہ ہو یا سانپ
بچھو کسی کو کاٹ لے تو اس کے عامل کا نام لے کر قسم دینے سے نہ ختم ہو
جائے گا اور حملہ کرنے والا پلٹ کر بھاگ جائے گا۔ اگر الْمَوْسِعِ سین کو
زبرد سے پڑھے تو خدا تعالیٰ اس کو غیب سے رزق عطا فرمائے اور دل کو
غنی کرے۔ اور کبھی مخلوق کا محتاج نہ ہو۔ ہر روز ۲۶۳ بار یا ۱۱۱ بار بمجوری

۸ بار اول آخر درود شریف ۱۱ بار۔
ل۔ ۱۔ اَجِبْ يَا طَايَايِلُ بِحَقِّ لَامٍ يَا لَطِيفُ يَا وَصَافِ كَمَالِهِ
بِالْطَّافَةِ وَاللَّطَافَةِ فِي لَطَافَةِ لَطَافَتِكَ يَا لَطِيفُ۔

سات ہزار بار سات یوم بعدہ ۱۲۹ بار۔ اس کی روزانہ کی زندگی ہمیشہ خدا
کے لطف و کرم میں بسر ہو۔ جو بھی عامل کے پاس آئے اس کے قلب کا حال

اس طرح دیکھے جیسے آئینہ میں اپنا عکس دیکھتا ہے۔ جس کی قبر پر جائے آنکھ بند کر کے توجہ کرے۔ چند بار ہی پڑھے صاحب قبر کا حال دیکھے اور بات کرے اور اہل قبر کے دوست اور رشتہ دار کے متعلق جو کہے وہ اس کو انجام دے اگر اہل قبر ولی اللہ ہے تو کسی بھی مسلمان کے لئے سوال کرے پورا ہو۔ ہر روز ۱۲۹ بار یا ۶۱ بار بمجبوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۷ بار۔

م :- اَجِبْ يَا رُوَّيَا بِلُحَقِّ مِمْمِمْ يَا مَنَّانُ ذُو الْاِحْسَانِ قَدْ عَمَدَ كُلَّ الْخَلْدِ لِقِ مَنَّهُ يَا مَنَّانُ ۔

اس کا عامل خود اکسیر بن جاتا ہے۔ اس کے عامل کے پاس ایک مرد عالم غیب سے آتا ہے اور وہ علم سکھاتا ہے کہ جس پتھر پر نظر ڈالے سونا بن جائے۔ اگر منہ نون پر پیش پڑھے اور خالص اللہ کے لئے اس ذکر میں مشغول ہو تو ایک شخص عالم کیمیا بنے غیب سے ظاہر اور صرف اس کی ایک نظر فیض اثر سے یہ عامل صاحب عرفان و ایقان ہو۔ ہر روز ۲۰۸ بار یا ۴۱ بار بمجبوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۷ بار۔

ن :- اَجِبْ يَا حَوْلَا بِلُحَقِّ نُونُ يَا نَقِيٍّ مِنْ كُلِّ جَوْهَرٍ لَمْ يَرْضَهُ وَلَمْ يَخَابِطْهُ فِعَالُهُ يَا نَقِيٍّ ۔

اس کے ذکر کو عالم میں تعریف کی قدرت حاصل ہو۔ جس کے لئے جو چاہے وہی ہو۔ فِعَالُهُ يَا نَقِيٍّ یعنی زیر کے ساتھ پڑھے تو عامل جس کسی کو کسی عمل کی اجازت دے وہ وہی تاثیر ہو اور عامل کے سامنے جس کا نام لیا جائے۔ اس کی حقیقت کی تصویر بن کر سامنے دکھائی دے اور اگر فِعَالُهُ

يَا نَقِيٍّ یعنی ناکوزیر کے ساتھ اور لام کوزیر کے ساتھ اور نقیاً کی یا کوزیر تشدید کے پڑھے اور اس کی ۷ خلوتیں کرے۔ ہر ہفتہ میں ایک تیا اسرار ظاہر ہو اور بعد ۲۱ ہفتوں کے عالم ہمیشہ کا ظہور ہو کر اس کے تحت و تصرف میں آئے۔ سرائے باطن بھی ایسی ہی معمور و آباد ہے جیسے سرائے ظاہری مگر سرائے باطن میں ارواح انبیاء صدیقین شہداء صالحین جلوہ فرمایں جن کی زیارت سے مشرف ہو اور جسے چاہے دکھا سکے گا۔ ہر روز ۱۴۰ بار یا ۸۶ بار بمجبوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۷ بار۔

س :- اَجِبْ يَا هَمْرَا كِلُ بِحَقِّ سِينِ سُبْحَانَكَ يَا اِلَهَ الْاِلِهَةِ الرَّفِيعُ جَلَّ لَهُ يَا اِلَهَ ۔

اس کے عامل پر معرفت کا دروازہ کھل جائے گا اور ثابت قدمی میسر ہوگی اگر الرَّفِيعُ جَلَّ لَهُ یعنی سین کو زیر اور لٹے کے لام کو پیش کے ساتھ پڑھے تو اس کا ثمر بیان کرنے کی طاقت زبان و قلم میں نہیں۔ عامل خود دیکھے گا اگر عین کوزیر اور لام کے کوزیر کے ساتھ پڑھے تو عامل جس کے لئے چند بار پڑھے۔ ہلاک و برباد ہو۔ مگر مسلمان کے واسطے بربادی یا نقصان کا عمل جائز نہیں۔ البتہ بد مذہب کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔

ع :- اَجِبْ يَا لَوْ مَا بِلُحَقِّ عَيْنِ يَا عَلَّامُ الْغُيُوبِ فَلَا يَقُوتُ شَيْءٌ مِنْ حِفْظِهِ يَا عَلَّامُ ۔

اس کا عامل تمام علوم ظاہری کا حافظ ہو اور علوم باطن یعنی علم لوح محفوظ اسمائے اعظم کی برکت سے اس پر منکشف ہو اور عامل اپنی نظر سے دیکھے

پڑھ کر دم کر دے مرض دفع ہو۔ اس کے پاس مریضوں کا ہجوم رہے اور کوئی بایوس نہ پھرے۔ اگر ہمیشہ دیکھ کر پڑھے نگاہ میں یہ تاثیر پیدا ہو جائے کہ صرف نظر بھر کر دیکھتے ہی سے مرض جاتا رہے۔ اگر بار روزانہ لکھتا رہے تو تکم میں یہ اثر پیدا ہو جائے کہ جس کو بھی جو نسخہ لکھ دے تیر بہدف ثابت ہو جس کو یہ اسم یا ثن لکھ کر دے دے مریض شفا یاب ہو۔ ہر روز ۴۱ بار یا ۹۴ بار بمجوسی ۷ بار اول آخر درود شریف ۷ بار۔

ت ۱۔ اَجِبْ يَا عَزِيزُ اِنَّكَ بَحَقُّ تَايَا تَامٌ فَلَا تَصِفُ اِلَّا لِسِنُ كُلِّ كُنْهٍ جَلَالٍ مُّلكِمْ وَعِزِّهِ يَا تَامٌ۔

اس کا عامل مقبول عوام و خواص ہو جاتا ہے۔ امراء و سلاطین اس کے تابع اور فرمانبردار ہوں اور وہ مقام ملے جو اس ملک کے بادشاہ یا صدر یا وزیر اعظم کو مقام حاصل ہوتا ہے اگر تمام کے میم اور السن کے فون و سین کو زبر سے پڑھے تو وہ ایسا بادشاہ یا صدر ملکات ہو کہ جس کی حکومت نہ صرف انسانوں کے زبان پر ہو بلکہ دلوں پر بھی حکومت کرے۔ اور اس کی تعلیم کی ظاہری و باطنی دولت کی کثرت ہو۔ کہ جس کو چاہے عطا کرے ہر روز ۴۱ بار بمجوسی ۵۴ بار اول آخر درود شریف ۱۱ بار۔

ت ۱۔ اَجِبْ يَا مِکَايِلُ بِحَقِّ تَايَا ثَابِتٌ سَائِنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبَّتْ اَقْدَامُنَا وَ اَلْضُرَّ نَا عَلٰی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ يَا ثَابِتُ۔

اس کا عامل ایسی روحانی قوت اپنے اندر پاتا ہے۔ جس سے وہ خود حیران ہوتا ہے کہ ایسا کیوں ہوا کیسے ہو گیا۔ کسی دور کی چیز کو اٹھانا چاہتا ہو

علم الجفر لے کر۔
زودہ قریب ہر جاتی ہے۔ دور جانا ہو تو راستہ سمٹ کر قریب ہو جاتا ہے گھنٹوں راستہ منٹوں میں طے ہو جاتا ہے۔ ہمارا ہی بھی حیران رہتے ہیں اور خود بھی متعجب ہوتا ہے۔ جسمانی اعتبار سے وہ کتنا ہی کمزور ہو اس میں روحانی قوت اتنی ہوتی ہے کہ اس کے کام کو دیکھ کر دنیا حیران ہوتی ہے۔ دنیا کی نظر میں جو کام وہ نہ جانتا ہو اس طرح کرتا ہے جس طرح کو ماہر فن کرتا ہے۔ اس کا عامل مستقل مزاج درگزر کرنے والا ہوتا ہے مگر وقت ضرورت سینکڑوں سے ملتا رہتا ہے نہ بھاگتا ہے نہ دشمن کے وار اس پر اثر کرتے ہیں۔ روز بعد نماز پھر یا منبر ۹۰۳ بار بمجوسی ۸۰ بار اول آخر درود شریف ۲۱ بار یا ۴۱ بار
ح ۱۔ اَجِبْ يَا مِنْهَكَ بَحَقِّ تَايَا خَالِقُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ كُلِّ اِلَيْهِ مَعَادَةٌ يَا خَالِقُ۔

اس کے عامل کو علم مافی الا و علم حاصل ہو جاتا ہے کہ بچہ ماں کے پیٹ میں کس طرح پرورش پاتا ہے۔ کس طرح گوشت پوست ہڈیاں بنتی ہیں اور بنورتی ہیں۔ کس طرح روح جسم میں داخل ہوتی ہے۔ رحم میں رہے یا مادہ اور اس کی صلاحیت و حقیقت کیا ہے مگر کیا ہے بڑا ہو کر کیا کرے گا۔ اگر خالق کے قاف کو زبر کل کے لام کو پیش بغیر تونین اور معادہ کے وال کو زبر کے ساتھ پڑھے تمام جمادات، معدنیات کا علم حاصل ہو، کس زمین میں کونسی اشیاء ہیں، کتنی قیمتی ہیں۔ اس زمین سے کونسا درخت پیدا ہوگا۔ وہ اس درخت کی ماہیت سے بھی واقف ہوگا۔ جو بغیر بیج کے اگے گا۔ ہر روز بعد نماز تہجد یعنی قبل فجر بمجوسی بعد نماز فجر ۵۴ بار بمجوسی ۵۴ بار اول آخر درود

ق ۱- اَجِبْ يَا اِهْرَائِيلُ بِحَقِّ ذَالِ يَازَا الْجَلَدِ لِوَالِدِ كُرَامِ ذَا النُّبُطِشِ
الشَّدِيدِ اَنْتَ الَّذِي لَا يُطَاقُ اِنْتِقَامُهُ يَا ذَا الْجَلَدِ لِوَالِدِ كُرَامِ۔
اس کا عامل عزت و عظمت بزرگی میں وہ مقام حاصل کر لیتا ہے۔ جو امیر
و کبیر حاکم وزیر جن کے لئے دن رات سرگرداں رہتے ہیں۔ بلکہ اس کے عامل کے
حضور زانو سے ادب نہ کرتے نظر آتے ہیں اس کی حکومت کا سکھ جن دانش ور و پیش
و طیور کے قلوب پر چلتا ہے۔ ہر روز ۲۱ بار یا ۲۲۸ بار یا ۸۵ بار بمجوری،
بار اول آخر درود شریف ۱۴ بار۔

ص ۱- اَجِبْ يَا عَطَايِلُ بِحَقِّ صَادِيا صَادِئًا لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ
فِي الْاَرْضِ وَكَافِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ يَا صَادِئًا۔

اس کا عامل دوسرے کو نقصان پہنچانے سے اپنے کو بچائے رکھے تو شیر
اس کی سواری میرا رہے۔ سانپ کو ہاتھ میں مثل کوڑے کے پکڑے۔ وہ
نہ ہریٹے پھو جن کے کاٹے سے موت واقع ہو جائے بے ضرر رہے ہو۔ غرض نہ ہر
شے اور ہر نہ ہر جانور اور ہر درندہ صفت انسان خواہ وہ افسر ہو یا حاکم دینہ کبھی
ضرر و نقصان نہ پہنچا سکے۔ ہر روز ۱۰ بار یا ۸۰۵ بار یا ۱۴۱ بار بمجوری، بار اول
آخر درود شریف ۷ بار۔

ظ ۱- اَجِبْ يَا لَوْهَ اَيْلُ بِحَقِّ ظَاهِرِ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللَّهُ لَا اِلَهَ
اِلَّا اَنْتَ الظَّاهِرُ الْمَظْهُرُ يَا ظَاهِرًا۔

یہ بہترین استخارہ بھی ہے۔ وقت ضرورت اس کے ذریعے فرار شدہ

کا حال معلوم کرنے کی بیماری کی کل کیفیت اور اس کو دوا سے یا عمل سے فائدہ
ہوگا۔ یا چوری کیا ہوا مال کہاں رکھا ہے۔ وغیرہ وغیرہ فوری طور پر معلوم کرنے
کے لیے مجرب ہے اور اس کے عامل کو ان فیوض کے ساتھ علوم سفینہ یعنی
جو علوم کتب میں موجود نہیں ظاہر ہو جاتے ہیں۔ خزانے اور دینے معمولی جدوجہد
سے حاصل کر لیتا ہے۔ ہر روز ۱۰۶ بار یا ۵۸ بار بمجوری، بار اول آخر درود
شریف ۱۱ بار۔

غ ۱- اَجِبْ يَا لَوْفَايِلُ بِحَقِّ غَنِ يَا غِيَاثُ يَا غِيَاثِي عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ
وَتُجْنِي عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ وَمَوْسِي عِنْدَ كُلِّ وَحْشَةٍ وَمَعَاذِي عِنْدَ كُلِّ
شِدَّةٍ وَرَجَائِي حِينَ تَنْقَطِعُ حِيلِي يَا غِيَاثِي۔

اس کے عامل کو اللہ تعالیٰ تمام کمزوریاں پر رنج و غم سے نجات دیتا ہے۔
ہر کام اور ہر حاجت جو خلاف شرح نہ ہو۔ جس میں دنیا و آخرت کا ضرر نہ ہو پورا
فرماتا ہے۔ رزق حسنہ عطا فرماتا ہے اور خزانہ غیب سے ظاہری و باطنی نعمتیں
دیتا ہے اور اس کا دل اللہ کی بے شمار نعمتوں کو دیکھ کر خوش ہوتا ہے۔ ہر روز
۱۷۸ بار مغرب اور عشاء کے درمیان اول آخر درود شریف ۵ بار۔ جس دن وقت
نہ ملے تو ام بار انتہائی مجبوری اور بیماری میں صرف ایک بار۔

اگر کوئی شخص الف سے غین تک کسی حرف کا عامل بننا اور اس کے موکل
کو تابع کرنا چاہے تو ایک لاکھ پچیس ہزار (۱۲۵۰۰۰) کی تعداد کو ۴۱ دن یا ۲۸
دن میں پورا کرے اور خلوت اختیار کرے۔ پھر ہر جلالی و جمالی پر کار بند رہے
عمل پورا ہونے تک کسی سے بات نہ کرے اگر ضرورت پڑے تو لکھ کر دے۔

اگر ان پابندیوں کے ساتھ عمل کر لیا تو پھر کبھی کوئی عمل کرنے کی ضرورت نہیں۔
موکل کو جو حکم دے گا وہ انجام دے گا۔

اور جو چاہے گا اس پر ظاہر ہوگا۔ جس کسی کو عمل کی اجازت دے گا ایک بار پڑھنے سے اسے وہ سب کچھ حاصل ہوگا جو عامل کو حاصل ہوگا۔

حروف تہجی کے عملیات

○

عربی اردو حروف :- عربی میں کل ۲۸ حروف ہیں اور اردو میں یہ حروف زائد ہیں۔ پ۔ ط۔ چ۔ ڈ۔ ژ۔ گ۔ اسی لئے اہل معرفت نے ان زائد شدہ حروف کی اعدادی قیمت لگائی ہی نہیں مگر اس لئے کہ یہ حروف ملکوتی کے مشابہ ہیں ان کو انہی کے تابع قرار دیا۔

پ ب کے مشابہ ہے اس کے عدد ۲ ہیں۔ ط ت کے مشابہ ہے اس کے اعداد ۴۰۰ ہیں۔ چ ج کے مشابہ ہے اس کے اعداد ۳۔ ڈ د کے مشابہ اس کے اعداد ۴۰۔ اور ژ ز کے مشابہ ہے اس کے اعداد ۲۰۰ ہیں۔ ژ۔ ز کے مشابہ ہے اس کے اعداد ۷۰ ہیں۔ گ ک کے مشابہ ہے اس کے اعداد ۴۰۰ ہیں۔ استاد العالمین حضرت محمد غوث صاحب گوالیار علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں

یہ اٹھائیس حروف اصل میں اٹھائیس نام اللہ سبحانہ تعالیٰ کے ہیں۔ ہر حرف کا ایک موکل روحانی ہے۔ جو اس اسم الہی کے ذکر میں مشغول ہے۔ اصل حروف بسیط ہیں۔ جس وقت حروف مذکور کی دعوت ادا کی مولکات حروف دریافت ہو گئے۔ اور روحانیت ان کی مکاشفہ و مشاہدہ میں آئی ان سے اٹھائیس اسماء الہی دریافت ہوئے۔ اور ان ۲۸ اسماء الہی سے ۲۸ منازل قمر (جن کو ہندی میں نچتر کہتے ہیں دریافت ہوئیں۔
حرف سے فائدہ حاصل کرنے کا طریقہ :- ان ۲۸ حروف کا عمل کشف

باطن اور حصول مقاصد کا ذریعہ ہے۔ اگر تمام حروف کے صفات پر جدا جدا روشنی ڈالی جائے تو اسی پر ایک ضخیم کتاب مرتب ہو سکتی ہے۔ مگر یہاں تو ان کا ذکر صرف اس لئے کیا جا رہا ہے کہ جب ان مفرد حروف میں یہ تاثیرات پہنچا رہیں۔ تو ان حروف سے مرکب الفاظ اور بامعنی جملے جو آیات قرآنی اور اسمائے ربانی پر مشتمل ہیں اگر ان کو خزانہ قدرت کی کبھی کہا جائے تو بیجا نہ ہوگا۔

ان حروف سے نائدہ حاصل کرنے کے کئی طریقے ہیں۔

حروف کے ذریعہ علاج جسمانی :- یہ حروف ہر بیماری کے علاج میں نیر بہدف ثابت ہوتے ہیں۔ آپ بھی نائدہ حاصل کریں اور دوسروں کو بھی نائدہ پہنچائیں جسم انسانی چار عناصر سے مرکب ہے۔ آب و خاک، باد و آتش اور یہ اٹھائیس حروف ان چاروں عناصر پر حکمران ہیں۔ گویا تمام جسم ان ۲۸ حروف کے تابع ہے

نقشہ حروف

سیارگان	آتش	بادی	آبی	خاکی	تفصیل
زحل	ا	ب	ج	د	ان چاروں حروف کی حکمرانی سر پر ہے۔
مشتری	ه	و	ز	ح	دائیں بازو پر ہے۔
مریخ	ط	ی	ک	ل	بائیں بازو پر ہے۔
شمس	م	ن	س	ع	پشت پر ہے۔
زہرہ	ف	ص	ق	ر	شکم پر ہے۔
عطارد	ش	ت	ث	خ	دائیں ران پر ہے۔

سیارگان	آتش	بادی	آبی	خاکی	تفصیل
زحل	ذ	ض	ظ	غ	ان چاروں حروف کی حکمرانی بائیں ران پر ہے۔
تفصیل	صفرا	خون	باغرم	سودا	
	ہگ	ہوا	پانی	مٹی	

امراض سر :- خصوصاً پاگل پن سر کے بالوں سے گردن تک سب امراض کے لیے مثلاً بالوں کا گرنا بال خور، گنج، کمزوری دماغ، بھولنا کمزوری حافظہ، درد سر، درد کان، درد دانت، امراض چشم آواز کا بند ہونا، حلق میں درد ہونا۔ کل امراض سر کے لئے یہ نقش ساعت زحل میں لکھ کر سر میں باندھ کر دیں۔ دماغی امراض خصوصاً پاگل پن کے لئے ہر روز یہی نقش پلیٹ پر لکھ کر دھو کر پلائیں۔

اجب یا اسرائیل بحق تھا

ا	ب	ج	د
ه	و	ز	ح
ط	ی	ک	ل
م	ن	س	ع
ف	ص	ق	ر
ش	ت	ث	خ

اجب یا اسرائیل بحق تھا

امراض دست راست :- دائیں ہاتھ کے اخن سے لے کر نصف سینے شانے تک کسی قسم

حروف کے ذریعہ حصول کشف

○

ان مفرد حروف سے بیک وقت کئی فائدے حاصل ہوتے ہیں۔ اور ان سے فوائد حاصل کرنے کے کئی طریقے ہیں۔ تو جب ہم غور کرتے ہیں تو ہر حرف دو حیثیت سے ہمارے سامنے آتے ہیں۔ پہلی حیثیت مکتوبی دوسری ملفوظی۔ مکتوبی ابجد اور ملفوظی۔ یہ الف، با، جیم، دال ہر حرف کے دو موکل ہیں۔ ایک ظاہری دوسرا باطنی۔ موکل ظاہری کو صفائی بھی کہہ سکتے ہیں۔ اور موکل باطنی کو ذاتی۔

مکتوبی (۱) کا موکل باطنی اسرافیل اور موکل ظاہری آئیل ہے۔ باعتبار ملفوظی "الف" کے موکل چھ ہوں گے۔ و کے ۲، لام کے ۲، ف کے ۲۔ ہر ایک کا نام کئی کئی حروف سے مرکب ہوتا ہے۔ مثلاً میرا نام اقبال احمد ہے۔ اس میں ۹ حرف مکتوبی ہیں۔ اس میں سے مکرر حروف الگ کیے تو بچے۔ ا، ق، ب، ل، ح، م، د۔ تخلص شدہ کل سات حرف ہیں۔ ان کے موکل ہوئے ۱۴۔ اور اگر اپنے نام کو ملفوظی کیا تو یوں ہوا۔ الف، ق، ہا، الف، لام، الف، حا، میم۔ وال۔ کل مجموعہ ہوا ۲۵۔ اور مکرر حروف گرائے تو کتنے رہے۔ ا، ل، ف، ق، ب، م، ح، ی، د۔ کل ۹ حرف جن کے موکل ظاہر و باطنی ۱۸ ہوئے۔

اور صاحب جوابر خمسہ نے دعوت حروف کے تین طریقے درج فرمائے

پہلا۔ اول باعتبار مرکز اور مدار حاصل کرے اور باعتبار بنیان اسمائے الہی استخراج کرے ملا کر دعوت دے یہ سب سے قوی تر ہے۔ مگر یہاں تو مرکز و مدار دونوں کے فوائد سے متاثر کر کے اہل اسلام کو اسمائے باری تعالیٰ اور کائنات پر آتی و اعمال احادیث کا شوق دلانا اور اعتقادی پختگی پیدا کر کے ان پیش ہا خزانوں سے مالا مال کرنا ہے اس لیے آسان طریقے پر فائدہ حاصل کرنے کا ذریعہ بتا دینا چاہتا ہوں۔ اعداد ملفوظی اس طرح نکلتے ہیں مثلاً ۱ ہے اس کے بچے میں تین حرف ہیں۔ ا۔ ل۔ ف۔ الف کا ایک، لام کے تین ۲ ف کے اسی ۸۔ کل ۱۱ ہوئے

ہر لفظ کا موکل معلوم کرنے کا طریقہ

ہر شخص اپنے نام کے پہلے حرف کو مرکز تسلیم کرے اور آخر حرف کو محیط مثلاً
میرا نام اقبال احمد ہے۔ تو میرے اسم کا مرکز 'و' اور محیط 'د' قرار پائے گا۔ اقبال
احمد کا اگر موکل نلہوری باعتبار مرکز معلوم کرنا ہو تو آئیل اور باعتبار نقشے کے آئیل
ہوگا۔ اور باعتبار موکل مدار استخراج کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جس حرف یا
لفظ یا جملے کا موکل مدار حاصل کرنا چاہے تو اس کو ملفوظی لکھ کر عدد نکالے مثلاً
اُس کو ملفوظی کیا تو الف ہوا۔ اور اقبال کو ملفوظی کیا تو۔

ا ب ا ل ا ح م ر
الف تاف با الف لام الف ح میم وال
۱۱ ۱۸۱ ۲ ۱۱ ۷۱ ۱۱ ۹ ۵۰ ۲۵

ہوا۔ اب ان کے اعداد نکالے ان سب کو بڑا تو مجموعہ ہوا ۱۷۸۳ اب
کل زودف کی مقدار ۲۸ ہے اس لیے ۲۸ سے تقسیم کرے باقی بچے ۱۰
بحساب ابجد دسواں حرف ہے۔ اقبال احمد کا موکل باعتبار مدار ظاہری یا ائیل
موکل اور مدار باطنی سر کیا ائیل اسی طرح حرف ا کو ملفوظی کیا تو الف ہوا عدد ا
کے ۱۱ ہیں۔ ۲۸ سے تقسیم ۲۷ بچے گویا الف کا مدار ستائیسواں حرف تھا
اور ب کا ملفوظی با اور با کے اعداد ۳ ہیں اس کا موکل "مد" اس کا موکل
مدارج کے ملفوظی اعداد ۲۸ ہوں یا ۲۸ سے تقسیم کرنے پر کچھ نہ بچے۔

بھی اس کا مدار اٹھائیسواں حرف غ ہوگا اور اس کا موکل ظاہری غائیل

اور باطنی لو خائیل ہوگا۔

پہلا طریقہ موکل باطنی کے ساتھ پڑھنے کا یہ ہے

اجب یا اسرائیل بحق الف	اجب یا اسمائیل بحق طا
اجب یا جبرائیل بحق با	اجب یا سرتائیل بحق یا
اجب یا مکائیل بحق جیم	اجب یا حردائیل بحق کان
اجب یا درائیل بحق دال	اجب یا طائیل بحق لام
اجب یا دورائیل بحق حا	اجب یا رومائیل بحق میم
اجب یا رفمائیل بحق واو	اجب یا مرحولائیل بحق نون
اجب یا ثرائیل بحق زا	اجب یا امواکیل بحق سین
اجب یا تنکفیل بحق حا	اجب یا لوماعیل بحق عین
اجب یا سرحمائیل بحق نا	اجب یا میکائیل بحق ثنا
اجب یا اجمائیل بحق صاد	اجب یا مہمائیل بحق خا
اجب یا عطرائیل بحق قاف	اجب یا اصرائیل بحق ذال
اجب یا امواکیل بحق را	اجب یا اطاکائیل بحق ضاد
اجب یا حمزائیل بحق شین	اجب یا لوزائیل بحق ظا
اجب یا عزرائیل بحق تا	اجب یا لوخائیل بحق غین

دوسرا طریقہ ۱۔ موکل ظاہری و باطنی دونوں کے ساتھ پڑھنے کا طریقہ
یہ ہے۔ اجب یا اسرائیل بحق ایا آئیل۔ اجب یا جبرائیل بحق با یا ائیل

اسی طرح تمام حروف کو ہر دو موکل کے ساتھ پڑھیں اس میں اسم موکل احاطہ
حرف ندا "یا" کے ساتھ ہوگا اور حرف ندا "یا" کو چھوڑ کر اسم موکل کے
مکتوبی حروف جوڑ کر پڑھیں۔ مثلاً "یا آئیل" یا "بائیل"، حرف ندا کو بغیر شمار
کئے آئیل میں ۴ حرف مکتوبی ہیں اور بائیل میں ۵ حرف مکتوبی ہیں۔ جوڑ کر
پڑھا جائے گا۔

تیسرا طریقہ :- ہر حرف کا ایک موکل ظاہری ہوتا ہے۔ اس کا اثر نظر آنے
والی تمام اشیاء پر ہے جو نظر سے پوشیدہ ہوں یا جن کا تعلق عالم روحانیت
سے ہو ہر دو موکل ظاہری و باطنی کو ملا کر پڑھنے سے ہر دو فوائد حاصل ہوتے
ہیں۔

اجب یا اسرائیل بحق الف یا ائیل
اجب یا جبرائیل بحق با یا ائیل
اجب یا کلکائیل بحق جیم یا جائیل
اجب یا دردائیل بحق دال یا دائیل
اجب یا دور یا ائیل بحق ہا یا ہائیل
اجب یا رمتائیل بحق واؤ یا وائیل
اجب یا شرفائیل بحق ذایا زائیل
اجب یا تنکفیل بحق حایا حائیل
اجب یا سرجمائیل بحق فایا فائیل
اجب یا اجمائیل بحق ص یا صائیل

اجب یا اسمائیل بحق ط یا طائیل
اجب یا سرکتائیل بحق یا یا یا ائیل
اجب یا حوزائیل بحق کاف یا کائیل
اجب یا طا طائیل بحق لام یا لائیل
اجب یا رومائیل بحق میم یا مائیل
اجب یا حولائیل بحق نون یا نائیل
اجب یا امواکیل بحق سین یا سائیل
اجب یا لومائیل بحق عین یا عائیل
اجب یا میکائیل بحق ثایا ثائیل
اجب یا مہکائیل بحق خایا خائیل

اجب یا عطرائیل بحق قاف یا قائیل
اجب یا امواکیل بحق را یا رائیل
اجب یا حمزائیل بحق شین یا شائیل
اجب یا عنزائیل بحق تیا یا تائیل
اجب یا احرائیل بحق ذال یا ذائیل
اجب یا اطلکائیل بحق ضاوا یا ضائیل
اجب یا لوزائیل بحق ظا یا ظائیل
اجب یا لوحائیل بحق غین یا غائیل

چوتھا طریقہ :- باعتبار بنیان اسمائے موکل کو حروف کی مناسبت سے
اسمائے باری تعالیٰ کے ساتھ پڑھنے کا ہے۔ اس طریقہ پر عمل کرنے سے موکل
عامل سے جلد مانوس ہو جاتا ہے۔ اور عامل نقصان سے بچتا ہے۔ کیونکہ
انسان کا ازلی دشمن ابلیس اور اس کا رفیق نفس بہ شکل دوست ہر وقت ساتھ
لگے رہتے ہیں۔ جب انسان ان کی دوستی پر اعتبار کر لیتا ہے تو گناہ کی طرف
مائل ہوتا ہے۔ موکل جو عالم روحانیت سے تعلق رکھتے ہیں۔ وہ ایسے انسان
سے مانوس نہیں ہوتے مگر اسم باری تعالیٰ کے سبب جلد مانوس ہو جاتے ہیں۔

اجب یا اسرائیل بحق الف یا اللہ
اجب یا اسرائیل بحق الف یا اکبر
اس طرح کوئی بھی اسم باری تعالیٰ جو الف سے شروع ہوتا ہو ملا کر پڑھیں
اگر عامل کا کوئی دنیاوی یا دینی مقصد بھی ہو تو کوئی ایک یا دو تین اسمائے
الہی منتخب کر کے ایک ساتھ پڑھ سکتے ہیں۔

صاحب جو اہر خمسہ تحریر فرماتے ہیں۔
جب یہ چاہے کہ دعوت حروف تہجی باعتبار بنیان ادا کرے تو ان حروف
سے اسمائے حسنی نکالے۔ لیکن ایک یا تین یا پانچ سے زیادہ نہ ہوں۔

عمل کو کس تعداد کے مطابق پڑھا جائے۔ یہ بھی عامل کی مرضی پر موقوف ہے
چاہے اسم باری تعالیٰ کے اعداد کے مطابق پڑھے۔ جب اسم موکل کے اعداد
کے مطابق پڑھا جائے گا تو اسم باری تعالیٰ کی برکت سے موکل جلد مانوس ہوگا
اور اسم باری تعالیٰ کے اعداد کے مطابق پڑھا جائے گا تو معنی اسم کے مطابق
صفات الہی کا پر تو اس کی ذات پر ہوگا اور موکل مانوس ہی نہیں اس کے تابع
ہو جائے گا۔ جب اور جس کے حال کو معلوم کرنا چاہے گا اس پر منکشف ہو
جائے گا۔ اور جس جائز کام کو کہے گا انجام دے گا۔

پانچواں طریقہ ۱۔ باعتبار بنیان مفرد حروف اسمائے باری تعالیٰ کے ساتھ
پڑھنے کے لئے موکل اپنے نام کے حروف مرکز یعنی پہلے حرف کی مناسبت کو ہر
حالت میں محفوظ رکھنا ضروری ہے۔ ہاں یہ اختیار ہے کہ صرف مرکز کا موکل خواہ ظاہری
ہو یا باطنی یاد دونوں۔ بہر حال یہ ضرور ہونا چاہیے۔ آگے باعتبار اپنے نام موکل
حرف محیط ظاہری و باطنی دونوں کو شامل کر کے پڑھے۔ مثلاً میرا نام اقبال احمد
ہے۔ میرے نام کا حرف مرکز الف اور حرف محیط دال ہے۔

باعتبار مرکز	باعتبار مرکز	باعتبار محیط	باعتبار محیط
موکل باطنی	موکل ظاہری	موکل باطنی	موکل ظاہری

اجب یا اسرائیل یا آئیل بحق الف یا اللہ جب یا درو ائیل یا دائل بحق دال یا دیان

۲۸۳ ۲۲ ۶۶ ۲۵۰ ۴۶ ۶۵

اگر تسخیر موکلین کے لیے پڑھنا ہے تو اعداد موکلان ۳۸۲ - ۲۲ - ۲۵۰ - ۴۶
جمع کرے ۷۰ بار چالیس دن پڑھ کر ۶۱ بار تاحیات درود رکھنا ہوگا۔ اور اگر صفات

الہی کے پر تو سے اپنی ذات کو عزت بخشا ہے تو اسمائے الہی کے اعداد کے
مطابق چالیس یوم پڑھنا ہوگا۔ یعنی ۶، ۱، ۴۵ مجموعہ ان کا ۱۳۱ ہوا۔ بعد
چالیس یوم کے کل حروف کی تعداد کے مطابق ۶۱ بار تاحیات جاری رکھنا ہے۔

حروف کے ذریعہ کشف حال

○

حروف کشف حال کا بہترین ذریعہ ہیں۔ حروف کی زکوٰۃ یا دعوت کے ذریعہ موکلین کو تابع کرنے میں خطرہ ہے۔ مگر جب کہ کوئی بشرط مقصود ہو جائے بغیر موکل تابع کیے وقت ضرورت فائدہ حاصل کرنا بہت آسان ہے۔ اس کے دو طریقے ہیں۔ پہلا طریقہ تو یہ ہے کہ آپ کے نام کا جو پہلا حرف ہو اسی حرف کو اپنے نام کے اعداد کے مطابق پڑھیں۔ اگر وہ زیادہ ہوں تو اسم موکل کے اعداد کے مطابق یا حرف کے ملفوظی اعداد کے مطابق یا لکتوی حرف کے اعداد کے مطابق پڑھیں۔ یہ عمل پڑھنے والے کی طاقت پر چھوڑا جاتا ہے سب سے کم تعداد ۲۸ ہے اس سے کم نہ پڑھے۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ تمام حروف جن کی تعداد ۲۸ ہے۔ سب کو روزانہ ایک بار یا ۲۸ بار ورد میں رکھے۔ اس طرح موکل بھی مانوس ہو جائیں گے۔ اور انکشاف حال بھی ہوتا رہے گا۔ اوّل آخر درود شریف ۲۱ بار۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اجب یا آئیل بحق الف	اجب یا سائیل بحق مبین
اجب یا بائیل بحق با	اجب یا عائیل بحق عین
اجب یا جائیل بحق جیم	اجب یا فائیل بحق فا
اجب یا دائیل بحق دال	اجب یا صائیل بحق صاد

اجب یا صائیل بحق حا	اجب یا قائل بحق قاف
اجب یا دائیل بحق واو	اجب یا رائیل بحق را
اجب یا زائیل بحق زاء	اجب یا شائل بحق شین
اجب یا حائیل بحق حا	اجب یا ٹائیل بحق تا
اجب یا طائیل بحق طا	اجب یا ثائیل بحق ثا
اجب یا یائیل بحق یا	اجب یا خائیل بحق خا
اجب یا کائیل بحق کان	اجب یا ذائیل بحق ذا
اجب یا لائیل بحق لام	اجب یا ضائیل بحق ضا
اجب یا مائیل بحق میم	اجب یا ظائیل بحق ظا
اجب یا نائیل بحق نون	اجب یا عائیل بحق عین

کشف باطن کا سریع الاثر طریقہ ۱۔

پہلے عمل میں اگر اجازت اور دیگر شرائط کا پابند ہے تو کوئی خطرہ نہیں۔ خوف دلا کر آزمائش کی جاتی ہے۔ تاکہ عامل میں موکل سے دوستی کی صلاحیت پیدا ہو جائے اور ماسوا کا خوف دل سے نکال کر خدا کے خوف سے بھر دیا جائے۔ پہلے عمل کو ایک ہفتہ کم سے کم ۲۸ بار ورد میں رکھنے کے بعد اس عمل کو شروع کرے۔ تاکہ آئینہ دل گر دو غبار سے صاف ہو جائے یہ عمل پہلے سے دس گنا سریع الاثر ہے۔

اس عمل کو ہمیشہ وقت مقررہ پر پڑھے۔ پہلے دن جس وقت عمل شروع کیا جائے کسی دن بھی اس وقت سے ایک منٹ کی دیر نہ ہو خواہ چند منٹ قبل شروع کر دے

کہ اس میں ترجیح نہیں۔ کیونکہ موکل وقت مقررہ پر حاضر ہوتے ہیں۔ ان کو انتظار کی نہجت نہ دی جائے۔ بعد مغرب یا بعد عشاء جو وقت بھی مقرر کرے پہلے دو نفل ادا کرے اور ہر رکعت میں بعد الحمد ۳-۳ بار سورۃ اخلاص پڑھے اور کچھ شیرینی پر فاتح دے کہ اس کا ثواب جمیع اہل اسلام تمام بزرگان دین، انبیاء خصوصاً سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ارواح موکلین کو بخشے۔ پھر اس عمل کو شروع کرے۔ اوّل آخر درود شریف ۲۱ بار بہتر۔ یہ کہ جمعہ کا دن گزار کر ہفتہ کی شب کو عمل شروع کرے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اجب یا اسرافیل بحق الف	اجب یا ہموکیل بحق سین
اجب یا جبرائیل بحق با	اجب یا لوزائیل بحق عین
اجب یا کلکائیل بحق جیم	اجب یا سرھائیل بحق فا
اجب یا دردائیل بحق وال	اجب یا اجمائیل بحق صاد
اجب یا دوریائیل بحق صا	اجب یا عطرائیل بحق قاف
اجب یا رقتائیل بحق داؤ	اجب یا امواکیل بحق را
اجب یا زرقائیل بحق زا	اجب یا حمزائیل بحق شین
اجب یا تنکفیل بحق حا	اجب یا عنزائیل بحق تا
اجب یا اسمائیل بحق طا	اجب یا میکائیل بحق تا
اجب یا سرکیائیل بحق یا	اجب یا مہکائیل بحق خا
اجب یا حدونائیل بحق کاف	اجب یا اھرائیل بحق ذال

اجب یا طائیل بحق لام	اجب یا عطکائیل بحق صاد
اجب یا روائیل بحق میم	اجب یا لوزائیل بحق ظا
اجب یا حولائیل بحق نون	اجب یا لوزائیل بحق عین

کشف قبور کا طریقہ ۱۔ یہ طریقہ کشف بالمن کے ساتھ کشف قبور میں بھی مجرب ہے۔ اگر پہلے اور دوسرے طریقے

کے مطابق تمام حروف کا عمل یا موکل ایک ایک ہفتہ کر لیا جائے تو یہ عمل ۲۸ بار پورا بھی نہ کر پائے گا کہ صاحب قبر کی زیارت سے مشرف ہوگا۔ اور اگر کان حرام آوازیں سننے اور زبان بد کلامی سے محفوظ ہے یا خالص توبہ کر چکا ہے تو صاحب قبر سے ہم کلام بھی ہوگا۔ ہر اڑی مشکل کا حل دریافت کرے بتایا جائے گا۔

بہتر ہے کہ تازہ غسل کرے ورنہ تازہ وضو کر کے دو رکعت نماز نفل ادا کر کے ثواب بخشے اور صاحب قبر کے چہرے کے سامنے دوڑا نو اس طرح بیٹھے کہ قبلہ پشت پر ہو اور ایک تسبیح درود شریف کی پڑھ کر عمل شروع کرے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 اجب یا اسرافیل بحق الف الالف اسئلك بحق الف الالف
 اجب یا جبرائیل بحق بالیا اسئلك بحق بالباء
 اجب یا کلکائیل بحق جیم الجیم اسئلك بحق جیم الجیم
 اجب یا دردایل بحق دال الدال اسئلك بحق دال الدال
 اجب یا دردایل بحق هالها اسئلك بحق هالها
 اجب یا درفتمائیل بحق واو الواو اسئلك بحق واو الواو
 اجب یا شرفائیل بحق زالنزا اسئلك بحق زالنزا
 اجب یا تنکفیل بحق حالها اسئلك بحق حالها
 اجب یا اسمعیل بحق طاططا اسئلك بحق طاططا
 اجب یا سرکیئتائیل بحق یالیا اسئلك بحق یالیا
 اجب یا حرون اسئلك بحق کاف الکاف اسئلك بحق کاف الکاف
 اجب یا طاطائیل بحق لام اللام اسئلك بحق لام اللام
 اجب یا رویائیل بحق میم المیم اسئلك بحق میم المیم
 اجب یا حولائیل بحق نون النون اسئلك بحق نون النون

اجب یا هموکیل بحق سین السین اسئلك سین السین
 اجب یا الومائیل بحق عین العین اسئلك بحق عین العین
 اجب یا سرحمائیل بحق فالفا اسئلك بحق فالفا
 اجب یا اھجمائیل بحق صاد الصاد اسئلك بحق صاد الصاد
 اجب یا عطرائیل بحق قاف القاف اسئلك بحق قاف القاف
 اجب یا اموکیل بحق رائراء اسئلك بحق رائراء
 اجب یا همزائیل بحق شین الشین اسئلك بحق شین الشین
 اجب یا عزرائیل بحق تالتا اسئلك بحق تالتا
 اجب یا میکائیل بحق ثالثا اسئلك بحق ثالثا
 اجب یا مھکائیل بحق خالھا اسئلك بحق خالھا
 اجب یا اھرائیل بحق ذال الذال اسئلك بحق ذال الذال
 اجب یا عطاکائیل بحق ضاد الضاد اسئلك بحق ضاد الضاد
 اجب یا لوزائیل بحق ظا الظا بحق ظا الظا
 اجب یا الوخائیل بحق غین الغین اسئلك بحق غین الغین

حرف کی نسبت سے اسم اللہ کے عملیات

یہ طریقہ سب سے زیادہ زود اثر اور بے خطر ہے۔ اس طریقے پر عمل کرنے سے جسم و روح، قلب و زبان، بصارت و سماع، گفتار و کردار غرض ہر ایک شے و خود بخود اصلاح کی جانب مائل ہو کر سنو نے اور نہ گھرنے لگتی ہے اور ہر مکمل حرف اسم اعظم کی برکت سے جلد مانوس ہو کر تابع ہو جاتا ہے اس لئے

یہ طریقہ بالکل بے خطر ہے ضرر سے اور زود اثر بھی ایسا کہ پہلے ہی دن فیوض و
برکات کے کرشمے دیکھے جاتے ہیں۔ اب عمل کرنے والے کے حال پر موقوف ہے
کہ جو وقت کثافت کو لطافت سے بدلنے لگا۔ اتنی ہی دیر فہور الطاف میں
ہوگی مگر یہ وقت بھی لذت روحانی سے خالی نہ رہے گا۔

ہر روز بعد دو گانہ ادا کرنے کے اپنے نام کے پہلے حرف کے مطابق کوئی
اسم الہی منتخب کر کے ورد کریں۔ طریقہ یہ ہے :-

الف	اعداد اسم باری تعالیٰ
اجب اسرافیل بحق الف یا اللہ	۳۶
اجب اسرافیل بحق الف یا اللہ	۶۶
اجب اسرافیل بحق الف یا احد	۱۳
اجب اسرافیل بحق الف یا امجد	۴۸
اجب اسرافیل بحق الف یا اللہ الصمد	۲۳۱
اجب اسرافیل بحق الف یا احکم الحاکمین	۳۲۰
اجب اسرافیل بحق الف یا ارحم الراحمین	۵۸۹
اجب اسرافیل بحق الف یا اکبر	۲۲۳
اجب اسرافیل بحق الف یا اول	۳۷
اجب اسرافیل بحق الف یا آخر	۸۰۱
اجب اسرافیل بحق الف یا اکرام	۱۶۲

۵۳	اجب اسرافیل بحق الف یا اخیل
۹۱	اجب اسرافیل بحق الف یا اکمل
۹۱۱	اجب اسرافیل بحق الف یا افضل
۳۰۳	اجب اسرافیل بحق الف یا اقرب
۶۱۳	اجب اسرافیل بحق الف یا اکرم الاکرمین
۵۵	اجب اسرافیل بحق الف یا اللہ واحد
	اجب اسرافیل بحق الف یا اللہ
۱۷۹	یا اللہ بقی
۴۷	اجب اسرافیل بحق الف یا اولی
۱۱۱	اجب اسرافیل بحق الف یا اعلیٰ
۷۸	اجب اسرافیل بحق الف یا اعز
۱۰۱۱	اجب اسرافیل بحق الف یا اعظم

با

۶۲	اجب جبرائیل بحق یا باطن
۲۰	اجب جبرائیل بحق یا بیدوح
۷۶	اجب جبرائیل بحق یا بیدیع
۱۱۳	اجب جبرائیل بحق یا بیا باقی
۲۰۲	اجب جبرائیل بحق یا بایز

۵۵	اجب درد ائیل بحق دال یاد ائم
۲۱۱	اجب درد ائیل بحق دال یاد اوتر
ها	
۵	اجب دوریا ئیل بحق هایاه
۱۱	اجب دوریا ئیل بحق هایاهو
۲۰	اجب دوریا ئیل بحق هایاهادی
۹۰	اجب دوریا ئیل بحق هایاهو الله اَحد
۳۳۰	اجب دوریا ئیل بحق هایاهو الرحمن
۲۲۹	اجب دوریا ئیل بحق هایاهو الرحمن الرحیم
۷۹	اجب دوریا ئیل بحق هایاهو الاول
۲۲۳	اجب دوریا ئیل بحق هایاهو الشافی
۷۲	اجب دوریا ئیل بحق هایاهو الباطن
۱۲۰۳	اجب دوریا ئیل بحق هایاهو العلی العظیم
واو	
۱۰۶	اجب رفتما ئیل بحق واو یا وافی
۱۲۷	اجب رفتما ئیل بحق واو یا واصل
۲۰	اجب رفتما ئیل بحق واو یا ودود
۱۳	اجب رفتما ئیل بحق واو یا واحد
۱۴	اجب رفتما ئیل بحق واو یا وهاب

۲۱۳	اجب جبرائیل بحق بایا یاری
۲۰۲	اجب جبرائیل بحق بایا یار
۲۵۸	اجب جبرائیل بحق بایا یرهان
۳۰۳	اجب جبرائیل بحق بایا بصیر
۷۲	اجب جبرائیل بحق بایا باسط
۵۷۳	اجب جبرائیل بحق بایا باعث
۲۹۳	اجب جبرائیل بحق بایا باصر
جیم	
۷۳	اجب کلکائیل بحق جیم یا جلیل
۸۲	اجب کلکائیل بحق جیم یا جمیل
۱۱۲	اجب کلکائیل بحق جیم یا جامع
۲	اجب کلکائیل بحق جیم یا جواد
۲۰۶	اجب کلکائیل بحق جیم یا جبار
۲۰۶	اجب کلکائیل بحق جیم یا جابر
دال	
۷۴	اجب درد ائیل بحق دال یا دلیل
۲۰۶	اجب درد ائیل بحق دال یا دائر
۶۵	اجب درد ائیل بحق دال یا دیان
۱۵۵	اجب درد ائیل بحق دال یا دافع

٢٦ اجب رفتما ئیل بحق واو یا ولی
 ٢٤ اجب رفتما ئیل بحق واو یا والی
 ٢٦ اجب رفتما ئیل بحق واو یا وکیل
 ١٣٤ اجب رفتما ئیل بحق واو یا واسع
 ٤٠٤ اجب رفتما ئیل بحق واو یا وارث
 ١٩ اجب رفتما ئیل بحق واو یا واحد
 ٦٠٦ اجب رفتما ئیل بحق واو یا وتر
 ١٢ اجب رفتما ئیل بحق واو یا واجب
 ١٤٤ اجب رفتما ئیل بحق واو یا واصف
 ٦٢ اجب رفتما ئیل بحق واو یا واجب الوجود
 ٢٦٨ اجب رفتما ئیل بحق واو یا وحدة الوجود
 ٢٨ اجب رفتما ئیل بحق واو یا وحید

ز ا

٥٨ اجب ثرفائیل بحق ز ا یا زکی
 ٥٨ اجب ثرفائیل بحق ز ا یا زکی

ح ا

٩٨٩ اجب تنکفیل بحق ح ا یا حافظ
 ٩٩٨ اجب تنکفیل بحق ح ا یا حفیظ
 ١٨ اجب تنکفیل بحق ح ا یا حی

٦٢ اجب تنکفیل بحق ح ا یا حمید
 ٥٢ اجب تنکفیل بحق ح ا یا حامد
 ٨٠ اجب تنکفیل بحق ح ا یا حسیب
 ٤٨ اجب تنکفیل بحق ح ا یا حکیم
 ٩٨ اجب تنکفیل بحق ح ا یا حلیم
 ٦٩ اجب تنکفیل بحق ح ا یا حنان
 ١٠٨ اجب تنکفیل بحق ح ا یا حق
 ٢٤٨ اجب تنکفیل بحق ح ا یا حَمَقَسَق
 ٤٦ اجب تنکفیل بحق ح ا یا حکم
 ٢٠٥ اجب تنکفیل بحق ح ا یا حی القيوم
 ١٣٢٥ اجب تنکفیل بحق ح ا یا حلیم غفور
 ١١٩ اجب تنکفیل بحق ح ا یا حمید مجید
 ٥٢٥ اجب تنکفیل بحق ح ا یا حی لا یموت
 ٢٩٩ اجب تنکفیل بحق ح ا یا حاصر
 ٢٥ اجب تنکفیل بحق ح ا یا حاوی
 ١٢ اجب تنکفیل بحق ح ا یا حاجب

ط ا

١١٠ اجب اسمعیل بحق ط ا یا طاق
 ٢٢ اجب اسمائیل بحق ط ا یا طالب

٢١٥	اجب اسمائيل بحق طايا طاهر
٣١٠	اجب اسمائيل بحق طايا طارق
١٣	اجب اسمائيل بحق طايا طه
٦٦	اجب اسمائيل بحق طايا طس
١٠٩	اجب اسمائيل بحق طا يا طسم
٢١	اجب اسمائيل بحق طايا طيب
١١٣	اجب اسمائيل بحق طا يا طهر

يا

١٣٠	اجب سرقيتايل بحق يا يسين
٢٦	اجب سرقيتايل بحق يا يحيى
٢٢٦	اجب سرقيتايل بحق يا يميت
٩٩	اجب سرقيتايل بحق يا يعطى
٢٥٠	اجب سرقيتايل بحق يا يثم

ل

٢٤٠	اجب حرونايل بحق كاف يا كريم
٢٣٢	اجب حرونايل بحق كاف يا كبير
٢٣٣	اجب حرونايل بحق كاف يا كبرياء
٢٢٣	اجب حرونايل بحق كاف يا كبر
١١١	اجب حرونايل بحق كاف يا كافي

٩٦١	اجب حرونايل بحق كاف يا كاظم
٣٠١	اجب حرونايل بحق كاف يا كاشف
١٩٥	اجب حرونايل بحق كاف يا كاهن
٣٠١	اجب حرونايل بحق كاف يا كشاف
١٣٠	اجب حرونايل بحق كاف يا كنيل
١٠٠	اجب حرونايل بحق كاف يا كلیم
٢٨١	اجب حرونايل بحق كاف يا كاسر

لام

١٢٩	اجب طاطائيل بحق لام يا لطيف
١١٩	اجب طاطائيل بحق لام يا لطف
٤٥	اجب طاطائيل بحق لام يا لايزال
٢٨٤	اجب طاطائيل بحق لام يا لايموت
٤٩	اجب طاطائيل بحق لام يا لايزل
٢٢٢	اجب طاطائيل بحق لام يا لاريب
١١٤	اجب طاطائيل بحق لام يا لميزل

ميم

٦٤	اجب رويائيل بحق ميم يا محيط
٥٤	اجب رويائيل بحق ميم يا مجيد
٢٨	اجب رويائيل بحق ميم يا ماجد

٢٩٦	اجب رويا ئيل بحق ميم يا منور
٢٢٣	اجب رويا ئيل بحق ميم يا مخرج
١٤٢	اجب رويا ئيل بحق ميم يا معبود
١٥٥	اجب رويا ئيل بحق ميم يا مغيث
٦٣٠	اجب رويا ئيل بحق ميم يا منتقم
٢٥٢	اجب رويا ئيل بحق ميم يا مجير
٥٢١	اجب رويا ئيل بحق ميم يا متعال
١٥٦	اجب رويا ئيل بحق ميم يا مونس
١٥٨	اجب رويا ئيل بحق ميم يا محسن
٣٢٦	اجب رويا ئيل بحق ميم يا مصور
٢٢٠	اجب رويا ئيل بحق ميم يا مصير
٢٥٥	اجب رويا ئيل بحق ميم يا مشهود
٥٠٠	اجب رويا ئيل بحق ميم يا متين
٢٥٠	اجب رويا ئيل بحق ميم يا محتسب
٢٦٢	اجب رويا ئيل بحق ميم يا متكبر
٢٩٠	اجب رويا ئيل بحق ميم يا مقيم
١٦١	اجب رويا ئيل بحق ميم يا مانع
١١٢٥	اجب رويا ئيل بحق ميم يا مظهر
٤٢٢	اجب رويا ئيل بحق ميم يا مقتدر

١٠٠	اجب رويا ئيل بحق ميم يا مليك
٩١	اجب رويا ئيل بحق ميم يا مالك
٩٥٠	اجب رويا ئيل بحق ميم يا مفضل
٥٥	اجب رويا ئيل بحق ميم يا مجيب
١١٢	اجب رويا ئيل بحق ميم يا مبدع
٦٨	اجب رويا ئيل بحق ميم يا محي
١٠٣	اجب رويا ئيل بحق ميم يا منجي
١٠٢	اجب رويا ئيل بحق ميم يا مبين
١١٤	اجب رويا ئيل بحق ميم يا معز
١٢٢	اجب رويا ئيل بحق ميم يا معيد
١٢٦	اجب رويا ئيل بحق ميم يا مؤمن
١٢١	اجب رويا ئيل بحق ميم يا منان
١٣٥	اجب رويا ئيل بحق ميم يا مهيمن
١١٨	اجب رويا ئيل بحق ميم يا محصي
١٦١	اجب رويا ئيل بحق ميم يا مانع
١٨٢	اجب رويا ئيل بحق ميم يا مقدم
١١١	اجب رويا ئيل بحق ميم يا محاسب
٢٠٠	اجب رويا ئيل بحق ميم يا منعم
٢٠٩	اجب رويا ئيل بحق ميم يا مقسط

٦٢١	اجب رویا ئیل بحق میم نامستعان
٤٤٠	اجب رویا ئیل بحق میم یا مذلّ
٥٥٠	اجب رویا ئیل بحق میم یا مغیث
١١٣	اجب رویا ئیل بحق میم یا مسجود
١٢٩	اجب رویا ئیل بحق میم یا معطی
١١٠٠	اجب رویا ئیل بحق میم یا مغنی

نون

١٦٠	اجب حولائیل بحق نون یا نفی
٣٢١	اجب حولائیل بحق نون یا ناصر
٣٥٠	اجب حولائیل بحق نون یا نصیر
٢٠٠	اجب حولائیل بحق نون یا نقیم
٢٥٦	اجب حولائیل بحق نون یا نور
٤١١	اجب حولائیل بحق نون یا ناسخ
٢٣	اجب حولائیل بحق نون یا ناصب
١٢٩	اجب حولائیل بحق نون یا ناصح
٨٣١	اجب حولائیل بحق نون یا ناقد
٢٠١	اجب حولائیل بحق نون یا نافع
١٢١	اجب حولائیل بحق نون یا نافی
٩٣	اجب حولائیل بحق نون یا نذیر

١٦١	اجب حولائیل بحق نون یا ناعم
١٤٠	اجب حولائیل بحق نون یا نفیم
١٥٥	اجب حولائیل بحق نون یا ناقد

سین

٦٦١	اجب همواکیل بحق سین یا ستار
٦٢٠	اجب همواکیل بحق سین یا سبحان
٦٢١	اجب همواکیل بحق سین یا سبحان
١٣٠	اجب همواکیل بحق سین یا سلام
١٣١	اجب همواکیل بحق سین یا سلام
٤٦	اجب همواکیل بحق سین یا سبوح
١٨٠	اجب همواکیل بحق سین یا سمیع
١٤١	اجب همواکیل بحق سین یا سامع
٣٢٠	اجب همواکیل بحق سین یا سریع
١٩٣	اجب همواکیل بحق سین یا سابق
١٥٠	اجب همواکیل بحق سین یا سلطان
٦٦١	اجب همواکیل بحق سین یا ساتر
٣٠٢	اجب همواکیل بحق سین یا سرمد
٤٢	اجب همواکیل بحق سین یا سیّد

عین

۹۴	اجب لوما ئیل بحق عین یا عزیز
۱۰۴	اجب لوما ئیل بحق عین یا عدل
۱۰۵	اجب لوما ئیل بحق عین یا عادل
۱۱۱	اجب لوما ئیل بحق عین یا علی
۱۱۲	اجب لوما ئیل بحق عین یا عالی
۱۵۶	اجب لوما ئیل بحق عین یا عفو
۱۵۰	اجب لوما ئیل بحق عین یا علیم
۱۰۲۰	اجب لوما ئیل بحق عین یا عظیم
۱۳۱	اجب لوما ئیل بحق عین یا عالم
۸۵	اجب لوما ئیل بحق عین یا عجیب
۱۰۴	اجب لوما ئیل بحق عین یا عاجل
۳۵۱	اجب لوما ئیل بحق عین یا عارف
۱۶۰	اجب لوما ئیل بحق عین یا عاطف
۱۶۱	اجب لوما ئیل بحق عین یا عافی
۱۱۶	اجب لوما ئیل بحق عین یا عزوجل
۱۶۵	اجب لوما ئیل بحق عین یا عطوف
۱۰۶	اجب لوما ئیل بحق عین یا علو
ف	
۹۱۱	اجب سرهما کیل بحق فنا فاضل

۲۸۴	اجب سرهما کیل بحق فنا یافرد
۲۸۸	اجب سرهما کیل بحق فنا یافتح
۱۸۱	اجب سرهما کیل بحق فنا یا فاعل
۱۰۸۱	اجب سرهما کیل بحق فنا یا فارض
۳۸۱	اجب سرهما کیل بحق فنا یا فاجر
۲۹۰	اجب سرهما کیل بحق فنا فاطر
صاد	
۱۳۳۱	اجب اهجمائیل بحق صاد یا صمد
۱۱۹۳	اجب اهجمائیل بحق صاد یا صدق
۱۹۵	اجب اهجمائیل بحق صاد یا صادق
۱۹۸	اجب اهجمائیل بحق صاد یا صبور
۲۰۴	اجب اهجمائیل بحق صاد یا صدیق
۳۰۸	اجب اهجمائیل بحق صاد یا صریح
۲۱۱	اجب اهجمائیل بحق صاد یا صانع
۱۰۱	اجب اهجمائیل بحق صاد یا صابح
۱۰۱	اجب اهجمائیل بحق صاد یا صاحب
۲۹۳	اجب اهجمائیل بحق صاد یا صابر
۲۱۱	اجب اهجمائیل بحق صاد یا صنّاع
۹۹	اجب اهجمائیل بحق صاد یا صاب

٢٠٥	اجب عطرائيل بحق قاف يا قَادِرُ
١٥٦	اجب عطرائيل بحق قاف يا قَيُّوْمُ
١٥٣	اجب عطرائيل بحق قاف يا قَدِيْمُ
٢٠١	اجب عطرائيل بحق قاف يا قَاسِمُ
٣٠٦	اجب عطرائيل بحق قاف يا قَاهِرُ
٣٠٥	اجب عطرائيل بحق قاف يا قَهْرُ
٣١٢	اجب عطرائيل بحق قاف يا قَرِيْبُ
١١٦	اجب عطرائيل بحق قاف يا قَوِيٌّ
٣١٣	اجب عطرائيل بحق قاف يا قَدِيْرُ
١٣١	اجب عطرائيل بحق قاف يا قَائِمُ
١٤٠	اجب عطرائيل بحق قاف يا قُدُّوْسُ
٩٠٣	اجب عطرائيل بحق قاف يا قَابِضُ
٢٠١	اجب عطرائيل بحق قاف يا قَاضِيٌّ
٩١١	اجب عطرائيل بحق قاف يا قَاضِيٌّ
١٨٠	اجب عطرائيل بحق قاف يا قَاطِعُ
١٣٣	اجب عطرائيل بحق قاف يا قَدِيْمُ
٢١١	اجب عطرائيل بحق قاف يا قَامِعُ
١٦٩	اجب عطرائيل بحق قاف يا قَسَطُ

١٥٠	اجب عطرائيل بحق قاف يا قِيَمُ
٣٠٦	اجب عطرائيل بحق قاف يا قَهْمَارُ
١٧	
٣٠٨	اجب امواكيل بحق رايا رَاقُ
٣٠٤	اجب امواكيل بحق رايا رَازِقُ
٢٠٢	اجب امواكيل بحق رايا رَبُّ
٢٥٨	اجب امواكيل بحق رايا رَاجِيْمُ
٢٩٨	اجب امواكيل بحق رايا رَاحِمُنُ
٣١٢	اجب امواكيل بحق رايا رَاقِيْبُ
٣١٠	اجب امواكيل بحق رايا رَاقِيْعُ
٢٥١	اجب امواكيل بحق رايا رَافِعُ
٥٥	اجب امواكيل بحق رايا رَاشِدُ
٥١٣	اجب امواكيل بحق رايا رَاشِيْدُ
١٢٠٣	اجب امواكيل بحق رايا رَاقِيْعُ
٢٣٩	اجب امواكيل بحق رايا رَاجِمُ
٢٣١	اجب امواكيل بحق رايا رَاقِمُ
٢١١	اجب امواكيل بحق رايا رَاجِعُ
٨٦١	اجب امواكيل بحق رايا رَاسِخُ
٢٨٥	اجب امواكيل بحق رايا رَافِدُ

٢٥١	اجب امواكيل بحق را يا رافع
٢٥٢	اجب امواكيل بحق را يا ربنا
٢٨٦	اجب امواكيل بحق را يا رعون
شين	

٥٢٢	اجب همزائيل بحق شين شكور
٣٩٠	اجب همزائيل بحق شين يا شافي
٣١٠	اجب همزائيل بحق شين يا شاهد
٣١٩	اجب همزائيل بحق شين يا شهيد
٥٤١	اجب همزائيل بحق شين يا شارع
٥٠٩	اجب همزائيل بحق شين يا شارح
٦٠١	اجب همزائيل بحق شين يا شارق
٣٥١	اجب همزائيل بحق شين يا شافع
٣٩٠	اجب همزائيل بحق شين يا شفيق
٣٦٠	اجب همزائيل بحق شين يا شفيع

تا	
٣٣١	اجب عزرائيل بحق تا يا تام
٣٠٩	اجب عزرائيل بحق تا يا تواب
٦٨٣	اجب عزرائيل بحق تا يا تبارك الله
٦٥٦	اجب عزرائيل بحق تا يا تنور

ثا	
٩٠٣	اجب ميكائيل بحق ثا يا ثابت
٥٠٩	اجب ميكائيل بحق ثا يا ثواب
حا	

٨١٢	اجب مهكائيل بحق حا يا خير
٤٣١	اجب مهكائيل بحق حا يا خالق
٨٦١	اجب مهكائيل بحق حا يا خاسر
١٠٣١	اجب مهكائيل بحق حا يا خاتم
١٢٨١	اجب مهكائيل بحق حا يا خافض
٢٠٥	اجب مهكائيل بحق حا يا خدا

ذال	
٩٢١	اجب امراييل بحق ذال يا ذاكر
٩٢٠	اجب امراييل بحق ذال يا ذكر
٨٠١	اجب امراييل بحق ذال يا ذا الجلال
١١٠٠	اجب امراييل بحق ذال يا ذا الجلال والاكرام

ضاد	
١٠٠١	اجب عطاكائيل بحق ضاد يا ضامر
١٠٠٣	اجب عطاكائيل بحق ضاد يا ضارب
٨٩١	اجب عطاكائيل بحق ضاد يا ضامن

ظا

۱۱۰۶	اجب لوزائیل بحق ظا یا ظاھِر
۱۱۱۱	اجب لوزائیل بحق ظا یا ظہور
۱۱۱۵	اجب لوزائیل بحق طا یا ظہیر

عین

۱۰۶۰	اجب لوخائیل بحق عین یا عنی
۱۲۸۱	اجب لوخائیل بحق عین یا غافر
۱۵۱۱	اجب لوخائیل بحق عین یا غیاث
۱۲۸۶	اجب لوخائیل بحق عین یا غفور
۱۲۸۱	اجب لوخائیل بحق عین یا غفار
۱۵۰۶	اجب لوخائیل بحق عین یا غوث
۱۰۳۳	اجب لوخائیل بحق عین یا غالب
۱۰۶۱	اجب لوخائیل بحق عین یا غافی
۱۲۹۰	اجب لوخائیل بحق عین یا عقیق
۱۸۳۷	اجب لوخائیل بحق عین غمخوار
۱۲۱۶	اجب لوخائیل بحق عین یا غیور

حرف نورانی

O

حروف تہجی میں ۱۴ (چودہ) حروف نورانی ہیں۔ جو یہ ہیں۔
ا، ہ، ح، ط، ی، ک، ل، م، ن، س، ع، ص، ق، ر
حروف نورانی کو یاد کرنے کے لئے اہل علم نے دو کلمات بنائے ہیں۔

- ۱۔ طرف سمک الصبیح
 - ۲۔ من قطعک صلہ سحیر
- حروف نورانی کی ترتیب ابجد کے لحاظ سے یہ کلمات ہیں:-

- ۱۔ اصحطی کلن سعصقر
 - یاد رکھیں حروف نورانی کے کل اعداد = ۴۹۳ ہیں۔
 - حروف نورانی کی زکات: اس کے تین طریقے ہیں۔
 - ۱۔ صغیر برائے فتوحات
 - ۲۔ وسیط برائے مہمات کلی
 - ۳۔ کبیر برائے تسخیر و حانیت نورانیہ
- میں یہاں صرف زکات صغیر کا ذکر کر رہا ہوں کیونکہ مجھے صرف اپنے مرشد
کریم حضرت صوفی عبدالعزیز قادری کی طرف سے کتاب میں اس کو بیان کا
حکم ہے۔ باقی دو زکات سینہ بہ سینہ ہیں۔ حروف نورانی کی صغیر زکات
چاند کی پہلی تاریخ سے ۱۴ تا تاریخ کی ہے۔ ایسا ماہ کا انتخاب کریں جس

آتش چال پر اثر پایا ہے اتنا کسی اور چال کو نہیں۔

1-24	1-2A	1-2F
1-2.	1-2F	1-2G
1-22	1-2L	1-29

یا الہی! بحرمت هذا لوح مبارک محمد ندیم بن سردار اقبال
کو تاجیات خوش و خرم اور ہر کام میں کامیابی
و کامرانی عطا فرما۔

میں نے نقش سادہ بنایا ہے۔ آپ بناتے وقت تمام شرائط عملیات کا خیال رکھئے گا۔ اب اس نقش کو ہرے رنگ کے کپڑے میں رکھ لیں روزانہ اپنے نام یا سرور و فوزانی کے اعداد کے مطابق مطلوبہ اسمائے الہی کا ورد کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آپ تاجیاتیہ خوش و خرم اور ہر کام میں آپ کو کامیابی و کامرانی نصیب ہوگی۔

حروف توراتی کا طلسم :- جب آپ نقش لکھ لیں تو اس کی پشت پر حرف
اور اس کا طریقہ :- توراتی کا طلسم (آپ کے نام سے) بھی لکھ دیں
حروف توراتی :- ا ہ ح ط ی ک ل م ن س ع ص
ق ر

طالب کے نام کے حروف :- م ح م د ن د ی م س ر داران
امتزاز دیر :- ا م ح ح م ط د ی ن ک د ل ی م م ن س
س ر ع د ص و ق ر ر ا ا ن ہ

میں قمر در عقرب نہ ہو۔ کلمہ حروف نورانی اھمطی کلین سعصقر کو ۶۹۳ مرتبہ
لکھیں ۱۴ دن تک۔ جب آپ ۱۴ دن میں زکات مکمل کر لیں تمام کاغذ
سمندر میں بہا دیں۔ اب روزانہ کلمہ حروف نورانی کو ۷۲ مرتبہ لکھ لیا کریں زکات
قائم اور پُرے تاثیر رہے گی۔

حروف نورانی کے خواص :- کوئی شخص چاہتا ہے کہ زندگی بھر وہ خوش و خرم رہے ۔ اور ہر کام میں کامیابی و کامرانی نصیب ہو تو وہ ذیل کے طریقے پر عمل کرے ۔

طالب	محمد ندیم بن سرداراں
مقصد	خوشی، کامیابی
حروف نورانی	احمطی کلمن معصقہ
مطلوبہ اسمائے الہیہ	
طالب کے اعداد	۷۱۲
مقصد کے اعداد	۱۰۰۰
اعداد	۴۹۳
اعداد	۴۹۳
کل میزان =	۳۰۹۸

طالب کے اعداد	۷۱۲
مقصد کے اعداد	۱۰۰۰
اعداد	۴۹۳
اعداد	۴۹۳
کل میزان =	۳۰۹۸

قانون کے مطابق کل میزان سے عدد طرح کم کیا =

$$\begin{array}{r} 30.98 \\ - 12 \\ \hline 20.84 \end{array}$$

عدد و تقسیم سے تقسیم کیا =

$$\begin{array}{r|l} 3 & 3.84 \\ & 1.28 \end{array} \quad 2$$

اب ۱۰۲۸ کو نقش مثلث کے پہلے خانے میں رکھ کر ترتیب (چال سے) سے نقش پر کریں گے۔ کیونکہ تقسیم کرنے سے باقی ۲ بچے لہذا خانہ دو میں ایک کا اضافہ ہوگا۔ یہ نقش آنتشی چال سے پُر کیا گیا ہے۔ کیونکہ میں نے جتنا

حروف ظلمانی

○

حروف تہجی میں چودہ حروف ظلمانی ہیں جو یہ ہیں۔

ب، ج، د، و، ز، ف، ش، ت، ث، ح، ذ، ص، ط، ی

حروف ظلمانی کو یاد رکھنے کے لئے اہل علم نے یہ کلمات بنا دیے۔

ترتیب الیحد کے لحاظ سے: یجدوزقت تحت حفظ

یاد رکھنے کے لئے: یض شیخ ثبت تددوز وفظ

یاد رکھیں حروف ظلمانی کے ۲ حصے ہیں۔ ایک دُنی اور دوسرا ادنیٰ۔ ان کی ترتیب یہ ہے۔

دُنی حصہ سات حروف پر مشتمل ہے: و و ف ض ذ ص

ادنیٰ حصہ بھی سات حروف پر مشتمل ہے: ی ض شیخ تظنر

حروف ظلمانی کے اعداد ۵۳۰۲ ہیں۔ ان میں سے دُنی کے اعداد ۲۵۹۲

ہیں۔ اور ادنیٰ کے اعداد ۲۱۰ ہیں۔

حروف ظلمانی کی زکات :- جب قرآن قرو شمس (مقامی جتری سے معلوم ہو

جائے گا) ہو جو قریباً ہر ماہ کی ۲۸-۲۹ قمری کو ہوتا ہے۔ اس وقت اس

اس کلمہ حروف ظلمانی (یض، شیخ، ثبت، خذوز، وفظ) کو ۵۳۰۲ مرتبہ

پیش یا کالی تلم سے ایسی بگہ بیٹھ کر لکھو جہاں موم بتی کی روشنی کم ہو یعنی

زیادہ اندھیرا ہو۔ کلمہ حروف ظلمانی لکھنے کے بعد اس کا غد کو تہ کر لو صبح قبرستان

میں اس کا غد کو دفن کر دو۔ مگر احتیاط رہے لکھائی پر روشنی نہ پڑے۔

امتنان دی ہوئی سطر میں حروف کی تعداد کو گنیں اگر تعداد طاق ہے تو کلمہ

حروف کا بنائیں اور اگر جفت میں ہے تو کلمہ چار حروف کا بنائیں۔ امتنان

دی ہوئی سطر میں حروف کی تعداد ۳۱ ہے یعنی طاق۔

کلمات :- امصح - مطہین - کدلیم - منسر - عد صاق - درانھر

نقش کی پشت پر ان کلمات کو یوں لکھیں :-

یا الہی بحرمت بحق امصح، مطہین، کدلیم، منسر، عد صاق

درانھر

محمد ندیم بن سردار ان کو تاحیات خوش و خرم اور ہر کام میں کامیابی

دکامرانی عطا فرما۔ یا رب اغثنی انک علی کل شیء قدر

بہ روزانہ کم روشنی میں کلمہ حروف ظلمانی کو ۵۵ مرتبہ لکھ لیا کرو حرکات
امڑ رہے گی۔

حروف ظلمانی کے فائدے :

حروف ظلمانی کے فائدے کا دائرہ اتنا وسیع ہے جتنا شیطان
کا رگام ہے مگر یہاں پر میں مختصر بیان کروں گا کیونکہ یہ تخریب
حروف ہیں یا درکھیں یہ حروف کسی شخص پر رنج و غم مسلط
نے یا کسی کی دماغی کیفیت کو درہم برہم کرنے یا کسی کو تکلیف
نے میں نہایت سریع تاثیر ہیں۔

حرف شفا

۵

حروف تہجی میں دس حروف شفا کہا ہے۔ اور ان کو استعمال کر کے ان کے نتائج
بیان کر کے ثابت کر دیا کہ واقعی حروف شفا ہر قسم کے امراض دور کرنے کے لیے اور صحت
کلی پانے کے لیے مفید ہیں۔ حروف شفا دس ہیں جو یہ ہیں

ا ب ت ث ط ظ ف ک ل ی

ان کے کل اعداد ۱۹۵۷ ہیں۔ یاد رکھنے کے لئے یہ کلمات ہیں۔ ا ب ت ث ط ظ ف ک ل ی
حروف شفا کی زکات ۱۔ ان کو چاند گرہن میں یا کسی خاص وقت میں ۱۰ دن تک
۱۹۵۷ مرتبہ لکھ کر سمندر میں بہا دیں اور روزانہ ۱۹۲ مرتبہ ان کو لکھتے رہیں انشاء اللہ

زکات کی تاثیر قائم رہے گی۔

حروف شفا کے خواص ۱۔ اگر کسی کے سر میں درد ہے اور ذیل کے طریقے سے
طلسم لکھ کر آب رواں (سات مختلف جگہوں) میں گھول کر پیئے اور سر میں باندھیں انشاء
اللہ سر کا درد ختم ہو جائے گا۔

بیماری: درد سر (درد سر) — حروف شفا: ا ب ت ث ط ظ ف ک ل ی۔

امتراج: وار ب د ت س ث ط ظ ف ک ل ی

طلسم: دار۔ بدت۔ شتر۔ ططق۔ کلی

اسی طرح آپ دوسری بیماریوں کے طلسم تیار کر سکتے ہیں۔

حروف صوامت

○

حروف تہجی میں ۱۳ حروف کو اہل علم نے حروف صوامت کہا ہے۔ حروف صوامت سے تمام وہ اعمال تیار کیے جاتے ہیں۔ جو باندھنے والے ہوتے ہیں۔ حروف صوامت کے کل اعداد ۵۴۳ ہیں۔ حروف صوامت یہ ہیں۔

ا ح د ر س ص ط ع ک

ل م و ہ

حروف صوامت کو یاد رکھنے کے لئے یہ کلمات ہیں۔

احد ر س ص ط ع ک لموہ

حروف صوامت کی نکات :- حروف صوامت کو سورج گرہن میں ۵۴۳ مرتبہ

لکھ کر صبح قبرستان میں دفن کر دو اب روزانہ

۱۳ مرتبہ حروف صوامت لکھتے رہو تاکہ نکات کی تاثیر قائم رہے۔ یہ نکات

ایک سال کام دے گی۔ اگلے سال سورج گرہن میں پھر ۵۴۳ مرتبہ لکھو

تین سال مسلسل لکھو تو پھر دوبارہ ۵۴۳ مرتبہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔

حروف صوامت کے خواص :- اس کا عمل قدر درعقرب میں لکھنا پرتائیر

ہے۔ حروف صوامت سے کسی کے ہاں جانے سے روکنا۔ محبت کو باندھنا نکاح

باندھنا، گھر سے باہر رہنے والے کے قدم باندھنا۔ قبضہ باندھنا، محبت باندھنا۔

زبان بندی وغیرہ کے عملیات تیار کرتے ہیں۔

مثال کے طور پر کسی شخص کی زبان بندی کرنی ہے تو یوں عمل تیار کریں گے

مطلوب :- محمد ندیم بن سرداراں اعداد ۷۱۲

حروف صوامت :- احد ر س ص ط ع ک لموہ اعداد ۵۴۳

کل میزان ۱۲۵۵

قانون کے مطابق کل میزان سے عدد طرح کم کیا :-

$$\begin{array}{r} ۱۲۵۵ \\ - ۱۲ \\ \hline ۱۲۴۳ \end{array}$$

عدد تقسیم سے تقسیم کیا

$$\begin{array}{r} ۱۲۴۳ \\ \div ۱۲ \\ \hline ۱۰۳ \end{array}$$

تقسیم کرنے سے باقی ۱ بچا لہذا مثلت کے خانہ

مبرا میں ایک کا اضافہ کریں

۷۸۶

۴۱۹	۴۱۴	۴۲۲
۴۲۱	۴۱۸	۴۱۶
۴۱۵	۴۲۳	۴۱۷

بستم بستم بستم
بموش عقل گوش چشم
فہم عقل دلد شش اعضا بدن
از بد گفتن و بد خواستن
و شر و فساد فی حق

حق احد ر س ص ط ع ک لموہ

نوٹ ۱۔ نمبر ۱ کی جگہ مطلوب کا نام مع والدہ اور نمبر ۲ کی جگہ اپنا نام مع والدہ لکھو

اب نقش کی پشت پر حروف صوامت کا طلسم لکھو پھر اس کج بازو پر باندھ لو یا پھر گھر میں وزن کے نیچے رکھ دو۔ انشاء اللہ تعالیٰ مطلوب کی زبان بند ہو جائے گی۔ اس عمل کی اجازت صرف جائز صورت میں ہے۔ ناجائز کرنے پر جو نقصان ہوگا اس کا ذمہ دار میں نہیں۔

حروف صوامت کے طلسم :-

مطلوب کا نام : محمد ندیم بن سرداراں (م ح م د ن د ی م س ر د ا ر ا ن)
حروف صوامت : احد رس ط ع ک ل م و ہ (ا ح د ر س ص ط ع ک ل م و ہ)

امتران : ا م ح ح د م ر د س ن ص د ط ی ع م
ک س ل ر م د و ا ہ ر ا ح ا د ن ر س ص ط
ع ک ل م و ہ

طلسم :- امح دمرد سمنصد طیعم کسکر مدوا هراا حادن
رسمط عکلم و ہ

فیضان طلسمات

تسخیر کے لیے :- اگر آپ ذیل کے طلسم کو سیدہ کی تختی پر ایک دائرے میں لکھ کر پشت پر مطلوب کا نام مع والدہ لکھو اور آگ کے قریب دفن کر دو انشاء اللہ تعالیٰ مطلوب مسخر ہوگا۔ یاد رہے طلسم لکھتے وقت مطلوب کا تصور خوب کرو۔ اور اسم ذات ”اللہ“ کا ورد کرتے رہو۔



قید سے رہائی کے لیے :- اگر کسی قیدی کو ذرا سا طلسم بہن کی جھلی پر لکھ کر دیا جائے تو وہ انشاء اللہ تعالیٰ جلد رہائی پائے گا۔ طلسم لکھتے وقت اسم الہی ”یا باقی“ کا ورد کرتے رہیں اور تصور کریں کہ قیدی رہائی پا رہا ہے۔

اس طلسم کو دو ہزار مرتبہ لکھو اور نیچے قیدی کا نام
بمعہ والدہ لکھو۔

زبان بندی کے لئے :- سیہ کی تختی پر ذیل کا طلسم لکھ کر قبرستان میں پرانی قبر میں دفن کر دیں۔ مطلوب کی زبان بند ہو جائے گی۔

اس طلسم کو ۳۰ مرتبہ لکھو

یاد رہے نقش لکھتے وقت دل سے اسم الہی "یا تواب" کا ورد رکھیں
اور جب نقش لکھ چکیں تو نقش کے نیچے یہ سطر لکھیں
بسم بسم (مطلوب کا نام مع والدہ) بسم ہوش عقل
گوش چشم ہم عقل دل دشش صدو
ششت امضائے بدن (مطلوب کا نام مع والدہ)
ازید گفتن و بد خواستن و شر و فساد
فی حق (اپنا اور ولدہ کا نام) ابداً ابداً ابداً

دفع بدخواہی، خوف اور نظر بد کے لئے :- اسم الہی "یا ثابِت" کا ورد کرتے ہوئے مشک و زعفران سے ذیل کے طلسم کو لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آپ بدخواہی، خوف اور نظر بد سے محفوظ رہیں گے۔

اس طلسم کو ۱۰۰۳ مرتبہ لکھو اور نیچے اپنا
نام مع والدہ لکھو۔

بدگوئی بند کرنے کے لئے۔ اسم الہی ”یا جبار“ مطلوب کا تصور کرتے ہوئے پڑھیں اور اس دوران ذیل کے طلسم کو لکھ کر ویران جگہ میں دفن کر دیں۔



مطلوب کو بے چین کرنے کے لئے :- ذیل کے طلسم کو تانجے کی

پتیری پر اسم الہی "یا جی" کا ورد کرتے ہوئے لکھیں اور آگ کے قریب
یا فریج کی موڑ پر رکھیں مطلوب بے چین ہوگا۔

اس طلسم کو ۱۴ مرتبہ لکھو اور اس کے نیچے بستم
خواب نماں بن نماں لکھو۔

دشمن کو برباد کرنے کے لئے ۱۔ اسم الہی "یا خافض" کا ورد کرتے
ہوئے ذیل کے طلسم کو جینگ سے لکھ کر دشمن کے گھر میں ڈال دو دشمن تباہ
ویر باد ہوگا۔ صرف جائز صورت میں اس طلسم کی اجازت ہے۔

اس طلسم کو ۴۰ مرتبہ لکھو اور اس کے نیچے دشمن کا
نام مع والدہ لکھیں۔

عزت و بزرگی حاصل کرنے کے لئے ۱۔ ذیل کے طلسم کو مشک
وزعفران سے اسم الہی "یا دائم" کا ورد کرتے ہوئے پاک سفید کاغذ پر
لکھ کر اپنے پاس رکھو عزت و بزرگی نصیب ہوگی۔

اس طلسم کو ۱۲۲۴ مرتبہ لکھ کر نیچے اپنا اور والدہ

کا نام لکھو۔

تسخیر خلائق کے لئے ۱۔ ذیل کے طلسم کو اسم الہی "یا ذوالجلال والا
کرام" کا ورد کرتے ہوئے مشک وزعفران سے پاک سفید کاغذ پر لکھ
کر روزانہ اسی اسم الہی کو ۱۱۰۰ مرتبہ پڑھا کرو۔ تاثیر آپ خود دیکھو گے۔

اس طلسم کو ۹۰ مرتبہ لکھ کر نیچے اپنا نام مع والدہ لکھو

عداوت و جدائی کے لئے ۱۔ اسم الہی "یا رحمن" کا ورد کرتے
ہوئے ذیل کے طلسم کو لکھ کر پانی میں گھول کر دونوں فریق کو پلا دیں۔ جدائی
ہو جائے گی۔ صرف جائز صورت میں اس طلسم کی اجازت ہے۔

اس طلسم کو ۲۰۰۰ مرتبہ لکھ کر اس کے نیچے
پہلا فرد) علی بغض علی عداوت (دوسرا فرد)
ابدا' ابدا' ابدا' لکھو۔

شہوت کھولنے کے لئے :- ذیل کے طلسم کو اسم الہی ”زکی“ کا ورد کرتے ہوئے لکھ کر آب رواں (سات مختلف جگہوں کا) میں گھول کر جس کی شہوت بند ہو اُس کو پلا دو انشاء اللہ شہوت کھل جائے گی۔

اس کو ۱۲ مرتبہ نام مطلوب مع والد لکھو۔

شفا کے لئے :- اسم الہی ”یا سلام“ کا ورد کرتے ہوئے ذیل کے طلسم کو مشک و زعفران سے لکھ کر (آب رواں) (سات مختلف جگہوں کا) میں گھول کر مریض کو پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ صحت نصیب ہوگی۔

اس کو ۴۰ مرتبہ نام مریض مع والد لکھو۔

استخارہ کے لئے :- کسی بھی کام کا انجام معلوم کرنے کے لئے ذیل کے طلسم کو مشک و زعفران سے اسم الہی ”یا شکور“ کا ورد کرتے ہوئے لکھیں۔ پھر رات کو پاک بستر اور تکیہ پر خوشبو لگا کر طلسم کو تکیہ کے نیچے لکھیں اور جب تک نیند نہ آئے اسم الہی ”یا شکور“ کا ورد اپنے

کام کے انجام کے بارے تصور کرتے رہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ انجام معلوم ہو جائے گا۔

اس نشان کو ۲۰ مرتبہ لکھ کر نیچے اپنا نام مع والد لکھو

حفاظت کے لیے :- اسم الہی ”یا صمد“ کا ورد کرتے ہوئے ذیل کا طلسم مشک و زعفران سے پاک کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھیں انشاء اللہ تعالیٰ آپ ہر آفت و بلا ارضی و سماوی سے محفوظ رہیں گے۔

اس طلسم کو ۹۰ مرتبہ لکھو نیچے اپنا نام مع والد لکھو

مہلک مرض سے شفا کے لئے :- جو کوئی مہلک مرض میں گرفتار ہو تو وہ یا اس کا کوئی عزیز ذیل کے طلسم کو اسم الہی ”یا ضار“ کا ورد کرتے ہوئے زعفران سے لکھ کر آب رواں (سات مختلف جگہوں کا) میں گھول کر مریض کو پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مکمل شفا نصیب ہوگی۔

و و و و و و و و

اس کو ۹۰ مرتبہ مرغن کا نام مع والدہ لکھو۔

محبت کے لیے :- ذیل کے طلسم کو اسمائے الہی "یا ظاہر" کا ورد کرتے ہوئے لکھ کر مطلوب کو کسی طریق سے بلا دیں تو بہت محبت بڑھے گی۔

۸ ۸ ۸ ۸ ۸ ۸ ۸ ۸

اس طلسم کو ۹۰۱ مرتبہ لکھ کر اس کے نیچے یہ لکھو
(مطلوب کا نام) علی حب علی قلب (اپنا نام)
ابداً ابداً ابداً

مطیع و مسخر کرنے کے لئے :- اگر آپ نے کسی کو اپنا مطیع و مسخر کرنا ہے تو آپ مطلوب کا خوب تصور کرتے ہوئے ذیل کے طلسم کو مشک و زعفران سے پاک کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھیں اور اسم الہی "یا ظاہر" کا ورد کرتے رہیں۔ انشاء اللہ مطلوب مطیع و مسخر ہوگا۔

۸ ۸ ۸ ۸ ۸ ۸ ۸ ۸

اس طلسم کو ۱۰۰۰۰ مرتبہ لکھو اس کے نیچے جو محبت کے طلسم میں سطر لکھی ہے وہ لکھو۔

محبت کے لئے :- ذیل کے طلسم کو اسم الہی "یا عزیز" کا ورد کرتے ہوئے تانبہ کی پتری پر لکھ کر آگ کے نزدیک رکھو۔ مطلوب بے چین ہوگا۔ اور خوب محبت بڑھے گی۔

﷐ ﷐ ﷐ ﷐ ﷐ ﷐ ﷐ ﷐

اس طلسم کو ۱۰۰۰ مرتبہ لکھ کر اس کے نیچے یہ لکھو
(مطلوب کا نام) علی حب علی قلب (اپنا نام)
ابداً ابداً ابداً

ظالم کو تباہ و برباد کرنے کے لیے :- اس عمل کی صرف جائز صورت میں اجازت ہے :- ذیل کے طلسم کو اسماء الہی "یا غالب" کا ورد کرتے ہوئے سیسہ کی پلیٹ پر لکھ کر قبرستان میں دفن کرو۔

﷐ ﷐ ﷐ ﷐ ﷐ ﷐ ﷐ ﷐

اس طلسم کو ۱۰۰۰ مرتبہ لکھ کر اس کے نیچے
ظالم کا نام مع والدہ لکھو

جدائی کے لیے ۱۔ ذیل کے طلسم کو سیسہ کی پلیٹ پر اسم الہی "یا فرد" کا ورد کرتے ہوئے لکھ کر قبرستان میں دفن کر دو۔ مطلوب و مطلوب میں جدائی ہو جائے گی۔ صرف جائز صورت میں اس عمل کی اجازت ہے۔

اس طلسم کو ۴۰ مرتبہ لکھ کر اس کے نیچے یہ لکھو
مطلوب کا نام علی جب علی قلب اپنا نام
ابداً ابداً ابداً

مقبولیت حاصل کرنے کے لیے ۱۔ اسم الہی "یا لطیف" کا ورد کرتے ہوئے ذیل کے طلسم کو مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ تمام خلقت میں انشاء اللہ مقبولیت ہوگی۔

اس طلسم کو ۹۰ مرتبہ لکھ کر اس کے نیچے اپنا نام
مع والدہ لکھو

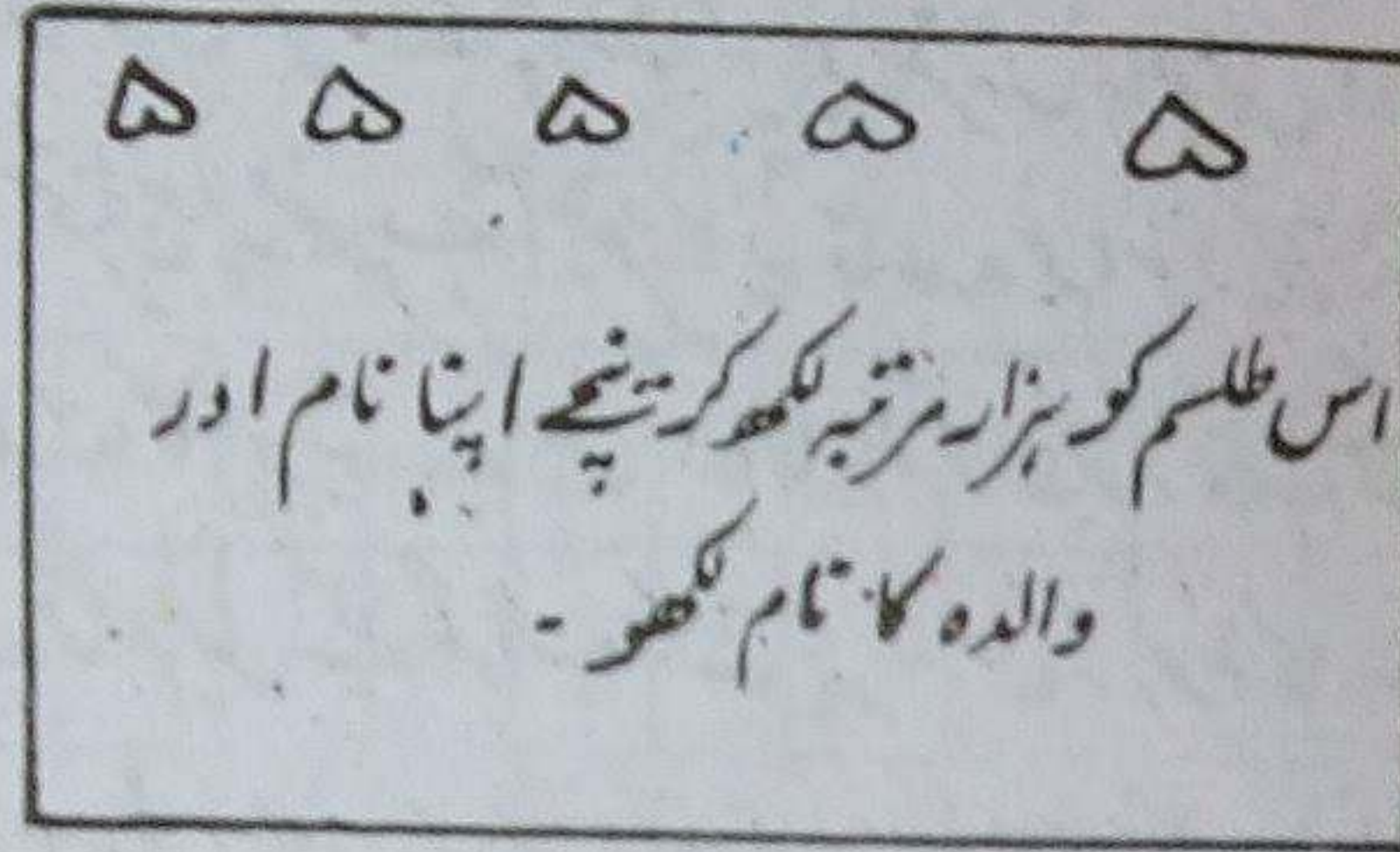
فتح و نصرت حاصل کرنے کے لیے ۱۔ ذیل کے طلسم کو اسم الہی "یا معطی" کا ورد کرتے ہوئے مشک و زعفران سے پاک کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھو انشاء اللہ تعالیٰ ہر کام میں فتح نصرت نصیب ہوگی۔

اس طلسم کو ۸۰ مرتبہ لکھ کر اس کے نیچے یہ لکھو
(مطلوب کا نام) علی بغض علی عداوت (مطلوب کا نام)
ابداً ابداً ابداً

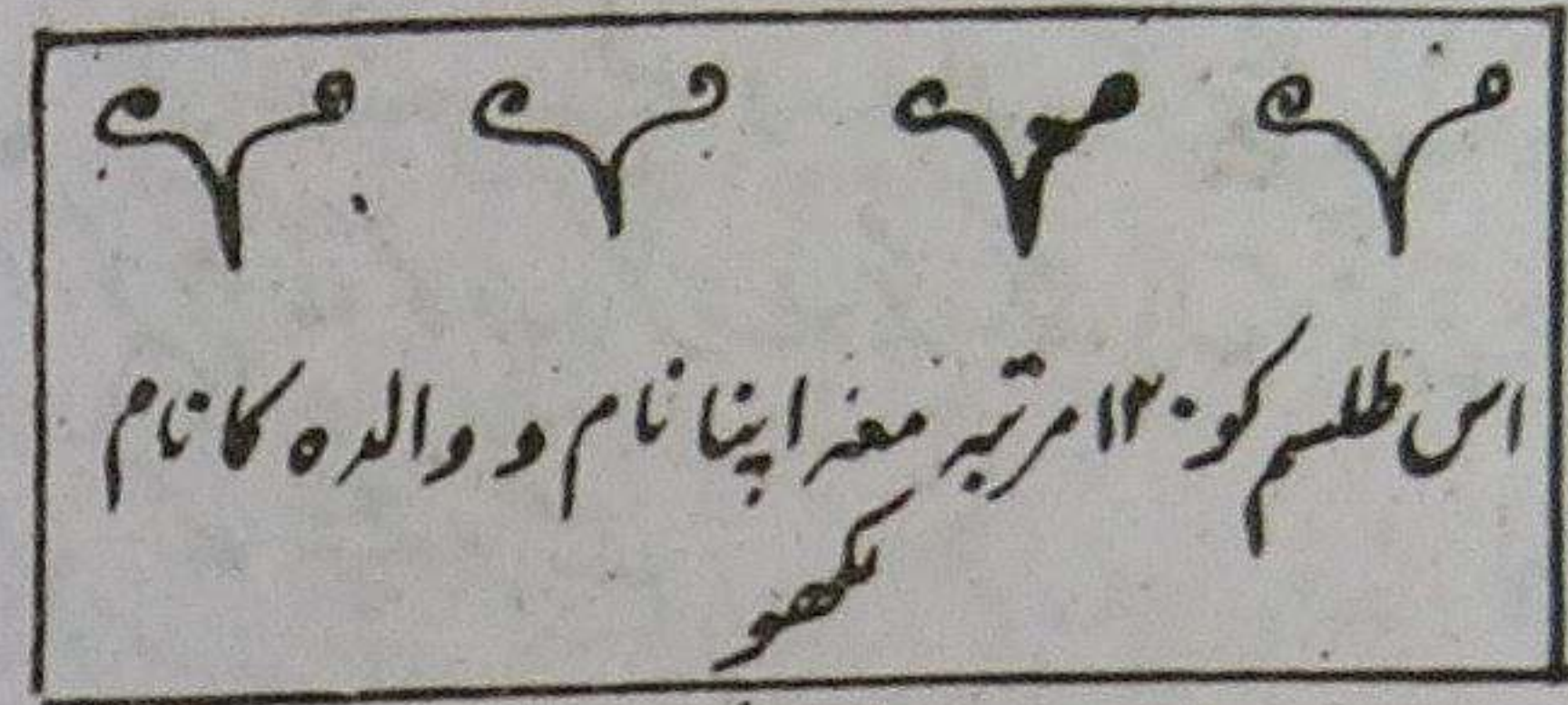
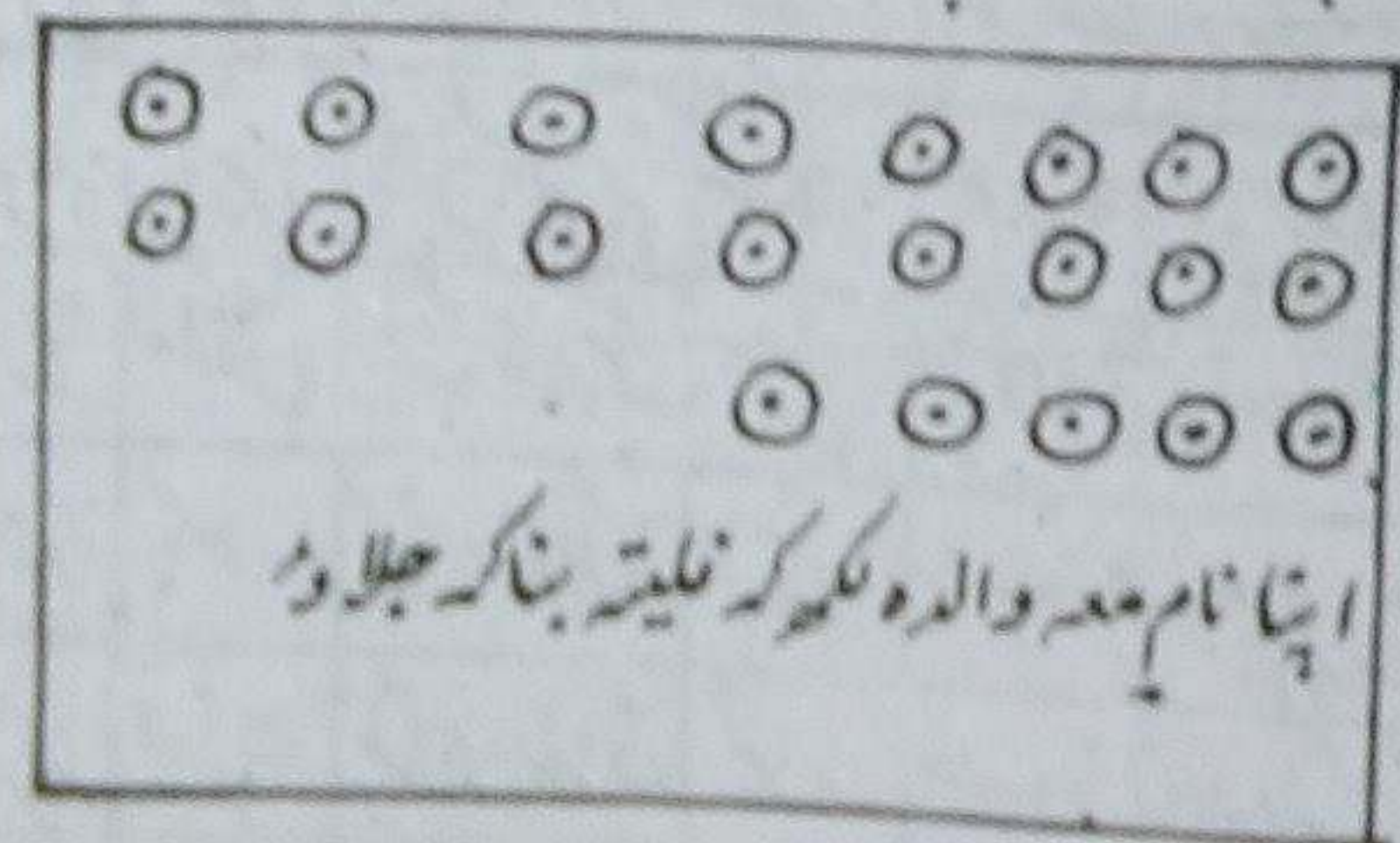
دل سرد کرنے کے لیے ۱۔ ذیل کے طلسم کو دو مختلف پاک کاغذ پر مشک و زعفران سے اسم الہی "یا قادر" کا ورد کرتے ہوئے لکھ کر ایک کاغذ پھل دار درخت پر اس طرح لٹکاؤ کہ وہ ہوا سے ہلتا رہے اور دوسرے طلسم کو اپنے پاس رکھیں۔ مطلوب کا دل سرد ہوگا اور انشاء اللہ تعالیٰ وہ آپ کی طرف راغب ہوگا۔

اس طلسم کو ۱۰۰ مرتبہ لکھ کر اس کے نیچے یہ لکھو
(مطلوب کا نام) علی جب علی قلب (اپنا نام)
ابداً ابداً ابداً

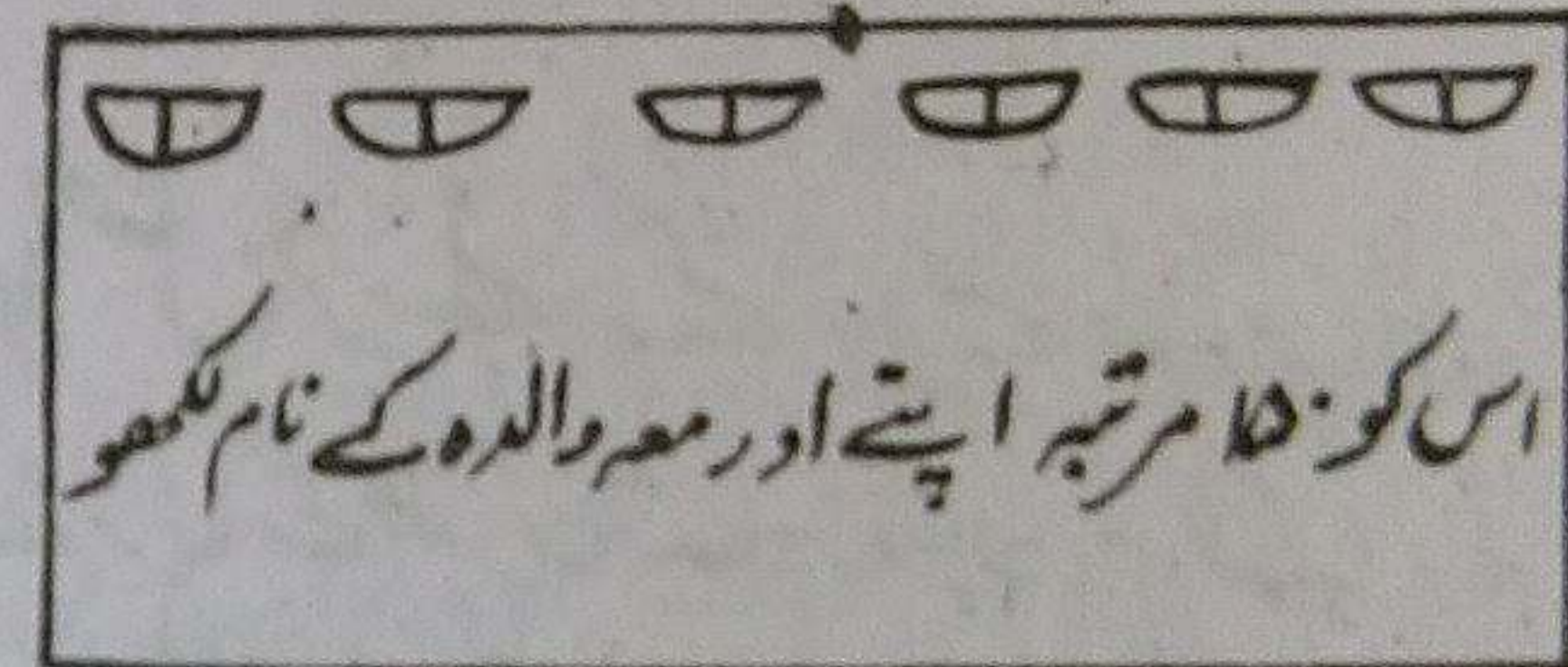
ہر خواہش پوری ہونے کے لیے ۱۔ ذیل کے طلسم کو مشک و زعفران سے
اسم الہی "یا صادی" کا ورد کرتے ہوئے کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھو انشاء اللہ
ہر خواہش پوری ہوگی۔



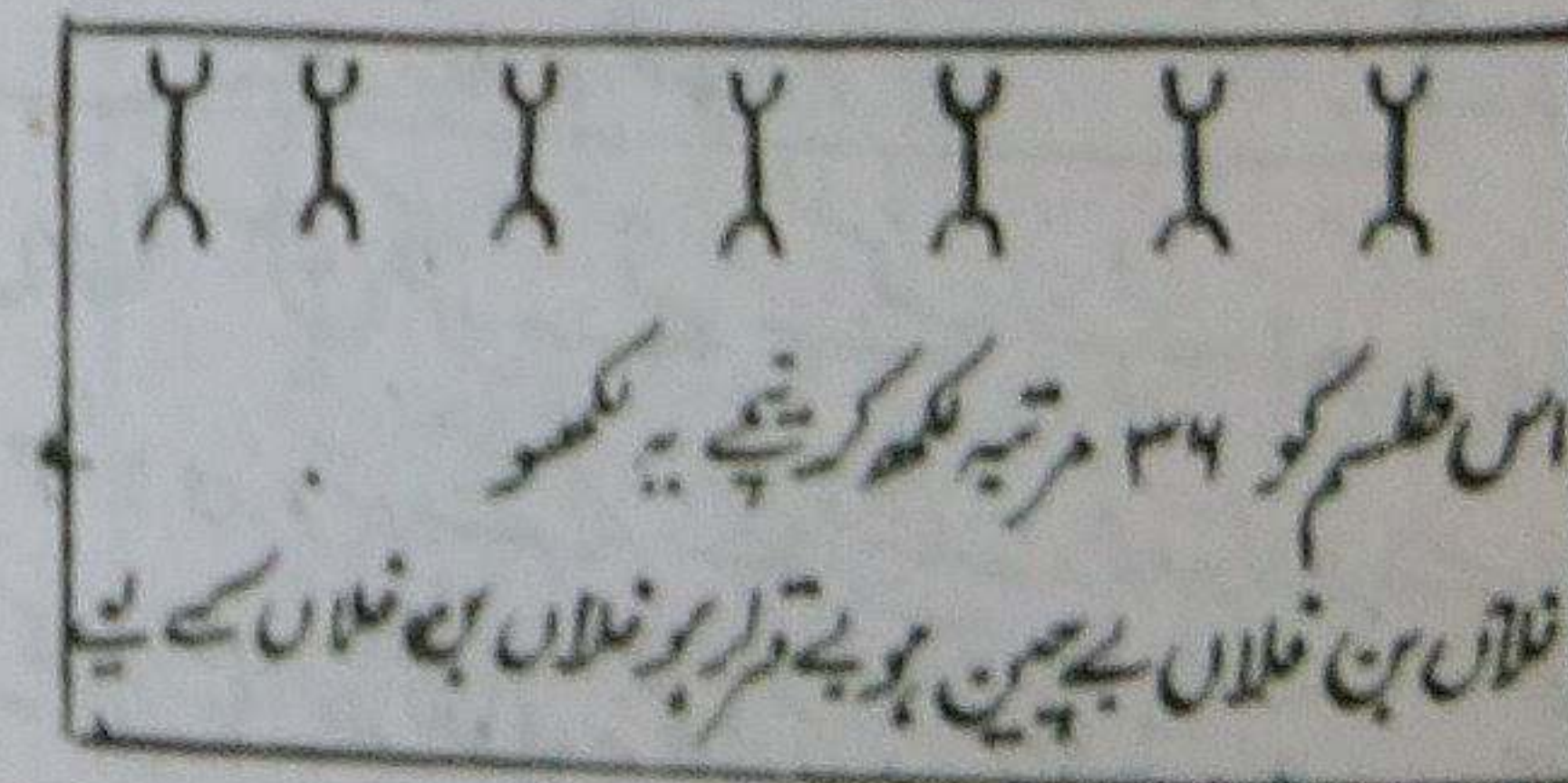
حصول مقاصد کے لیے ۱۔ ذیل کے طلسم کو لکھ کر روغن گاؤزبان
خالص میں غلیظہ بنا کر جلاؤ اور جلانے کے دوران اسم الہی "یا یسر" کا
ورد کرتے رہو۔ انشاء اللہ تعالیٰ جس مقصد کے لیے عمل کرو گے کامیابی تمہارے
قدم چومے گی۔



ہر مقصد کے لیے ۱۔ اسم الہی "یا نافع" کا ورد کرتے ہوئے ذیل
کے طلسم کو مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھو۔ انشاء اللہ تعالیٰ مقصد
حاصل ہوگا۔



حاضری مطلوب کے لیے ۱۔ اسم الہی "یا ودود" کا ورد کرتے ہوئے
ذیل کے طلسم کو تانبے کی پتری پر لکھ کر آگ کے نزدیک رکھو تاکہ اس کو تارت پہنچے
انشاء اللہ تعالیٰ مطلوب بے قرار و بے چین ہو کر آپ کے پاس پہنچ جائے گا۔



نلاں بن نلاں بے چین ہو جائے تو روبرو نلاں بن نلاں کے لیے

علم جفر کا ایک بے نظیر قاعدہ

یہ تو آپ اچھی طرح سمجھ گئے ہونگے کہ علم جفر میں تمام عمل کا دار و مدار سیارگان اور موکلات کے استخراج پر منحصر ہے۔ جفر کا یہ قاعدہ جو اسمائے الہی پر مشتمل ہے ہر مقصد اور حاجت میں کام دیتا ہے میں ان تمام لوگوں کو دعوت عمل دیتا ہوں جو یہ کہتے ہیں کہ ہم نے تمام عمل کیے مگر اب تک کچھ حاصل نہ ہوا سکا۔

اساتذہ عظام نے ابجد کے جو ۹ درجات مقرر کیے ہیں ان کے اسمائے حسنی، ایام، موکلات، اور مخصوص نقوش کو ایک نقشہ کی مدد سے سجھایا ہے۔ مندرجہ ذیل آتشہ کی مدد سے آپ اپنے مقصد کے مطابق عمل کر سکتے ہیں۔

ابجد الیقغ

مراتب	اعداد	کواکب	دن	اسمائے حسنی	نقش	مقاصد
ایقغ	۱۱۱	شمس	اتوار	حی قیوم	مدرس	تغیر قلب، ترقی۔ روشنی قلب، بچے زندہ
بکر	۲۲۲	قمر	پیر	رحمن، رحیم	ثلث	قبولیت دعا، دفع بخار۔ طلب حاجات
جلش	۳۳۳	مریخ	منگل	ملک قدوس	مربع	ترقی مرتبہ، قدر و منزلت، خوش حالی
دمت	۴۴۴	عطارد	بدھ	کبیر، متعال	مربع	رعبتہ، طلب جاہ، مال روزگار، ہیبت
صنٹ	۵۵۵	مشتری	جمعرات	فتح، رزاق	تمن	طلب رزق، روزگار، مشکل آسان
وسخ	۶۶۶	زہرہ	جمعہ	کافی، غنی	مخمس	رفع انلاص، دولت مند

زعد	۷۷۷	زحل	ہفتہ	قوی، قادر	مربع	رفع خوست، قوت اعطاء
حفض	۸۸۸	شمس	اتوار	قہار، قاهر	مدرس	تباہی دشمن، الین اعداد و ظالم
طعظ	۹۹۹	قمر	پیر	ذوالقوة	ثلث	شرے محفوظ، غالب کرنے، فتح پانے

ابجد قمری

و	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
س	ع	ق	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد ملفوظی

الف	با	جیم	دال	ھا	واو	را	حا	طا	یا	کاف	لام	میم	نون
۱۱	۳	۵۳	۳۵	۴	۱۳	۲۰	۹	۱۰	۱۱	۱۰	۷۱	۹۰	۱۰۴
سین	عین	نا	صاد	قاف	را	شین	تا	شا	خا	ذال	سناد	ظا	غین
۱۲۰	۱۳۰	۸۶	۹۵	۱۸۱	۲۰۱	۲۴۰	۴۰۱	۵۰۱	۶۰۱	۷۰۱	۸۰۵	۹۰۱	۱۰۴۰

ابجد عربی عددی

و	ب	ج	د	هـ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
احد	اثین	ثلاث	اربع	خمسة	سته	سبع	ثمانیه	تسع	عشر	شرین	ثلاثین	اربعین	خمین
۱۳	۹۱۱	۱۳۹	۲۷۸	۴۰۵	۴۵۵	۳۹۴	۴۰۹	۵۳۵	۵۷۵	۶۲۰	۱۰۹۱	۳۲۳	۴۶۰
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
ستین	سبعین	ثمانین	تسعين	مائة	مائتین	مئلا	اربع	خمسة	ستة	سبع	ثمانیه	تسعة	الف
۵۲۰	۱۹۲	۴۵۱	۵۹۰	۲۵۴	۵۰۱	۱۲۹۲	۴۳۲	۱۱۶۱	۹۲۱	۵۹۳	۱۰۶۲	۹۹۱	۱۱۱

کواکب کے صدقات

شمس	برنج، میوہ ہائے دلائی، شیرینی، دال، نخود، عطر و غسل خالص
قمر	زردہ شیریں، برنج سفید، شکر سفید، شیر، برنج، شیر خالص، روغن زرد، دہی، گلاب
عطارد	برنج و دال، مونگ، میوہ ہندی دلائی، پستہ سبز، چار مغز، انگور، انار، پراٹھا
مشتری	شیر، لبن، زردہ، میوہ دلائی شیریں، مسل خالص، مصری، شہد و شکر، نان شیریں
زہرہ	شیر، برنج، زردہ، مغزیات، حلوائے شہد خالص، دال نخود، برنج
زحل	کچھڑی ماش، کچھ سیاہ، باد نجان، میوہ ہائے تلخ
مریخ	گوشت و نان خفیدی، کباب، سرخ مرچ، سرسوں کا تیل، مسور کی دال

کس قسم کے ستارہ میں کس قسم کی غذا استعمال اور صدقہ دیا جاتا ہے۔ مندرجہ بالا سے معلوم کر سکتے ہیں۔

کواکب کی خوشبوئیں

شمس	عطر مشک
قمر	کیوڑہ و گلاب
عطارد	خوشبو مجموعی
مشتری	عطر گلاب
زہرہ	عطر سہاگ
زحل	عطر گل
مریخ	اچھی تیز و تند خوشبو

کس قسم کے ستارہ میں کس قسم کی خوشبو استعمال کریں مندرجہ بالا جدول سے معلوم کریں۔

نقوش کی چالیں

۱۔ مثلث ۱۔

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

۲. مربع ۱-

۸	۱۱	۱۲	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۴	۸	۴
۱۰	۵	۶	۱۵

۳. مخمس ۱-

۱۸	۱۰	۲۲	۱۲	۱
۱۲	۴	۱۴	۸	۲۵
۴	۲۳	۱۵	۱۲	۱۹
۵	۱۷	۱۹	۲۱	۱۳
۲۲	۱۱	۱۳	۶	۷

۴. مسدک ۱-

۱۲	۱۹	۳۰	۳۱	۱۸	۱
۱۳	۳۳	۱۱	۲	۲۸	۲۲
۲۹	۳	۱۲	۲۳	۱۰	۳۲
۲۴	۲۷	۱۵	۲۲	۳۲	۹
۱۷	۸	۳۵	۲۴	۵	۲۰
۳۴	۲۱	۴	۷	۱۴	۲۵

۵. مسبع ۱-

۹	۱۷	۲۵	۳۳	۴۱	۴۹	۱
۲۴	۲۲	۲۲	۲۲	۲	۱۰	۱۸
۲۴	۲۲	۳	۱۱	۱۹	۲۷	۲۵
۴	۱۲	۲۰	۲۸	۲۹	۳۷	۲۵
۲۱	۲۳	۳۰	۳۸	۴۴	۵	۱۳
۳۱	۳۹	۴۷	۴	۱۲	۱۵	۲۳
۲۸		۸	۱۴	۲۲	۳۲	۴۰

۶. ششم ۱-

۸	۷	۵۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴	۱
۱۴	۱۵	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۱۰	۹
۴۱	۴۲	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۴۷	۴۸
۴	۴۴	۴۰	۲۹	۲۸	۲۷	۳۹	۴۰
۵۵	۲۴	۳۸	۳۷	۳۶	۳۵	۳۱	۳۲
۱۷	۱۸	۴۴	۴۵	۴۴	۴۳	۲۳	۲۲
۵۴	۵۵	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۵۰	۴۹
۴۵	۴۴	۳	۴	۵	۴	۵۸	۵۷

چند ہدایات

۱۔ کوئی عمل کریں عمل کے موافق دن، ستارہ، ساعت، غذا اور خوشی کا خیال رکھیں۔

۲۔ سعد اعمال کے لیے نقش کاغذ خوشبودار یا ہرن کی قبلی پر زعفران لگا کر لکھیں۔

۳۔ نحس اعمال کو ہے کے قلم سے کالی سیاہی سے لکھیں۔

۴۔ ہر عمل کی کل مدت سات یوم ہے سات دنوں تک روزہ رکھنا پڑے گا۔

۵۔ عمل پڑھتے وقت نقش سامنے رکھیں اور جس تعداد میں نقش پر کیا ہے اسی کو سات پر تقسیم کر کے روزانہ پڑھائی کی تعداد مقرر کر لیں۔ اگر کچھ باقی بچے تو ساتویں دن زائد کریں۔

۶۔ جگہ بدن اور کپڑے پاک و صاف ہوں۔

۷۔ بعد ختم عمل نقش کو باز و پر باندھ لیں اور حسب توفیق ختم نیاز دیں۔

مثال ۱۔ طالب = افسر علی بن النوری بیگم

مطلوب = افشاں بن فاطمہ

مقصد = حُب

اب اس کی تفصیل کچھ یوں ہوگی۔ نقشہ ابجد ایفغ سے دیکھا تو مراتب بکر کو کب قمر، دن پیر، اور نقوش مثلث اسماء حسنی "یار حمن یار حیم" ہے

بکر = اعداد مجمل = ۳۲ حرف = ۲ بکر

اعداد مفصل = ۲۵ حرف = ۷ یا کاف را

اعداد مبسوط = ۱۴۴ حرف = ۱۵ آئین، شریف، مائیتین

کل میزان = ۳۳۹۹ = ۲۵

اعداد کی کل میزان = ۳۳۹۹ حرف = ۲۵ کل میزان = ۳۳۹۹

رحمن = اعداد مجمل = ۲۹۸ حرف = ۳۰ یا ص

اعداد مفصل = ۲۹۸ حرف = ۱۰ یا احابیم تہا

اعداد مبسوط = ۱۲ حرف = ۳۳ مائیتین، ثنائیہ، اربعین

نہیں۔

کل میزان = ۱۹۰۲ = ۳۵

اعداد کی کل میزان = ۱۹۰۲ + ۳۵ = ۱۹۳۷

رحیم = اعداد مجمل = ۲۵۸ حرف = ۳ ح ن ر

اعداد مفصل = ۳۱۱ حرف = ۹ یا احابیم

اعداد مبسوط = ۲۰۱۵ حرف = ۲۱ مائیتین، ثنائیہ، عشرہ

اربعین

کل میزان = ۲۵۸۲ = ۳۲

اعداد کی کل میزان = ۲۵۸۲ + ۳۲ = ۲۶۱۴

طالب = افسر علی بن النوری بیگم

اعداد مجمل = ۷۱۸ حرف = ۳ ح ی ذ

اعداد مفصل: ۱۰۴۷ حرف ۲۸ الف فا را عین لام

یا الف نون واو
را یا

اعداد مبسوط: ۵۳۳۷ حرف ۲۸ احد، ثمانین، مائتین، سبعین
ثلاثین، عشره، احد، خمسين،
ستمه، مائتین، عشره

کل میزان: ۴۱۰۲ حرف ۴۹

اعداد کی کل میزان ۴۱۸۱

حرف ۴۹
کل میزان: ۶۱۸۱

مطلوب: افشاں بنت فاطمہ

اعداد مجمل: ۵۴۷ حرف ۳ زس ث

اعداد مفصل: ۱۰۰۷ حرف ۲۴ الف فا شین الف

نون فا الف طا بمیم

حا

اعداد مبسوط: ۵۱۴۲ حرف ۵۰ احد، ثمانین، ثلاثہ، مائتہ

احد، خمسين، ثمانین، احد

تسعة، اربعین، خمسہ

کل میزان ۴۷۴۰ حرف ۷۹

کل میزان: ۶۸۱۹

بکر کے اعداد = ۲۲۹۴

اسمائے الہی = ۱۹۳۹

طالب = ۶۱۸۱

مطلوب = ۶۷۴۰

مجموعہ ابجد = ۵۹۹۵

کل میزان = ۲۵۷۴۲

اب کل میزان ۲۵۷۴۲ سے قانون کے مطابق نقش پڑے۔ جو کا طریق
یہ ہے۔

کل میزان = ۲۵۷۴۲

قانون کے مطابق = ۱۲ نفی کیے

باقی ۲۵۷۵۲

قانون کے مطابق ۲۱۲۵۷۲ تقسیم کیا
۸۵۵۱/۱

پس ۸۵۵۱ سے نقش شروع کرتے ہوئے نقش مکمل کریں۔ قانون کے
مطابق کسر خانہ ۷ میں آئے گی۔

۷۸۹

۸۵۵۹	۸۵۵۱	۸۵۵۶
۸۵۵۳	۸۵۵۵	۸۵۵۸
۸۵۵۴	۸۵۶۰	۸۵۵۲

مثالی نقش:-

خانہ ۷ میں کسر کی وجہ سے ایک کا

امضافہ کیا ہے۔

یا الہی افشاں بنت فاطمہ علی حب علی قلب انور علی بن النوری بیگم محی یا رحمن یا رحیم۔

۲۵۶
اب کل میزان کو ۷ سے تقسیم کیا : $\frac{17544}{7} = 2506.2857$

۱۔ اس کا مطلب ہے افر علی بن انوری بیگم روزانہ یار حسن، یار رحیم - ۳۴۸۰
مرتبہ اور آخری دن ۳۴۸۴ مرتبہ پڑھے گا اور یاد رکھیں۔

۲۔ عمل کی ابتداء بروز پیر اور سعد ساعت قمری میں ہوگی۔

۳۔ خوشبو ستارہ قمری کیوڑہ یا گلاب استعمال ہوگی۔

۴۔ صدقات اور استعمال میں قمر کے مطابق چیزیں ہونگی۔

یہ عمل ذرا محنت طلب ضرور ہے مگر اس عمل عظیم کی بدولت ہر مراد پوری
ہوتی ہے۔ یاد رکھیں بغیر محنت کے کچھ باتھ نہیں آتا۔

بلا محنت ملے ساگر کوئی شے

کبھی دنیا میں ایسا بھی ہوا ہے
